The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, TUESDAY 18.11.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر: عبدالخالق احسانی | پٹنہ، منگل ۱۸/ نومبر ۲۰۲۵ء، ۲۶/ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ Vol.52 No.312

انل امبانی ای ڈی کے سامنے بیان دینے نہیں پہنچے

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی): ریلائنس انفرا پر فیما (غیر ملکی زرمبادلہ مینجمنٹ ایکٹ) کے مبینہ خلاف ورزی سے متعلق معاملے کی تحقیقات میں ملوث ریلائنس انل دھیرو بھائی امبانی گروپ کے چیئرمین انل امبانی پیر کے روز دوسری بار بھی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے سامنے پیش نہیں ہوئے اور کہا کہ وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بیان دینے کے لیے تیار ہیں۔ مسٹر امبانی کی جانب سے پیر کے روز میڈیا کے لیے ایک بیان میں ان کے ترجمان نے کہا کہ ای ڈی کا سمن صرف ان کا بیان درج کرنے سے متعلق ہے۔

راہل ہتک عزت کیس میں اب 26 نومبر کو سماعت

سلطانپور، 17 نومبر (یو این آئی): کانگریس کے سینئر لیڈر و اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے متعلق ایک ہتک عزت کیس کی سماعت پیر کو سلطانپور کی ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں ملتوی کر دی گئی۔ اب اس معاملے کی اگلی سماعت 26 نومبر کو ہوگی۔ راہل گاندھی کے وکیل کاشی پرساد شکلا نے بتایا کہ اس معاملے میں گواہ رام چندر دوبے کے غیر حاضر رہنے اور التوا کی درخواست دینے کی وجہ سے کارروائی نہیں ہو سکی۔ یہ معاملہ سال 2018 کا ہے۔ بی جے پی لیڈر وجے مشرا نے راہل گاندھی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

Ph.: 2303206

खज़ाना ज्वेलर्स

अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने

निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4

MD. WARIS 9955150722

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات

पिलर 26A के सामने

NO BRANCH

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات

Mob. 9939588144

خزانہ جویلرس Khazana JEWELLERS

प्रो० मो० साबिर मो० यासीन

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے

پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴

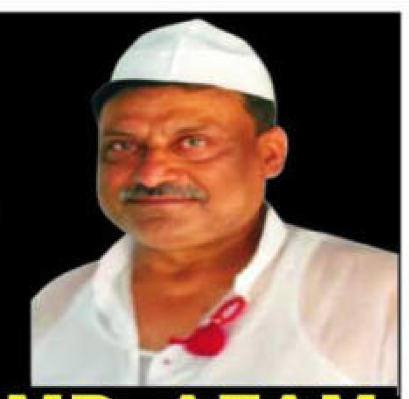

MD. AZAM 9431013786

17ویں بہار اسمبلی تحلیل کرنے کی سفارش، نئی حکومت کی تشکیل 20 کو

ریاستی کابینہ کی آخری میٹنگ میں تجویز منظور، راج بھون میں گورنر سے مل کر نتیش کمار نے استعفیٰ سونپا

پٹنہ، 17 نومبر (عتیق الرحمٰن شعبان)

17ویں بہار قانون ساز اسمبلی کو تحلیل کیے جانے کی سفارش کر دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں سوموار کو ہوئی ریاستی کابینہ کی آخری میٹنگ میں [illegible] جس کے تحت 19 نومبر سے 17ویں بہار اسمبلی تحلیل تصور کی جائے گی اور اس کے بعد 18ویں بہار اسمبلی کی باضابطہ تشکیل ہو جائے گی۔ کابینہ کی میٹنگ کے بعد بی جے پی رہنما سمراٹ چودھری و دیگر سرکردہ رہنماؤں کے ساتھ راج بھون پہنچ کر وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کی اور انہیں اپنا استعفیٰ سونپ دیا۔ گورنر نے انہیں نئی حکومت کی تشکیل ہونے تک کارگزار وزیر اعلیٰ بنے رہنے کو کہا۔ اس موقع پر گورنر اور وزیر اعلیٰ دونوں نے ایک دوسرے کو گلدستہ اور شال پیش کر کے عزت افزائی کی۔ اسی کے ساتھ بہار میں ایک بار پھر نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت کی تشکیل کی تیاریاں تیز کر دی گئی ہیں۔ گاندھی میدان پٹنہ میں 20 نومبر کو [illegible] جس کے تحت پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم نے تمام افسران اور اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں اور گاندھی میدان کو سوموار کی صبح سے ہی 20 نومبر کی شام تک کے لیے عام لوگوں کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ [illegible] آج سے ہی 12 گیٹ بند کر دیے گئے ہیں اور پولس و ضلع انتظامیہ کے ذریعہ

حلف برداری تقریب کے لیے اپنی سطح سے تیاری تیز کر دی گئی۔ ادھر اتحادی جماعتوں ہم سیکولر کے بانی و مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی، ایل جے پی آر کے قومی صدر و مرکزی وزیر چراغ پاسوان [illegible]

کشواہا کی اہلیہ اسنیہہ لتا کو نائب وزیر اعلیٰ بنائے جانے کی قیاس آرائی

اور آر ایل ایم سربراہ و رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا اوپیندر کشواہا نے [illegible] سمجھا جاتا ہے کہ اوپیندر کشواہا اپنی اہلیہ اسنیہہ لتا کشواہا کو [illegible] نائب وزیر اعلیٰ بنانا چاہتے ہیں۔ [illegible] مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا [illegible] 26 ستمبر [illegible] 75 لاکھ [illegible] 29 ستمبر کو 25 لاکھ [illegible] 6 اکتوبر کو 21 لاکھ یعنی 1 کروڑ 21 لاکھ خواتین کو 10-10 ہزار روپے [illegible]

ونود تاوڑے پٹنہ پہنچے، کابینہ تشکیل پر غور

پٹنہ، 17 نومبر (پی این ایس): این ڈی اے کی سبھی پارٹیوں میں اتفاق رائے اور نئی کابینہ کی تشکیل سے متعلق ڈھانچہ و خاکہ تیار کیے جانے کے لیے بی جے پی کے بہار انچارج ونود تاوڑے سوموار کو پٹنہ پہنچ گئے جہاں ہوائی اڈہ پر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا وویک ٹھاکر اور سابق وزیر و نومنتخب رکن اسمبلی جیویش کمار

مشرا سمیت کئی سرکردہ رہنماؤں نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ پٹنہ پہنچتے ہی بی جے پی کے بہار انچارج ونود تاوڑے نے اپنی پارٹی کے سرکردہ رہنماؤں کے ساتھ اعلیٰ سطح کی میٹنگ کی اور کابینہ کی تشکیل کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیا۔ حالانکہ انہوں نے میڈیا سے بات چیت سے پرہیز کیا اور صرف اتنا کہا کہ ابھی حکومت تشکیل کے سلسلے میں غور وخوض کیا جارہا ہے۔ کابینہ کا ڈھانچہ وخاکہ کیسا ہوگا اس پر پارٹی کی قومی قیادت کے ساتھ صلاح ومشورہ کے بعد کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے این ڈی اے کو ملی واضح اکثریت اور زبردست فتح کے لیے بہار کے عوام کا شکریہ ادا کیا اور این ڈی اے کے تمام نومنتخب اراکین اسمبلی کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بی جے پی کی جانب سے وجے کمار سنہا کو اسمبلی اسپیکر بنانے کی تیاری ہے جبکہ سمراٹ چودھری کو نائب وزیر اعلیٰ بنایا جاسکتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کی دوڑ میں منگل پانڈے اور رام کرپال یادو کے نام کا بھی تذکرہ ہے۔ ریاستی کابینہ میں ایک بار پھر جیویش مشرا نتن نوین، سنجے سراؤگی، کیدار گپتا اور ڈاکٹر پریم کمار کی شمولیت کو یقینی مانا جارہا ہے۔

عمرہ زائرین کی بس ٹینکر سے ٹکرائی، 45 جاں بحق

سعودی عرب میں ہوئے حادثے میں حیدرآباد کے ایک خاندان کے 18 لوگوں کی موت، وزیر اعظم مودی کا اظہار غم

مدینہ منورہ، 17 نومبر (یو این آئی)

سعودی عرب میں ہولناک ایک حادثے میں عمرہ زائرین کی بس ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں 45 زائرین کی موت ہوگئی۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایک خوفناک بس حادثہ درجنوں زائرین کی اموات کا باعث بن گیا ہے، زائرین کی بس جس میں زیادہ تر ہندوستانی عازمین سوار تھے، ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی تھی۔ سعودی وقت کے مطابق حادثہ رات گیارہ بجے کے قریب پیش آیا۔ مبینہ طور پر بس میں زیادہ تر ہندوستانی ریاست تلنگانہ کے مسافر سوار تھے۔ عرب میڈیا کے مطابق عمرہ کے لیے سعودی عرب میں موجود زائرین پیر کی صبح ایک بس میں مکہ سے مدینہ منورہ جا رہے تھے جہاں ان کی بس ایک آئل ٹینکر سے ٹکرا گئی جس کے بعد دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ رپورٹس کے مطابق تلنگانہ کے وزیر اعلی نے بس حادثہ پر صدمے کا اظہار کیا ہے اور فوری طور پر تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر ہندوستانی وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے سعودی عرب کے مدینہ میں پیش آئے بس حادثے میں ہندوستانی شہریوں کی موت پر (باقی صفحہ 11 پر)

شیخ حسینہ واجد کو سزائے موت

بنگلہ دیش کی انٹرنیشنل کرائم ٹریبیونل کورٹ کا فیصلہ

ڈھاکہ، 17 نومبر (یو این آئی)

بنگلہ دیشی عدالت نے شیخ حسینہ واجد کو ایک اور مقدمے میں سزائے موت سنا دی اور تاحیات قید کی سزا سنائی۔ غیر ملکی میڈیا روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش میں انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل کورٹ نے پیر کے روز معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کو انسانیت کے خلاف جرائم میں مجرم قرار دے دیا۔ کئی ماہ جاری رہنے والے اس مقدمے میں عدالت نے اُنھیں گزشتہ سال طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کو کچلنے کے لیے مہلک کریک ڈاؤن کا حکم دینے کا قصوروار ٹھہرایا۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ لیک فون کال کے مطابق شیخ حسینہ نے مظاہرہ

کرنے والے طلبہ کے قتل کے احکامات دیے، شیخ حسینہ نے طلبہ کے مطالبات سننے کی بجائے فسادات کو ہوا دی اور طلبہ کی تحریک کو طاقت سے دبانے کے کئی توہین آمیز اقدامات کیے۔ بنگلہ دیش کے دارالحکومت میں سابق وزیر اعظم کے خلاف فیصلہ سنائے جانے کے موقع پر سینکڑوں مظاہرین جمع ہوئے۔ ڈھاکہ ٹریبیون کے مطابق فیصلے کے وقت شہر کی سڑکوں پر غیر معمولی طور پر سناٹا چھایا ہوا ہے اور اس کی وجہ حسینہ واجد کی پارٹی عوامی لیگ کی طرف سے شٹ ڈاؤن ہڑتال کی اپیل قرار دی جا رہی ہے۔ فیصلے کے وقت 3 شریک ملزمان میں سے صرف ایک آج عدالت میں پیش ہوا ہے، سابق انسپکٹر جنرل آف پولیس چودھری عبداللہ المامون واحد ملزم ہیں جو آج عدالت میں موجود ہیں۔ چودھری نے گزشتہ سال بغاوت میں ملوث ہونے پر جولائی میں جرم قبول کیا تھا اور ریاست کے گواہ کے طور پر گواہی دی تھی۔

ہر چیز کا حساب لیا جائے گا: شیخ حسینہ

ڈھاکہ، 17 نومبر (یو این آئی)

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے عدالت کی جانب سے انسانیت کا مجرم قرار دینے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہر چیز کا حساب لیا جائے گا۔ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے عدالتی فیصلے کے بعد عوامی لیگ اور اپنے حامیوں کے نام پیغام جاری کر دیا۔ شیخ حسینہ واجد نے اپنے بیان میں کہا کہ میرے خلاف لگائے گئے الزامات جھوٹے ہیں، حامی پریشان نہ ہوں، انھیں فیصلہ جاری کرنے دیں، مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے مجھے زندگی دی، اللہ لے گا لیکن میں اپنے ملک کے لوگوں کے لیے کام کرتی رہوں گی، میں نے اپنے والدین، اپنے بہن بھائیوں کو کھو دیا ہے، انہوں نے میرا گھر جلا دیا۔

فیصلہ کریں ورنہ سزا کے لیے تیار رہیں

تلنگانہ اسمبلی کے اسپیکر کو سپریم کورٹ کی ہدایت۔ کیرل میں ایس آئی آر پر فوری روک کیلئے عرضی داخل

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی): سپریم کورٹ نے تلنگانہ اسمبلی کے اسپیکر جی پرساد کمار کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ وہ بی آر ایس کے منحرف ارکانِ اسمبلی کے خلاف دائر کی گئی نااہلی کی درخواستوں پر اگلے ہفتہ تک فیصلہ کریں، ورنہ توہینِ عدالت کی کارروائی کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہیں۔ عدالت نے کہا کہ معاملہ میں غیر ضروری تاخیر "سنگین توہینِ عدالت" کے مترادف ہے۔ عدالتِ عظمیٰ بی آر ایس کے رکنِ اسمبلی پی کوشک ریڈی کی درخواست پر سماعت کر رہی تھی جنہوں نے 2023 کے اسمبلی انتخابات کے بعد کانگریس میں شامل ہونے والے بی آر ایس کے دس ارکانِ اسمبلی کی نااہلی کا مطالبہ کیا ہے۔ 31 جولائی کو عدالت نے اسپیکر کو تین ماہ کے اندر فیصلہ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ یہ مدت 31 اکتوبر کو پوری ہوگئی جس کے بعد اسپیکر نے مزید دو ماہ کی مہلت مانگی۔ اس اضافی وقت کی درخواست کی بی آر ایس مخالفت کرتے ہوئے عدالت سے رجوع ہوئی۔ پیر کو سماعت کے بعد سپریم کورٹ نے اسپیکر کو ممکنہ توہینِ عدالت کی کارروائی سے آگاہ کیا۔ ذرائع کے مطابق چیف جسٹس نے سخت ریمارکس کرتے ہوئے کہا کہ اسپیکر یا تو اگلے ہفتے تک منحرف ارکانِ اسمبلی کی نااہلی کی درخواستوں پر فیصلہ کریں، ورنہ نئے سال کی شام جیل میں گزارنے کے لئے تیار رہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

تیجسوی پھر آر جے ڈی قانون سازیہ پارٹی کے رہنما منتخب

بہار اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شکست کی وجوہات کی تلاش کے سلسلے میں بھی سنجیدہ غور وخوض

پٹنہ، 17 نومبر (عتیق الرحمٰن شعبان)

راشٹریہ جنتا دل نے سوموار کو تیجسوی پرساد یادو کو ایک بار پھر قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کر لیا ہے۔ آر جے ڈی کے ریاستی چیف ترجمان شکتی سنگھ یادو نے میٹنگ کے بعد ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ پارٹی کی آج منعقد جائزہ میٹنگ میں تیجسوی یادو نے خود قانون سازیہ پارٹی کے لیڈر کے عہدے سے استعفیٰ دینے کی پیشکش کی تھی لیکن تمام نومنتخب ارکان اسمبلی نے متفقہ طور پر انہیں دوبارہ اپنا لیڈر منتخب کر لیا۔ انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں نومنتخب ارکان سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ عظیم اتحاد کو تقریباً ایک کروڑ 85 لاکھ ووٹ ملے ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ عوام نے اسے مسترد نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ سے پہلے حکومت نے اپنی لالچ دینے والی اسکیموں اور خواتین کے کھاتوں میں رقم بھیج کر انتخابی ماحول کا رخ موڑنے کی کوشش کی۔ مسٹر تیجسوی یادو نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت میں کسی پارٹی کے 90 فیصد امیدواروں کا (باقی صفحہ 11 پر)

آرمی چیف کی پاکستان کو سخت تنبیہ

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی)

آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے کہا ہے کہ آپریشن سندور صرف ایک ٹریلر تھا، اگر پاکستان دہشت گردی کو بڑھاوا دینے کا سلسلہ جاری رکھتا ہے تو ہندوستانی فوج اسے یہ سبق سکھانے کے لیے تیار ہے کہ ذمہ دار ممالک اپنے پڑوسیوں سے کس طرح پیش آتے ہیں۔ پیر کے روز چانکیہ ڈیفنس ڈائیلاگ کے افتتاحی پروگرام میں سوالات کے جواب دیتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا کہ فلم تو ابھی شروع ہی نہیں ہوئی، صرف ٹریلر دکھایا گیا تھا جو 88 گھنٹوں میں ختم ہوا۔ اگر پاکستان دوبارہ کوئی حماقت کرتا ہے تو ہندوستان پوری تیاری (باقی صفحہ 11 پر)

پرنٹ میڈیا کے اشتہارات کی شرح میں 26 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی): مرکزی حکومت نے پیر کے روز پرنٹ میڈیا کے اشتہاری نرخوں میں 26 فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے۔ وزارتِ اطلاعات ونشریات نے پرنٹ میڈیا کے ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے کے مقصد سے سرکاری اشتہارات کے لیے ترمیم شدہ ریٹ اسٹرکچر نافذ کر دیا ہے۔ اطلاعات ونشریات کی وزارت کے تحت سنٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی) ایک نوڈل میڈیا ایجنسی ہے، جو حکومتِ ہند کی مختلف وزارتوں اور محکموں کی جانب سے متعدد میڈیا پلیٹ فارموں پر تشہیری مہمات چلاتی ہے، جن میں پرنٹ میڈیا بھی شامل ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق پرنٹ میڈیا کے لیے فی مربع سینٹی میٹر، ایک لاکھ کاپیاں شائع کرنے والے روزناموں میں بلیک اینڈ وہائٹ اشتہارات کی قیمت 47.40 روپے سے بڑھا کر 59.68 روپے کر دی گئی ہے، جو 26 فیصد اضافہ ہے۔ اس کے ساتھ حکومت نے رنگین اشتہارات کے لیے (باقی صفحہ 11 پر)

ووٹر لسٹ پر نظر ثانی سازش کے تحت کی جا رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی)

کانگریس پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور الیکشن کمیشن ملک بھر میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کرنے کی سازش کر رہے ہیں اور پھر اسے ووٹ چوری کرنے کے لیے ایک آلہ کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ اپنے آفیشل سوشل میڈیا پیج ایکس پر ایک پوسٹ میں کانگریس نے پیر کو کہا کہ "الیکشن کمیشن اور وزیر اعظم ملک بھر میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ نظر ثانی ووٹ کی چوری کے لیے استعمال ہونے والا ایک آلہ ہے۔ لیکن اب تشویشناک خبریں سامنے آ رہی ہیں۔" پارٹی نے حکومت پر اس کام کی وجہ سے ملازمین پر ضرورت سے زیادہ کام کا بوجھ ڈالنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ "ووٹر لسٹ پر نظر ثانی میں شامل بی ایل اوز مختلف ریاستوں میں خودکشی کر رہے ہیں، جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔"

ہلدوانی میں قابل اعتراض باقیات ملنے پر ہنگامہ

ہلدوانی، 17 نومبر (یو این آئی): اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں گزشتہ رات آبادی والے علاقے میں قابلِ اعتراض باقیات ملنے پر ہنگامہ مچ گیا۔ موصولہ معلومات کے مطابق بریلی روڈ پر واقع اجالا نگر میں اتوار کی دیر رات مقامی لوگوں نے آبادی والے علاقے میں قابلِ اعتراض باقیات ملنے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ واقعے کی خبر ملتے ہی مختلف ہندو تنظیموں کے کارکن بھی موقع پر پہنچ گئے اور احتجاج شروع کر دیا۔ ہجوم نے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ احتجاج کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھا بجھا کر حالات کو قابو میں کرنے کی کوشش کی۔ اس دوران بھیڑ کے نہ ماننے پر پولیس نے ہلکا طاقت کا استعمال کر کے انہیں منتشر کیا اور کچھ مظاہرین کو حراست میں لیا۔ کشیدگی بڑھنے کے پیش نظر انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی موقع پر پہنچے۔ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سٹی مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی سٹی کرائم) اور بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو کنٹرول کیا۔ افسران نے مقامی لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی اور افواہوں پر دھیان نہ دینے کی ہدایت دی۔

کانگو میں کان منہدم، 32 افراد کی موت

کنشاسا، 17 نومبر (یو این آئی)

کانگو جمہوریہ میں تانبے کی ایک کان میں پل گرنے کے سبب کم از کم 32 افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے، یہ اطلاع مقامی حکام نے دی۔ صوبائی وزیر داخلہ رائے کومبا مایونڈے نے اتوار کے روز بتایا کہ ہفتہ کے روز جنوبی لوالابا صوبے میں کلانڈو کان کے گرنے کے بعد اب تک کل 32 لاشیں برآمد ہو چکی ہیں، انہوں نے ہلاکتوں کی تعداد بڑھنے کا بھی خدشہ ظاہر کیا ہے۔ مسٹر مایونڈے نے کہا کہ شدید بارش اور زمین کھسکنے کے خطرے کے سبب کان میں داخلے پر سخت پابندی کے باوجود کان کنی کرنے والے جبراً کان میں داخل ہو گئے۔ وزیر داخلہ نے ایک پریس کانفرنس میں اس افسوسناک حادثے کی تصدیق کی۔ انہوں نے 32 افراد کی ہلاکت کی باضابطہ تصدیق کی ہے، جبکہ ہلاکتوں کی تعداد زیادہ ہونے کا خدشہ ہے۔ وزیر داخلہ نے حادثے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ شدید بارش اور زمین کھسکنے کے خطرے کے سبب کان پہلے ہی بند تھی۔

"جس شخص نے پرندے کے گھونسلے کے برابر یا اس سے بھی چھوٹی مسجد اللہ کے لیے بنوائی، [illegible]"

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جامع مسجد ٹریننگ اسکول کی توسیع کیلئے زمین کی خریداری کا اگریمنٹ ہوچکا ہے

1.82 کروڑ روپے

رب العالمین آپ کے تعاون کو قبول فرمائے آمین ثم آمین

1,82,00,000

25000

آفتاب عالم سکریٹری 9122816103

مفتی غلام ربانی سابق امام 9934520335

سید نیر علی وارثی کنوینر 8084374115

عام اطلاع

بذریعہ اس عام اطلاع کے سبھی عام وخاص کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ ہولڈنگ نمبر A/2114 سروے پلاٹ نمبر 912 (جزوِ) وارڈ نمبر 65 اراضی ایک کٹھہ 13 دھرپتی زمین محلہ واقع باغ کالوخاں مجید کمپاؤنڈ پٹنہ سیٹی کے خرید وفروخت کے خلاف بیچنے والی مسماۃ فرحت احسن، خریدار محمد ابراہیم حسین ولد محمد انور حسین (انی) محلہ شاہ کی املی پٹنہ سیٹی و فرحان اختر ولد محی الدین اختر (بھانجہ مسماۃ فرحت احسن) درگاہ گھیرا سلطان گنج پٹنہ-6 کے خلاف قانونی چارا جوئی کرتے ہوئے حق شفا قانون کے تحت بیچی ہوئی زمین کی رقم واپس لیکر اسے مدعیان کو رجسٹری کرنے و دیگر راحت کے لئے معزز Sub Judge I پٹنہ سیٹی کی عدالت میں مقدمہ درج کر دیا گیا ہے۔ جسکا مقدمہ نمبر T.S-312/2025 ہے۔

لہٰذا عوام الناس سے گزارش ہے کہ زمین واقع مجید کمپاؤنڈ باغ کالوخاں ہولڈنگ نمبر 114 A/2 سروے پلاٹ نمبر 912 (جزو) جس کی پوری تفصیل اوپر درج ہے کہ خرید وفروخت سے گریز کریں اور کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔

اس عام اطلاع کے باوجود خرید وفروخت کرنے والے کے خلاف سخت قانونی کاروائی کی جائے گی جس کے لئے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔

بہ اجازت مدعیان:

سید حسین مجید ایڈوکیٹ

مجید کمپاؤنڈ باغ کالوخاں، پٹنہ سٹی۔

9431004556

آج غروب آفتاب: 4.59 | کل طلوع آفتاب: 6.10

کتب خانہ انجمن ترقی اردو منگل تالاب پٹنہ سیٹی کے انتخاب میں ذاکر حسین بخش صدر و شکیل احمد سکریٹری بلامقابلہ منتخب

پٹنہ 17 نومبر (پریس ریلیز) کتب خانہ انجمن ترقی اردو منگل تالاب پٹنہ سیٹی کے انتخاب کے سلسلے میں 16 نومبر 12 بجے دن کتب خانہ کے وسیع ہال میں الیکشن انچارج محمد حسن امام کی صدارت میں انتخابی نشست منعقد ہوئی جس میں کثیر تعداد میں اراکین کتب خانہ کے علاوہ معاونین نے بھی شرکت کی۔ سب سے پہلے صدر نشست محمد حسن امام نے انتخاب کے سلسلے میں تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ 12 اکتوبر کو منعقدہ مجلس عاملہ کی میٹنگ میں فیصلے کے تحت صدر اور سکریٹری کا انتخاب 16 نومبر بروز اتوار کو ہونا قرار پایا تھا۔ اس سلسلے میں الیکشن انچارج نے 25 اکتوبر کو ایک مکتوب کے ذریعہ تمام اراکین کتب خانہ کو انتخاب کے تعلق سے چند ہدایات جاری کی تھیں جس کے تحت صدر و سکریٹری کے لئے پرچہ حاصل کرنے کی تاریخ 5 سے 7 نومبر طے پائی تھی اور 8 اور 9 نومبر کو پرچہ نامزدگی کی آخری تاریخ طے کی گئی۔ الیکشن انچارج نے آگے کہا کہ صدر کے لئے صرف ذاکر حسین بخش لودی کٹرہ گڑھی اور سکریٹری کے لئے شکیل احمد باغ مالو خاں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس طرح بلا مقابلہ ذاکر حسین بخش صدر اور شکیل احمد کو سکریٹری منتخب کرلیا گیا۔ آج کی انتخابی نشست میں کتب خانہ کے تعلق سے سرپرست ڈاکٹر سید شمس الحسن نے لائبریری دن بھر کھلا رکھنے کا مشورہ دیا۔ عاصم صدیقی نے کتابوں کا کیٹ لوگ تیار کرنے کا مشورہ دیا۔ پرویز احمد نے سب سے پہلے کتب خانہ کا رجسٹریشن اور موٹیشن اپڈیٹ کرانے کا مشورہ دیا۔ اس کے علاوہ ذکی اللہ خاں، جمال سمیع، ڈاکٹر نوشاد اختر، عرفان احمد گڈو، حسین احمد نے منتخب صدر و سکریٹری کو مبارکباد دی۔ سید شاہ منور حسین نے مبارکباد کے ساتھ ہی صدر و سکریٹری کو اپنی ذمہ داری کا احساس دلایا اور یقین دلایا کہ ہم تمام لوگ آپ کے ساتھ ہیں۔ سابق کارگذار سکریٹری نے گذشتہ دو سالوں میں کئے گئے کاموں کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ میرے پاس کتب خانہ کے تعلق سے جو کاغذات و دیگر سامان ہے اگلی نشست میں منتخب سکریٹری کو حوالے کردوں گا۔ شہنواز خاں، مقصود نظر، ذیشان رسول نے مبارکباد کے ساتھ ساتھ کتب خانہ کے فروغ کے لئے اہم مشورے دیئے۔ ارشاد احمد گلاب، کمال انصاری، ابوالمظفر نے مبارکباد کے ساتھ ہی ذمہ داری کا احساس دلایا ساتھ ہی ساتھ کتب خانہ کے رجسٹریشن اور موٹیشن کی کارروائی جلد سے جلد شروع کرنے کی ہدایت دی۔ جمشید انور نے کتب خانہ کے تعلق سے کتابوں کے حصول کے لئے اپنے کئے گئے کاموں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اس طرح تمام ارکین کے ذریعہ نومنتخب صدر ذاکر حسین بخش اور سکریٹری شکیل احمد کا والہانہ استقبال دل کی گہرائیوں سے مبارک پیش کیا گیا۔ آج کی اس انتخابی نشست میں باضابطہ سرپرست ڈاکٹر سید شمس الحسن، سرپرست محمد حسن امام، سرپرست و سیاسی سماجی رہنما پرویز احمد، ارشاد احمد گلاب، فردوس عالم، ابوالمظفر، شہنواز خاں، عاصم صدیقی، عرفان احمد گڈو، ذکی اللہ خاں، مظہر اقبال، شاہ منور حسن، محمد اقبال حسین، مقصود نظر، نوشاد الہی، کمال اشرف، جمشید انور، حسین احمد، شکیل احمد، خلیق حسین، یحییٰ بلو، ڈاکٹر نوشاد اختر، ذیشان رسول کے علاوہ معاونین کی حیثیت سے جمال سمیع، ذیشان رسول، نوشاد اختر محمد خورشید، محمد امتیاز، محمد شفیع احمد، ریاض الدین، محمد تاج احمد موجود تھے۔ اخیر میں الیکشن انچارج محمد حسن امام نے تمام اراکین کے تعاون کے لئے شکریہ ادا کیا ساتھ ہی عاصم صدیقی کے دعاؤں اور صدر نشست کے شکریہ کی تجویز کے ساتھ ڈھائی بجے دن میں نشست اختتام پذیر ہوئی۔

مسلمانوں نے نتیش کمار پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا: محمد شاہد انصاری

پٹنہ (پریس ریلیز) بہار یوتھ کے متحرک و سرگرم لیڈر محمد شاہد انصاری نے پریس ریلیز جاری کرکے بتایا کہ بہار اسمبلی انتخاب کے نتائج کے بعد یہ خلاصہ ہوا ہے کہ ریاست کے مسلمانوں نے ہر دل عزیز وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر پورا پورا اعتماد کا اظہار کیا ہے بہار اسمبلی انتخابات میں جنتا دل یو کے امیدواروں کو 85 سیٹوں پر پہلی جیت نے بہار کے جنتا دل یو کے اقلیتی سیل کے رہنماؤں میں زبردست جوش و خروش دیکھنے کو مل رہا ہے۔ شاہد انصاری نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نے [illegible] زبردست ووٹ دیا ہے [illegible] 1954 کے بعد پہلی بار ایسا رزلٹ دیکھنے کو ملا ہے۔ کارکنان میں کافی خوشی کا ماحول ہے۔ اس خوشی میں لگاتار میٹھائی تقسیم کیا جارہا ہے۔ شاہد انصاری نے جنتا دل یو کارکنان اور لوگوں کے بیچ مٹھائی تقسیم کرکے اپنی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ آخر میں شاہد انصاری نے مزید کہا کہ بہار کے مسلمانوں نے بڑی تعداد میں ووٹ دے کر یہ ثابت کردیا ہے کہ [illegible] وزیر اعلیٰ کی قیادت میں ریاست میں امن و امان اور بھائی چارگی کافی مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی تاریخی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور امید ظاہر کی ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار آئندہ بھی مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے سرگرم رہیں گے۔ اس موقع پر سینئر لیڈر محمد شاہد انصاری، سینئر لیڈر محمد افروز عالم، ڈاکٹر ایس ایس احمد، عقیل احمد، نوشین آزاد، بلو معصومی، اقبال عالم، امام بھارتی، پرویز عالم، شاہ احمد، شعیب انصاری، یعقوب انصاری، توصیف عالم، اقبال انصاری، منصف علی، دیار عالم، حاجی مستقیم انصاری، مظہر امام، مجیب انصاری، عمران عالم، نوازش اختر، ارمان، چاند انصاری، شکیل، مصطفیٰ انصاری اور اظہار الحق وغیرہ شامل تھے۔

اردو صحافیوں کو اردو میں ترجمہ کرکے پریس ریلیز دستیاب کرایا جائے: عظیم الدین انصاری

حاجی پور، 17 نومبر (شمیم پروین) قومی یوم صحافت کے موقع پر ویشالی ضلع کلکٹریٹ کانفرنس ہال حاجی پور میں ایک شاندار قومی یوم صحافت پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اردو ایکشن کمیٹی ویشالی کے صدر اور اردو میڈیا فورم ویشالی کے کنوینر و سینئر صحافی محمد عظیم الدین انصاری نے پروگرام کے انعقاد پر ضلع انتظامیہ و ویشالی ضلع عوامی رابطہ افسر و دیگر افسران اور تمام صحافی بھائیوں کو مبارکباد پیش کی۔ اس دوران انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ صحافت جمہوریت کی چوتھی ستون ہے۔ کسی بھی خبر کو اشاعت یا نشر کرنے سے پہلے اس کی مکمل طور پر سچائی اور حقیقت سے واقف ہونا ضروری ہے۔ سماجی حالات کے عکس سے قارئین حضرات اور حکومت وقت کو آگاہ کرانا بھی صحافت [illegible] ہے صحافت میں طرف داری کا ہونا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے ڈی پی آر او کا دھیان مبذول کراتے ہوئے مودبانہ طریقہ سے دفتر سے ریلیز ہونے والی خبروں کا اردو ترجمہ کرا کر اردو صحافیوں کو دستیاب کرانے کی اپیل کی اور کہا کہ اس سے وقت کا بچاؤ ہوگا اور ترجمہ کرنے میں پریشانیوں سے نجات بھی حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وقت کی جانب سے ریاست کی تمام دفاتر میں اردو مترجم بحال کئے گئے ہیں جن کا استعمال کیا جانا بھی ضروری ہے۔ اس موقع پر دیگر معمر صحافیوں نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جن میں [illegible] کمار شریف خان، مشتاق احمد قادری کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر [illegible] حاجی پور کے [illegible] آفیسر [illegible] کمار بھی شریک تھے اور انہوں نے بھی صحافت کے عنوان پر بیش قیمتی خیالات کا اظہار کیا۔ ان لوگوں کے علاوہ ضلع کے تمام معززین اور صحافی حضرات شریک ہو کر پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھرپور حصہ لیا۔

بہار میں خشک موسم جاری، رات کے درجہ حرارت میں مسلسل کمی

پٹنہ، 17 نومبر (پی این ایس) بہار میں اگلے چار سے پانچ دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق ریاست میں اس وقت آسمان صاف رہے گا اور بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم رات کے درجہ حرارت میں بتدریج کمی واقع ہورہی ہے جس سے سردیوں کے اثرات زیادہ نمایاں ہورہے ہیں۔ اتوار کی رات ریاست میں سب سے کم درجہ حرارت اورنگ آباد میں 10.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ بیشتر اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 10.2 سے 17.2 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ کم سے کم درجہ حرارت میں معمولی کمی جاری رہ سکتی ہے تاہم اس وقت شدید سردی کی توقع نہیں ہے۔ اس کے برعکس دن کا درجہ حرارت مستحکم رہا۔ اتوار کو سب سے زیادہ درجہ حرارت کشن گنج میں 30 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ صبح اور رات کے اوقات میں دھند بڑھنے لگی ہے۔ آئی ایم ڈی نے پیشن گوئی جاری کی ہے کہ اگلے ایک یا دو دنوں میں کچھ علاقوں میں درمیانے درجے کی دھند پڑسکتی ہے۔ اتوار کو پورنیہ میں حد نگاہ 800 میٹر ریکارڈ کی گئی جو ریاست میں سب سے کم ہے۔ مجموعی طور پر بہار میں موسم خشک اور صاف رہنے کی توقع ہے، رات کے درجہ حرارت میں معمولی کمی کے ساتھ ٹھنڈ میں بتدریج اضافہ ہوسکتا ہے۔

مدینہ کی راہ میں پیش دردناک حادثہ پر امیر شریعت کا اظہار غم

پٹنہ، 17 نومبر (پریس ریلیز)۔ امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے مکہ سے مدینہ جانے والی ایک بس کے دردناک حادثہ کا شکار ہونے اور اس حادثہ میں 42 ہندوستانی زائرین کے جاں بحق ہونے پر گہرے صدمہ کا اظہار کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ یقیناً یہ حادثہ نہایت ہی غمناک اور درد ناک ہے لیکن خدا کے فیصلہ پر راضی ہونا ہی ایمان کی علامت اور ایسے موقع پر صبر و شکیبائی کا دامن تھامنا ہی مومنانہ شان ہے آپ نے اس حادثہ میں جاں بحق ہونے والے زائرین کے اہل خانہ اور متعلقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ میں اس غم میں برابر کا شریک ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ جس مقدس سفر پہ یہ حضرات رواں دواں تھے اللہ اس سفر میں کئے گئے ایک ایک عمل کو قبول فرمائے اور جنت کے اعلیٰ مقام میں جگہ نصیب فرمائے نیز اہل خانہ اور متعلقین کو صبر جمیل سے نوازے، اطلاع کے مطابق جاں بحق ہونے والے یہ تمام حضرات تلنگانہ کے حیدر آباد کے رہنے والے تھے، تلنگانہ حکومت نے اس سلسلہ میں ایک ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیا ہے، حضرت امیر شریعت نے سعودی حکومت اور تلنگانہ حکومت کو متوجہ کیا ہے کہ اس حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ کو معقول معاوضہ دے اور سعودی حکومت اس حادثہ کی صحیح جانچ کرائے اور آئندہ اس طرح کے حادثے رونما نہ ہو اسے یقینی بنانے کی کوشش کی جائے، اس موقع پر ناظم امارت شرعیہ مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے بھی گہرے درد و غم کا اظہار کرتے ہوئے حادثہ کا شکار ہونے والے زائرین کے لئے ترقی درجات کی دعا کی ہے اور ان کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سانحہ صرف چند خاندان کا نہیں بلکہ پوری ملت کے لئے غم ناک سانحہ ہے، اللہ تعالیٰ اہل خانہ کو صبر کرنے کی پوری ہمت عطا فرمائے۔

بزم معین کے زیر اہتمام شاندار شعری نشست

پٹنہ 17 نومبر (پریس ریلیز) بزم معین کے زیر اہتمام شاعرہ کوثر حسام اور بیت اللہ بیت کے اعزاز میں معین گریڈیہوی کی رہائش گاہ سبزی باغ، پٹنہ میں شاندار شعری نشست منعقد ہوئی، جس کی صدارت استاد شاعر معین کوثر اور نظامت معین گریڈیہوی نے کی۔ اس موقع پر بالخصوص مشہور و معروف شاعر خورشید اکبر کے علاوہ مصلح الدین کاظم، عرفان بلبہاروی، اوبناش امن، غلام ربانی عدیل، وارث اسلام پوری اور محمد اسلم راز نے بھی شرکت کی اور خوبصورت کلام سے نوازا۔ آخر میں معین گریڈیہوی نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ پیش ہے شعرائے کرام کے نمونہ کلام:

معین کوثر:
مضمون سبھی آکے پڑھا دیتے ہو ان کو
اردو بھی کسی روز پڑھا کیوں نہیں دیتے
مجمع سا لگا رہتا ہے ہر دن سر بازار
چلمن وہ دریچے کا گرا کیوں نہیں دیتے

خورشید اکبر:
شاید کہ یہ دنیا بھی ہے بچوں کا کھلونا
اس کھیل میں شاید کوئی دنیا نہ اٹھا لے

مصلح الدین کاظم:
جو مٹنے والا ہے اس کا کوئی کمال نہیں
اسے کمال ہے حاصل جسے زوال نہیں

معین گریڈیہوی:
میں نے تمہیں چاہا ہے کھلے عام مری جاں
مجھ کو مری جرأت کا صلہ کیوں نہیں دیتے

کوثر حسام چھپرہ:
کرتی ہے روز جم کے تلاوت وہ صبح شام
کوئی بلا نہ آئےگی کوثر کے سامنے

بیت اللہ بیت:
گیتا اور قرآن سب مل جل کے پڑھیں
اپنا پن کا الکھ جگائیں ہم دونوں

وارث اسلام پوری:
نام اپنا شہیدوں میں لکھا کیوں نہیں دیتے
اشفاق و بھگت بن کے دکھا کیوں نہیں دیتے

عرفان احمد بلبہاروی:
لئے جاتی ہے دیکھو آدمی کی جان مہنگائی
نہ بجھنے دے رہی لمبا ہے دستر خوان مہنگائی

اوبناش امن:
وصل کے جب سے اشارے کو بہ کو ملنے لگے
ہم کو ہر اک موڑ پر بیٹھے عدو ملنے لگے

غلام ربانی عدیل:
تو نظم کی زبان اور غزل کی زبان
میری اردو زبان میری اردو زبان

اسلم راز:
نہیں بھروسہ ہے آجکل کی محبتوں کا ذرا بھی یاروں
کہیں کسی کو بھی چھوڑ سکتا ہے کوئی اپنے گزار کے دن

تیجسوی یادو کی قیادت پر شیوانند تیواری نے سنگین سوال اٹھائے

پٹنہ 17 نومبر (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب میں آر جے ڈی کو بڑا نقصان ہوا ہے۔ پارٹی کے کمزور مظاہرے کے بعد تیجسوی یادو اپنے ہی گھر میں سوالوں کے گھیرے میں آگئے ہیں۔ نتائج کے بعد سے لالو پرساد یادو کے خاندان کے اندر تنازعہ سامنے آنے لگا ہے۔ سینئر لیڈر اور لالو کے پرانے ساتھی شیوانند تیواری نے بھی تیجسوی کے خلاف مورچہ کھول دیا ہے۔ تیواری نے سوشل میڈیا پر لکھ کر پارٹی قیادت پر کئی سنگین الزام لگائے ہیں۔ آر جے ڈی کے سابق قومی نائب صدر شیوانند تیواری نے فیس بک پر لمبا پوسٹ لکھتے ہوئے تیجسوی یادو کی قیادت پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ بہار تحریک کے دوران وہ اور لالو یادو پھلواری شریف جیل میں ایک ہی کمرے میں رہتے تھے۔ اس دور کو یاد کرتے ہوئے تیواری نے بتایا کہ تحریک کے بڑے لیڈر ہونے کے باوجود لالو کی امیدیں چھوٹی تھیں۔ ایک رات لالو نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ رام لکھن سنگھ یادو جیسا لیڈر بننا چاہتے ہیں۔ شیوا نند تیواری کے مطابق آج ایسا لگتا ہے کہ اوپر والے نے ان کی خواہش پوری کردی ہے۔ کیونکہ پورا خاندان لگا رہا پھر بھی پارٹی صرف 25 سیٹیں ہی جیت سکیں۔ شیوانند تیواری نے اپنے پوسٹ میں لکھا کہ خود بھی کبھی پارٹی کے قومی نائب صدر رہ چکے ہیں لیکن تیجسوی یادو نے نہ صرف اس عہدے سے ہٹایا بلکہ مجلس عاملہ سے بھی باہر کردیا۔ شیوانند تیواری نے کہا کہ ایسا اس لئے کیا گیا کیونکہ وہ لگاتار یہ کہتے رہے کہ ووٹر لسٹ کی ایس آئی آر جمہوریت کے خلاف سازش ہے۔ ان کے مطابق پارٹی قیادت ان کی باتوں کو سننا نہیں چاہتا تھا۔ شیوانند تیواری نے آگے کہا کہ ایس آئی آر جیسے معاملے پر راہل گاندھی کے ساتھ مل کر سڑک پر جدوجہد کرنا چاہئے تھا لاٹھی چارج سہنا چاہئے تھا اور جیل بھی جانا چاہئے تھا لیکن تیجسوی یادو تو وزیر اعلیٰ بننے کا خواب دیکھ رہے تھے۔

ارباب قلم کے زیر اہتمام خوبصورت شعری محفل کا انعقاد

پٹنہ 17 نومبر (پریس ریلیز) معروف ادبی تنظیم ارباب قلم کے زیر اہتمام ایک خوبصورت ادبی محفل تنظیم کے جنرل سکریٹری توقیر عالم توقیر کی رہائش گاہ واقع نیو عظیم آباد کالونی میں منعقد کی گئی۔ جس میں شہر عظیم آباد کے معروف و معتبر شعرا نے شرکت کی اور اپنے تازہ اور خوبصورت کلام سے محفل کو یادگار بنایا۔ اس مشاعرے کی صدارت معروف اور بزرگ شاعر ظفر صدیقی نے کی۔ نظامت کے فرائض توقیر عالم توقیر نے انجام دئے۔ اس موقع پر توقیر عالم توقیر نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ آپ شعرائے کرام کے خلوص اور آپ کے دم سے یہ تنظیم مسلسل سرگرم عمل ہے اور بلا ناغہ اس کے پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ تقریبا چار سال سے یہ سلسلہ جاری ہے۔ اس کے پروگراموں میں معتبر اور سنجیدہ شعرا شریک ہوتے ہیں جس کی بدولت ارباب قلم کا ایک اپنا معیار ہے اور باذوق شعرا کے تعاون سے اس کی سرگرمی آئندہ بھی جاری رہے گی۔ اس موقع پر شعرا نے جو کلام پیش کئے ان کے منتخب اشعار قارئین کی دلچسپی کے لئے پیش ہیں۔

وہ بے وفا سی طلب تھی کہ سر ہوئی ہی نہیں
یہ گرم ریت لہو پی کے تر ہوئی ہی نہیں
توقیر عالم توقیر

اظہار کی الجھن میں پڑا سوچ رہا ہوں
کیا اس نے کہا میں نے سنا سوچ رہا ہوں
اشفاق عادل

تم ہو تو کائنات ہے زیر قدم مرے
ایسا خیال دل سے نکالا نہ جائے گا
حسن امام رضوی

ہماری زندگی یوں زندگی کی چاہ میں ہے
سوائے مرگ نہیں کوئی خیر خواہ میں ہے
بدر محمدی

اپنی خاطر کوئی سوغات نہ مانگی اس نے
خط میں لکھا ہے مجھے لوٹ کے آجانے کو
پرویز انجم

مائل بہ صدا ہوں تو وہ آہنگ نکالوں
اک گوشۂ صحرا سے فلک تنگ نکالوں
عفیف سراج

نظریں بھی دی ہوئی ہیں نظارا دیا ہوا
وہ چھین لے گا سارے کا سارا دیا ہوا
ظفر صدیقی

سعودیہ عربیہ میں ہندوستان کے زائرین عمرہ کی اموات بہت ہی المناک حادثہ: مولانا محمد قطب الدین رضوی

رانچی، 17 نومبر (پریس ریلیز) ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ اور جھارکھنڈ اسٹیٹ حج کمیٹی کے سابق رکن مولانا محمد قطب الدین رضوی نے حیدرآباد سے سعودیہ عربیہ عمرہ کرنے گئے زائرین کی بس حادثے میں ہوئی دردناک اموات پر شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں آگ سے جلس کر سعودیہ میں ہوئی اموات نے سعودیہ عربیہ کے انتظامات پر سوالیہ نشان لگ گئے کہ وہاں کی انتظامیہ اتنی لاپرواہ ہے کہ گھنٹوں بس جلتی رہی انسانیت سسکتی رہی لوگ جل جل کر خاک ہوتے رہے لیکن سعودی گورنمنٹ کے پاس ایسا کوئی انتظام نہ تھا کہ فوری آگ پر قابو پایا جاتا اور سعودیہ گورنمنٹ کی ناکامی رہی کہ 45 سے زائد ہندوستانی زائرین نذر آتش ہوکر شہید ہوگئے جس میں حیدرآباد کے ایک ہی خاندان کے کل 18 / افراد کی اموات ہوگئی جبکہ دیگر افراد حیدرآباد کے مختلف مقامات کے رہنے والے تھے، مولانا محمد قطب الدین رضوی نے زائرین عمرہ کی ہوئی اموات پر تعزیت پیش کرتے ہوئے اہل خانہ کو تلقین صبر کیا ہے اور کہا ہے کہ تمام شہداء کے وارثین کو مناسب معاوضہ عمرہ میں لے جانے والی ایجنسی، حکومت ہند اور حکومت سعودیہ عربیہ کو دینا چاہیئے اور سعودیہ میں لاپرواہی کرنے والے خاطیوں کو سخت سزا دی جانی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین معاملے میں حکومت ہند کو نوٹس لیتے ہوئے مثبت کارگر قدم اٹھانا چاہیئے۔ مذکورہ المناک حادثہ سے متعلق ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ نے سعودی گورنمنٹ اور ہندوستانی وزارت خارجہ کو مکتوب بھیج کر دو چند مطالبات کیئے ہیں اور ٹریول ایجنسی، سعودیہ کے محکمہ سڑک کے خلاف کارروائی کرنے، مہلوکین کے ورثا کو سعودی و ہندوستانی گورنمنٹ کی جانب سے معاوضہ دینے کی مانگ کی گئی ہے۔

سبھی طرح کے مین اکزام کے بعد انٹرویو کی تیاری کریں: امتیاز کریمی

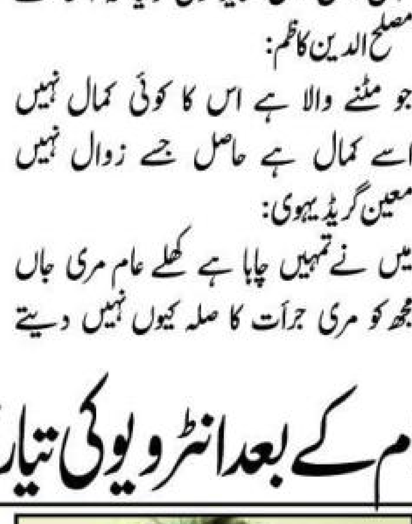

پٹنہ 17 نومبر (اسٹاف رپورٹر) سبھی طرح کے سول سرویسز امتحانات اور سرکاری یا پرائیوٹ جاب کے لئے PT اور مین امتحان کے بعد آخری مرحلہ انٹرویو کا ہوتا ہے۔ یہ انٹرویو معلومات کے حصول کا ایک طریقہ ہے جس میں سوالات پوچھے جاتے ہیں اور جواب دئے جاتے ہیں۔ ہے۔ اس لئے تمام امیدواروں کو انٹرویو کی اچھی تیاری کرنی ہوگی۔ دراصل انٹرویو میں صرف آپ کے بیک گراؤنڈ اور انٹریسٹ کی جانکاری کے بارے میں ہی نہیں پوچھا جاتا ہے۔ بلکہ پینل آپ کی تخلیقی سوچ، فیصلہ سازی، اظہار خیال سے متعلقہ مہارت کے ساتھ ہی اور کئی پہلوؤں کی جانچ کرتا ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے مین امتحان میں کامیاب امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی سے انٹرویو کی تیاری میں لگ جائیں۔ ماک انٹرویو میں حصہ لیں اور نیٹ Net پر بہت سے انٹرویو ہیں اسے دیکھیں ساتھ ہی مختلف اکادمی، کوچنگ اداروں کے ماک انٹرویو میں حصہ لیں۔ گروپ ڈسکشن میں حصہ لیں۔ ڈیبیٹ میں شرکت ہوں۔ جناب کریمی نے کہا کہ وقت پر پہونچیں، فارمل ڈریس کا انتخاب کریں، آئی کنٹیکٹ بنائے رکھیں، کمیونیکیشن اچھی ہو، باڈی لینگویج باوقار ہو، واضح طور پر اپنے خیالات کا اظہار کریں، سوالوں کو دھیان سے سنیں، آواز کو مستحکم رکھیں، خود اعتمادی بنائے رکھیں، سوالوں سے گھبرائیں نہیں، نیگیٹیو خیالات کو کنٹرول کریں، انٹرویو لینے والوں کی طرح سوچیں۔ جناب کریمی نے مزید بتایا کہ 20 عام سوال کا بہتر جواب دینے کا طریقہ سیکھیں۔ کرنٹ آف ایئر پر نظر رکھیں۔ روزانہ اخبار پڑھیں۔ آپ اپنے جواب سے بورڈ کو مطمئن کرنے والا بنائیں۔ ہندی زبان میں بھی جواب دے سکتے ہیں۔ پڑھائی کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اپنے آفشنل پیپر سے ہی خود کو تیار کریں۔ ابھی جو برننگ ٹاپک ہے اس پر سوال و جواب تقریباً طے ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی توجہ دیں۔ زندگی کے تمام پہلوؤں پر آپ کی نظر ہونی چاہئے۔ کچھ لوگ نوکری میں بھی ہوں گے۔ جس محکمہ میں آپ کام کررہے ہیں اس محکمہ کی ساری باتیں آپ کے علم میں ہونی چاہئے۔ محنت کامیابی کی ضمانت ہے۔ اگر آپ ابھی سے محنت کریں گے تو انٹرویو کے لئے پوری طرح تیار ہوجائیں گے۔ انٹرویو گائیڈنس کے لئے کچھ گائیڈ بک بھی دستیاب ہیں۔ آپ اسے حاصل کرکے اس سے رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

اساتذہ کو اگلے وزیر تعلیم کا انتظار

پٹنہ 17 نومبر (صدر عالم صدیقی) ایک طرف بہار میں جہاں نئی حکومت کی تشکیل کے لیے سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں تو دوسری طرف اساتذہ و ملازمین کی نگاہیں اس بات پر مرکوز ہے کہ اگلا وزیر تعلیم کون ہوگا۔ [illegible]

پانچ سیٹیں جیتنے کے بعد بھی جیتن رام مانجھی کے دل میں کسک

پٹنہ 17 نومبر (پی این ایس) بہار انتخاب میں این ڈی اے کی حلیف پارٹی ہندوستانی عوام مورچہ نے پانچ سیٹیں جیتی ہیں۔ حالانکہ پارٹی کے کنوینر اور مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے منظور شدہ پارٹی بننے سے محروم ہونے کا افسوس جتایا ہے۔ بہار انتخاب میں ہم نے چھ سیٹوں پر انتخاب لڑا اور پانچ سیٹیں جیت کر قریب 83 فیصد اسٹرائیک ریٹ حاصل کیا۔ مگدھ علاقے میں ہم کا دبدبہ صاف نظر آیا لیکن خوشی کے ماحول میں جیتن رام مانجھی کے دل میں ایک کسک باقی ہے۔ سوموار کو صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے اپنا درد کھل کر بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں صرف چھ سیٹیں دی گئی جو بہت کم ہے اگر ہمیں 15 سیٹیں ملتی تو ہم کم سے کم آٹھ جیتے اور منظور شدہ پارٹی بن جاتے۔ ابھی ہم صرف رجسٹرڈ پارٹی ہیں۔ الیکشن کمیشن سبھی پارٹیوں کو بلاتا ہے لیکن ہمیں نہیں بلایا جاتا۔ 2020 میں ہمیں 7 سیٹیں ملی تھیں ہم نے چار جیتی تھیں۔ اس بار ہم نے این ڈی اے لیڈروں سے بار بار گذارش کی لیکن ہماری بات نہیں سنی گئی۔ یہ کسک آج بھی ہے۔ حلف برادری تقریب کو لیکر جیتن رام مانجھی نے کہا کہ میڈیا میں بھی جگہ چل رہا ہے کہ این ڈی اے [illegible] برادری 20 نومبر کو ہوگی۔ [illegible] تقریب میں شامل ہوں گے [illegible] ہے۔ کابینہ تقسیم پر انہوں نے [illegible] کے 16-15 وزیر جے ڈی یو کے 15-14، ایل جے پی آر کے [illegible] چھوٹی پارٹیوں سے ایک [illegible] گے۔ حالانکہ مانجھی نے صاف [illegible] خبر نہیں ہے۔ اخباروں میں شائع [illegible]

बिहार सरकार
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
नालन्दा भवन प्रमंडल, बिहारशरीफ।

अति अल्पकालिन पुर्न डाक द्वारा नीलामी की सूचना संख्या–05/वित्तीय वर्ष 2025–26

निर्माण विभाग, नालंदा भवन प्रमंडल, बिहारशरीफ अंतर्गत मंडल कारा बिहारशरीफ एवं उपकारा हिलसा के परिसर में अवस्थित पुराना एवं जर्जर भवन को पूर्ण रूप से तोड़ने एवं उसके पश्चात टूटे हुए सामग्रियों (उपयोगी/अनुपयोगी मलवा) इत्यादि को हटाने हेतु खुली नीलामी आमंत्रित की जाती है। इच्छुक नीलामी दाता नीलामी से संबंधित कागजात अधोहस्ताक्षरी कार्यालय में दिनांक–26.12.2025 को 01:00 बजे अपराह्न तक जमा करना अनिवार्य होगा। नीलामी की प्रक्रिया अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय प्रकोष्ठ में दिनांक–26.12.2025 को 04:00 बजे अपराह्न में नीलामी में भाग लेने वाले संवेदक/उसके द्वारा प्रधिकृत व्यक्ति के बीच डाक प्रक्रिया द्वारा निष्पादन की जाएगी।

क्र0	कार्य का नाम	न्यूनतम निलामी राशि	नीलामी में भाग लेने हेतु आवश्यक राशि (O-Grass) Non Refundable	कार्य समाप्ति की अवधि
1	Demolished of Old and Condemn Police Barrack in Administrative Building of Mandal Kara Biharsharif Nalanda for the Year 2025-26	16,500.00	500.00	15 दिन
2	Demolished of Old and Condemn Toilet In Sub-Jail Hilsa Nalanda for the Year 2025-26	10,000.00	500.00	10 दिन

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता,
नालन्दा भवन प्रमंडल, बिहारशरीफ

PR- 017548 (BCD) 2025-26
नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

سینٹ انس ہائی اسکول میں ثقافتی پروگرام

پٹنہ سیٹی 17 نومبر (ذوالقرنین) سینٹ اینس ہائی اسکول (+2) بیگم کی حویلی پٹنہ سیٹی کے احاطے میں ایک عظیم الشان ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا اسکول میں ثقافتی سرگرمیاں طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے اہم ہیں اسکول ان سرگرمیوں کے ذریعے اپنے طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنے کی مسلسل کوشش کرتا ہے اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے پٹنہ سٹی چرچ (پادری کی حویلی) کے پروہیت فادر جواکیم ایکا فادر سریش اور فادر پردیپ نے اپنی موجودگی سے اس تقریب کی رونق بڑھائی پروگرام کا آغاز اسکول ممبران اور مہمان خصوصی نے شمع روشن کرکے کیا اسکول ٹیچر محترمہ وجیہ نے خوبصورت الفاظ میں سب کا استقبال کیا رنگا رنگ ثقافتی پروگرام کا آغاز استقبالیہ اور دعائیہ نغمات سے ہوا اسکول کے بانی مسٹر چارلس، چیئرمین مسٹر رچرڈ، پرنسپل مسٹر ایڈورڈ اور نائب پرنسپل ڈاکٹر رویکٹر سمیت مہمان خصوصی نے اپنے خطابات سے طلباء کے جوش اور حوصلے کو بڑھایا اس موقع پر طلباء نے پرجوش انداز میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا جوڑے کے رقص کرشنا اور چھٹھ پر مبنی رقص راجستھانی لوک رقص اور جنگل بندی رقص دلکش تھے حب الوطنی بھوجپوری اور انگریزی نغمہ گا کر بچوں نے محفل میں سماں باندھ دیا بچوں نے اپنے متاثر کن انگلش اسکیٹ (جیک ان دی پٹ) ہندی اسکیٹ (جہاں چاہ وہاں راہ) اور قوالی سے سامعین کو مسحور کردیا سینئر سیکنڈری اسکول کے طلباء نے بھی شاندار پرفارمنس دی اپنے کامیڈی اور ڈانس ڈرامہ کیا۔

بسمل انٹرنیشنل اکیڈمی میں بچوں کو انعام سے نوازا گیا

پٹنہ سیٹی 17 نومبر (ذوالقرنین) بزرگ کا قول ہے کہ اپنے بچے کو پہلے اسکول بھیجیں انہیں جب اسکول میں دیگر بچوں سے دوستی ہوجائیگی تو وہ خود بخود اسکول جانے لگے گیں اور تعلیم حاصل کریں گے اسکول ہی وہ واحد جگہ ہے جہاں طالب علموں کو بہتر تعلیم دی جاتی ہے اور استاذ ہی وہ واحد شخص ہے جو اپنے شاگردوں کو اعلیٰ مقام پر فائز ہونے پر خوشی محسوس کرتے ہیں یوم اطفال کے موقع پر بسمل انٹرنیشنل اکیڈمی لودی کٹرہ پٹنہ سیٹی میں ریڈ ڈے کا اہتمام کیا گیا جس میں اسکول کی ننھی منی بچیاں اور ننھے منے بچے مختلف لباس میں ملبوس ہو کر گلاب کا پھول سیب ٹماٹر اور مرچ گاجر اور چیری وغیرہ کا شکل اختیار کرا اپنے فن و ہنر کا مظاہرہ کیا جس کے بعد بسمل انٹرنیشنل اکیڈمی میں تقریب کا اہتمام کرکے ان تمام اسکولی بچیاں اور بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کو انعامات سے نوازا گیا اس موقع پر بسمل انٹرنیشنل اکیڈمی کے ڈائریکٹر سید راشد حسن نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام سے ان ننھے منے بچوں کو اپنے پھل پھول اور سبزیوں کے متعلق معلومات فراہم کرنے کا مقصد ہوتا ہے اور اس سے ان کے معلومات میں اضافہ بھی ہوتا ہے اور ان کے اندر چھپے ہنر اور تعلیمی صلاحیت اجاگر ہوتی ہے اس پروگرام میں ڈائریکٹر سید راشد حسن کے ہمراہ اسکول کی ٹیچرس فرحین صاحب شاہین اور فرح صاحبہ نے اپنا مکمل تعاون پیش کیا۔

محمد سمیع احمد دین کی خدمت کرنے والے سچے عاشق رسول تھے: مولانا ڈاکٹر حسن رضا خان

پٹنہ سیٹی 17 نومبر (ذوالقرنین) محمد سمیع احمد نے بے لوث دین کی خدمت کی مغل کی ہے جامع مسجد (جناتی مسجد) شاہ کی املی پٹنہ سیٹی کی بھی انہوں نے کافی خدمت کی جبکہ یہ مسجد عالیشان تعمیر نہیں ہوئی تھی جنگلات سے بھری تھی تو سمیع صاحب اپنے نوجوان دوستوں کے ساتھ مل کر صاف صفائی کرتے اور بسا اوقات جمعہ کی نماز کے لئے مجھے بلاتے ان خیالات کا اظہار مشہور و اسکالر عالم دین ادارہ تحقیقات عربی و فارسی کے سابق ڈائریکٹر حضرت مولانا ڈاکٹر حسن رضا خاں صاحب (PHD) نے کیا جناب محمد سمیع صاحب مرحوم کو عشق رسول کا انعام ملا کہ پیارے نبی سے منسوب انجمن محمدیہ رجسٹرڈ پٹنہ کے انہوں نے خدمت کی اور ہر سال ربیع الاول میں جشن میلاد النبی کی خوشی میں اپنے گھر پر میلاد النبی ﷺ کی محفل کا انعقاد کرتے تھے اور پر تکلف دعوتیں کرتے یہ اس کا انعام ہے کہ اتنے سارے علماء کرام اور نعت خواں حضرات ان کے ایصال ثواب کی محفل میں حاضر ہیں یہ باتیں مشہور و معروف عالم دین حضرت علامہ مولانا حافظ و قاری محمد صدام حسین عمادی قادری صاحب کی کی موقع تھا اتوار کی شام جناب محمد سمیع صاحب مرحوم ممبر انجمن محمدیہ رجسٹرڈ پٹنہ کے ایصال ثواب کے لئے منعقد محفل کا جس میں ان کے رہائش گاہ محلہ شاہ کی املی پٹنہ سیٹی میں ان بچوں محمد نسیم احمد محمد وسیم احمد محمد غلام جیلانی وغیرہ کی طرف بعد نماز فجر قرآن خوانی کا اہتمام ہوا اور نماز مغرب بہت عالیشان محفل میلاد النبی ﷺ کا انعقاد ہوا جس میں نعت خواں محمد شاکر رضا نوری محمد سبطین رضا عظیم آبادی قاری برہان ثاقب نقشبندی محمد کیف عطاری وغیرہ نے اپنے مترنم آواز میں نعت نبی کا نذرانہ پیش کیا و ہیں مقررین کو اپنے مخصوص نقابت کے انداز میں مولانا غیاث الدین عمادی جامعی نے یکے بعد دیگرے آواز دیا جس ادارہ شرعیہ کے شیخ الحدیث مولانا جمال انور صاحب گلشن ابراہیم کے ناظم اعلیٰ مولانا رونق احسان برکاتی صاحب مولانا شارق رضا مصباحی صاحب مولانا اشکر رضا مصباحی صاحب وغیرہ نے اپنے پر معز مدلل مفصل خطاب سے سامعین کو محظوظ کیا اخیر میں صلوۃ و سلام قل فاتحہ اور مولانا ڈاکٹر حسن رضا خاں صاحب کی نورانی دعا پر محفل اختتام کو پہنچی حاضرین کی پر تکلف ضیافت کی گئی۔

تمام جماعتوں میں کنبہ پروری موجود، این ڈی اے سے سب سے زیادہ 29 خاندانی امیدوار کامیاب

پٹنہ، 17 نومبر (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخابات میں اس بار تمام بڑی سیاسی جماعتوں میں کنبہ پروری صاف طور پر حاوی رہی۔ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے اندر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو)، ہندوستانی عوام مورچہ (ہم) اور راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) ان چاروں جماعتوں نے بڑی تعداد میں ایسے امیدوار میدان میں اتارے جن کا براہ راست تعلق کسی نہ کسی سیاسی خاندان سے تھا۔ ان میں سے 29 امیدوار انتخاب جیتنے میں بھی کامیاب رہے۔ بی جے پی نے اس انتخاب میں 101 امیدوار اتارے، جن میں سے 89 نشستوں پر پارٹی نے کامیابی حاصل کی۔ ان فاتح امیدواروں میں 11 لیڈر ایسے ہیں جو سیاسی خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں نمایاں نام ہیں سمراٹ چودھری، نتیش مشرا، شریاسی سنگھ، نیتن نوین، سنجیو چورسیا، سجیت کمار، رما نشاد، کیدار ناتھ سنگھ، وشال پرشانت، راکیش رنجن اور ترِی وکرم نارائن سنگھ۔ ان تمام لیڈروں کے خاندان پہلے سے ہی سیاست میں سرگرم رہے ہیں۔ جے ڈی یو نے بھی 101 امیدوار میدان میں اتارے تھے جن میں سے 85 جیتنے میں کامیاب رہے۔ پارٹی کے 11 امیدوار ایسے ہیں جن کی جیت نے ایک بار پھر کنبہ پروری کے اثرات کو نمایاں کیا ہے۔ ان میں رتوراج کمار، چیتن آنند، کومل سنگھ، شالنی مشرا، منجیت کمار سنگھ، رندھیر کمار سنگھ، مہیشور ہزاری، شوبھنود مکیش، ویبھا دیوی، منورما دیوی اور اننت سنگھ شامل ہیں۔ کنبہ پروری کے معاملے میں ہندوستانی عوام مورچہ (ہم) کے سربراہ اور مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی سب سے آگے رہے۔ این ڈی اے کی جانب سے ان کی پارٹی کو 6 نشستیں ملی تھیں، جن میں سے 5 پر انہوں نے اپنے اہل خانہ کو ٹکٹ دیا۔ انتخاب میں ان کی بہو دیپا کماری، سمدھن جیوتی دیوی اور داماد پرفل مانجھی کامیاب ہو کر رکن اسمبلی منتخب ہوئے۔ پارٹی کے 80 فیصد کامیاب اراکین اسمبلی کا براہ راست تعلق مانجھی خاندان سے ہے۔ آر ایل ایم کو این ڈی اے نے 6 نشستیں دی تھیں۔ سابق مرکزی وزیر مملکت اور آر ایل ایم کے سربراہ اوپیندر کشواہا نے اپنی اہلیہ اسنیہ لتا کو سہسرام سے امیدوار بنایا اور وہ کامیاب ہوئیں۔ وہیں دیناراسے سابق وزیر سنتوش سنگھ کے بھائی آلوک کمار سنگھ کو ٹکٹ دیا گیا اور وہ بھی کامیاب رہے۔ اس طرح آر ایل ایم کے چار میں سے دو رکن اسمبلی خاندانی پس منظر سے آتے ہیں۔ ادھر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے 25 کامیاب امیدواروں میں 5 ایسے لیڈر ہیں جو اہم پارٹی عہدے داروں یا پرانے آر جے ڈی رہنماؤں کے رشتے دار ہیں۔ ان میں تیجسوی پرساد یادو، اسامہ شہاب الدین (سابق ایم پی شہاب الدین کے صاحبزادے)، کرشمہ رائے (سابق وزیر اعلیٰ داروغہ پرساد رائے کی پوتی)، راہل کمار (سابق وزیر جگدیش شرما کے بیٹے) اور کمار سروجیت (سابق رکن پارلیمنٹ راجیش کمار کے بیٹے) شامل ہیں۔

مشکل چیلنجوں میں گھیرا آر جے ڈی

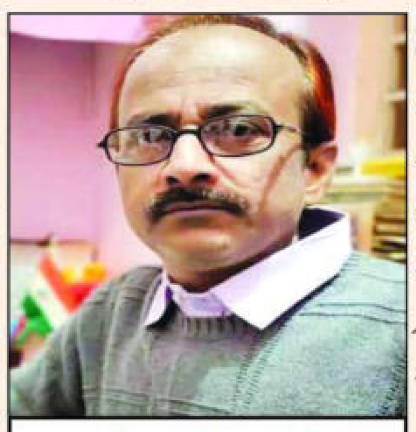

جئے کرشن

پٹنہ 17/نومبر (جئے کرشن) سچ ہی کہا گیا ہے کہ جب مصیبت آتی ہے تو چاروں جانب سے آتی ہے۔ کچھ ایسی ہی حالت ابھی آر جے اور لالو کنبہ کی ہے۔ دونوں کے سامنے اب تک کا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ ایسے نازک وقت پر دیکھنا ہوگا کہ اس پریشانی سے تنظیم اور خاندان کو کیسے باہر نکالا جاتا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو پھر صورتحال اور بگڑ سکتی ہے۔ ویسے لالو نے پہل شروع کر دی ہے۔ لالو پرساد کے پاس یہ تجربہ ہے۔ اگر اس کی بنیاد پر اس معاملے میں اپنے طریقے سے مداخلت کریں گے تو اس مسئلے کا حل نکلنے میں کچھ بھی دقت نہیں ہوگی۔ جتنی کے ان کے سیاسی وراثت کو سنبھالنے والے ان کے چھوٹے بیٹے تیجسوی یادو کو ہوسکتی ہے۔ فی الوقت خاندان میں مخالفت کی وجہ تیجسوی کو ہی ان کی بہنوں کے ذریعہ کہی گئی باتوں کی بنیاد پر بتایا گیا ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ ان کے ذریعہ خاص معاون کو بھی اس تنازعہ کی وجہ سے ان کی بہنوں نے جوڑا ہے۔ اسمبلی انتخاب میں کراری ہار سے پہلے آر جے ڈی کے کارکنان اور حامی مایوس اور پریشان ہیں۔ اسی دوران خاندانی تنازعہ میں بدلاؤ کو لیکر ان کی امیدوں کو کمزور کر دیا ہے۔ انتخابی نتائج کے بعد ریاست کے کئی علاقوں سے یہ خبر آرہی ہے کہ پارٹی حامیوں نے ویسے لوگوں کو پریشان کیا ہے یا کر رہے ہیں جنہوں نے آر جے ڈی کو ووٹ نہیں دیا۔ اب ایسی حالت میں آر جے ڈی کی صحت اور شبیہ پر برا اثر ہی ڈالے گا۔ دوسری جانب کئی لوگ اس بات کو لیکر حیرانی ظاہر کر رہے ہیں کہ پٹنہ واقع رہائش سے لالو رابڑی کے سامنے ایک ایک کرکے چار بیٹیاں اور ان کے بچے گھر چھوڑ کر چلے گئے۔ لیکن والدین کس مجبوری کی وجہ سے یہ سب دیکھتے رہے۔ آر جے ڈی کے اندر بھی کچھ سینئر لیڈروں نے اس صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے خود کو کنارہ کر لیا ہے۔ اس میں شیوانند تیواری بھی شامل ہیں۔ حالانکہ جگدانند ضرور رابڑی رہائش پہنچ کر لالو پرساد سے ملے۔ انتخابی نتائج آنے کے بعد سے کئی دنوں تک تیجسوی کی خاموشی کو بھی سیاسی روایت کے لحاظ سے صحیح نہیں مانا جا رہا ہے۔ انتخاب میں ہار جیت لگی رہتی ہے۔ اب اس کی وجہ کیا ہے۔ وجہ چاہے جو بھی ہو روایت تو یہی رہی ہے کہ کیا عوام کے فیصلے کو تسلیم کرتے ہوئے پھر سے نئی شروعات کریں اور عوام نے جو ذمہ داری آپ کو سونپی ہے اس کو بہتر ڈھنگ سے نبھاتے ہوئے اس کا بھروسہ جیتنے کی کوشش کریں۔ ممکن ہے اسی کے تحت لالو پرساد اور رابڑی دیوی نے گھر کے اندر اس صورتحال اور آر جے ڈی کو بحران سے بچانے کے لئے تیجسوی یادو کو سمجھایا۔ ساتھ ہی انہیں بھروسہ دلایا گیا ہوگا کہ سیاست میں امکانات ہمیشہ بنی رہتی ہے اس لئے مایوس اور ناامید ہونے کے بجائے کام کرتے رہنا چاہئے۔ اس کا اثر بھی ہوا اور آج والدین کے ساتھ تیجسوی اپنے سرکاری رہائش پر پارٹی کے منتخب ایم ایل اے، ہارے ہوئے امیدوار اور دیگر لیڈروں کے ساتھ منعقد میٹنگ میں شامل ہونے پہنچے۔ ہمیشہ کی طرح آج سنجے یادو ان کے ساتھ نہیں تھے۔ اس تصویر میں مایوس آر جے ڈی کارکنان کی امیدوں کو پھر سے جان پھونک دی۔ میٹنگ میں شامل لیڈر بھی پرجوش نظر آئے۔ اس کے علاوہ ارکان اسمبلی نے تیجسوی یادو کو پھر سے لیجسلیچر پارٹی کا لیڈر چن کر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کی شکل میں ان کے دھاردار مظاہرے کی امید جتائی۔ آج کے اس صورتحال سے تنازعہ کی دھندلی تصویر کافی حد تک صاف ہوئی ہے۔

اس وقت لالو پرساد یادو انتہائی لاچار ہیں

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب 2025 کا نتیجہ آچکا ہے۔ 202 سیٹوں کے ساتھ این ڈی اے اتحاد نے بڑی جیت درج کی ہے۔ وہیں عظیم اتحاد محض 35 سیٹوں پر سمٹ گئی۔ ریزلٹ آنے کے بعد بہار میں ایک بڑی تبدیلی نظر آرہی ہے۔ پورے انتخابی تشہیر کے دوران تیجسوی یادو نتیش کمار کو لاچار اور ریموٹ سے چلنے والا وزیر اعلیٰ بتانے میں توانائی [illegible] کے بعد حالات برعکس ہوگئے ہیں۔ کراری ہار نے تیجسوی یادو کے خاندان میں بھونچال لا دیا ہے۔ آج آر جے ڈی اور خاندان کے مکھیا لالو پرساد یادو خود ہی سب سے بڑے لاچار نظر آرہے ہیں۔ انتخاب میں آر جے ڈی کی کراری ہار ملے ہوئے 24 گھنٹے بھی نہیں گذرے تھے کہ سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی گھر سے ان کی سب سے بڑی دان ویر بیٹی روہنی آچاریہ روتے بلکتے ایئر پورٹ کی جانب روانہ ہوتے نظر آئی۔ روہنی نے پٹنہ ایئر پورٹ پر صحافیوں کے کیمرے پر تیجسوی یادو کے خاص راجیہ سبھا ایم پی سنجے یادو اور رمیز نعمت پر سنگین الزام لگائے۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ انہی دونوں کے سبب سیاست ہو رہی ہیں اور خاندان سے بھی الگ ہو رہی ہیں۔ سنگاپور روانہ ہونے کے بعد روہنی آچاریہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرکے الزام لگایا کہ انتخاب میں ہار کی وجہ پوچھنے پر چھوٹے بھائی تیجسوی نے انہیں چپل سے مارنے کی کوشش کی۔ یہاں تک کہا کہ انہوں نے والد کو گندی کڈنی ڈونیٹ کر دی۔ بھائی نے یہاں تک کہا کہ والد کو کڈنی دینے کے بدلے کافی پیسے لئے اور لوک سبھا کا ٹکٹ بھی لیا۔ روہنی اتنی جذباتی ہوگئیں کہ یہاں تک کہہ گئیں کہ سبھی بھائی بہن شادی شدہ ہیں ان کو میں بولوں گی۔ آپ کے میکے میں کوئی بیٹا بھائی ہو تو بھول کر بھی اپنے والد کو نہیں بچائیں۔

لالو خاندان کا تنازعہ اور بڑھا، 3 بہنیں دہلی روانہ

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) آر جے ڈی کی شکست کے بعد لالو خاندان میں تنازعہ صاف دکھائی دے رہا ہے۔ شکست سے فوری بعد سوشل میڈیا پر کئی پوسٹر جس سے ماحول اور گرم ہوگیا۔ تناؤ تب اور بڑھ گیا جب روہنی آچاریہ نے اپنے پوسٹ میں لکھا کہ انہیں تیجسوی یادو کے نزدیکی لوگوں نے رسوا کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہیں دھمکایا گیا اور قابل اعتراض بات سنی پڑی۔ روہنی نے یہ بھی بتایا کہ ان پر چپل پھینکی گئی۔ جس سے تنازعہ اور بڑھ گیا۔ روہنی کے پٹنہ سے نکلنے کے ایک دن بعد ان کی تین بہنیں راگنی، چندا اور راج لکشمی بھی پٹنہ سے دہلی چلی گئی۔ اس سے واضح اشارہ ملتا ہے کہ خاندان میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ لالو کی پیدائش گوپال گنج میں ہوئی تھی۔ وہ کل سات بھائی بہن تھے۔ 1948 میں پیدا ہوئے لالو بہار کی سیاست میں دہائیوں تک سرے فہرست رہے۔ لالو یادو کے سب سے بڑے بھائی منگرو یادو کا خاندان آج بھی آبائی گاؤں پھلوریا میں رہتا ہے۔ گذشتہ پنچایت انتخاب میں منگرو کی بہو مکھیا کا انتخاب لڑی لیکن انہیں جیت نہیں ملی۔ دوسرے نمبر کے بھائی گلاب یادو سیاست میں کافی سرگرم تھے۔ وہ پھلوریا بلاک کے پرمکھ بھی رہے۔ 2011 میں ان کی موت ہوگئی۔ ان کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ تیسرے بھائی مکند یادو محکمہ مویشی پروری میں ملازم تھے۔ انہوں نے لالو کے ساتھ رہ کر پڑھائی کی تھی۔ ان کے چھ بچے ہیں۔ 2013 میں ان کی بھی موت ہوگئی۔ چوتھے بھائی مہاویر یادو بھی اس دنیا میں نہیں رہے۔ ان کا خاندان گاؤں میں ہی رہ رہا ہے۔ لالو کی واحد بہن کی موت 2018 میں ہوئی۔ ان کے شوہر کا نام جگ دھاری چودھری تھا۔ سکھ دیو یادو لالو کے بھائی بہنوں میں سب سے چھوٹے۔ لالو۔ رابڑی کے نو بچے ہیں جن میں سات بیٹیاں اور دو بیٹے۔ تیجسوی، تیج پرتاپ اور میسا بھارتی سیاست میں سرگرم ہے۔ جبکہ بیٹیوں میں چندا اور راج لکشمی تک الگ الگ شعبوں میں کام کر رہی ہیں۔

دس مرحلوں میں بہار حکومت کی تشکیل ہوگی

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) بہار میں نتیش کمار کی قیادت میں دو تہائی سے اوپر بڑی جیت کے ساتھ سرکار میں لوٹے این ڈی اے کی نئی سرکار کی تشکیل کل دس مرحلوں میں ہوگی۔ 243 ممبروں کی اسمبلی میں 202 ایم ایل اے کی حمایت سے نتیش دسویں بار وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ بہار میں این ڈی اے کی یہ آٹھویں سرکار ہوگی جس میں سات بار نتیش اور ایک بار جیتن رام مانجھی وزیر اعلیٰ رہے۔ حکومت کی تشکیل سے پہلے دہلی سے پٹنہ تک اتحاد کے لیڈروں کی میٹنگ کا دور چل رہا ہے۔ بی جے پی، جے ڈی یو اور ایل جے پی آر اور ہم کے ساتھ ساتھ راشٹریہ لوک مورچہ کو بالترتیب 15، 14، 3 اور 1-1 وزیر مل سکتے ہیں۔ سرکار تشکیل کا عمل لیجسلیچر پارٹی کا ممبر منتخب کرنے سے شروع ہوتا ہے۔ اب چونکہ این ڈی اے کا حصہ پانچ پارٹیاں ہیں تو پہلے اپنے اپنے لیجسلیچر پارٹی کا لیڈر منتخب کریں گے اور پھر آخر میں این ڈی اے اتحاد کے لیجسلیچر پارٹی کا لیڈر منتخب کیا جائے گا اس کے بعد ارکان اسمبلی کی حمایت کی فہرست کے ساتھ این ڈی اے لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر گورنر سے مل کر سرکار بنانے کا دعویٰ پیش کریں گے۔ تب نئے لیڈر کو سرکار بنانے کی دعوت ملے گی اور 20 نومبر کو گاندھی میدان میں حلف برداری تقریب ہوگی۔ اس تقریب میں پی ایم مودی، وزیر داخلہ امت شاہ سمیت این ڈی اے سرکار کے سی ایم پہنچ سکتے ہیں۔

کئی سیٹوں پر جن سوراج نے کھیل بگاڑا

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) بہار کی سیاست میں 2025 کا انتخاب ایک دلچسپ موڑ لیکر آیا ہے۔ ایک طرف جہاں بڑی پارٹیاں اقتدار اور صف بندی میں الجھی رہیں وہیں میدان کے ایک کونے میں کھڑی جن سوراج پارٹی نے خاموشی سے اتنی بڑی موجودگی درج کرادی کہ ہر سیاسی پارٹی کو دوبارہ حساب لگانا پڑا۔ سیٹ ایک بھی نہیں ملی مگر جن سوراج نے اپنی دمدار موجودگی درج کرائی ہے۔ ووٹوں کی تعداد نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ بہار میں تیسرے متبادل کی زمین اب صرف خواب نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔ ممکن ہے کی آپ بھی پہلے جن سوراج کو خارج کرتے رہے ہوں لیکن اعداد و شمار سے صاف ہے کہ پارٹی نے قریب ایک درجن سیٹوں پر سیدھا اثر ڈالا ہے۔ کئی جگہوں پر نتیجے جن سوراج کے ووٹ شیئر کی وجہ سے الٹے پڑ گئے۔ جو جمی جمائی پارٹیوں کے لئے چیلنج بن گیا۔ یہ توجہ دینے کی بات ہے کہ یہ اس پارٹی کی قوت ہے جس نے خود کو روایتی سیاست سے الگ بتاتے ہوئے پہلی بار مقابلہ کیا۔ جن سوراج نے بھلے ہی ایک بھی سیٹ نہیں جیتی لیکن اس نے دم ضرور دکھایا۔ انتخابات میں اس کی موجودگی موثر رہی۔ پہلی بار میں ہی پورے بہار میں تقریباً 15 لاکھ ووٹ لیکر اپنا دم دکھا دیا ہے۔ 75 سیٹوں پر اس کی موجودگی موثر ہے۔ جسے لوگوں نے تیسرے متبادل کے طور پر دیکھا ہے۔ ریاست میں جن سوراج نے 238 سیٹوں پر امیدوار اتارے تھے۔ بیشتر سیٹوں پر اس کی ضمانت ضبط ہوگئی لیکن ان میں سے 35 سیٹیں ایسی ہے جن پر انہیں ہار جیت کے فرق سے زیادہ ووٹ ملے۔

باغی کانگریس رہنماؤں نے راجیش رام کے خلاف مورچہ کھولا

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب 2025 کے نتائج آنے کے ساتھ ہی ریاستی قیادت کے خلاف بغاوت کا بگل پھونکنے والے کانگریسی رہنما اور زیادہ سرگرم ہوگئے ہیں۔ وقف کانگریسی رہنماؤں کا دعویٰ کرنے والے نے کہا ہے کہ وہ 22 نومبر کو صداقت آشرم احاطہ میں دھرنا دیں گے۔ اس کے بعد 24 نومبر کو ریاستی قیادت سے ناراض کانگریسی دہلی جائیں گے۔ ان لوگوں نے فوری طور پر راجیش کمار سے استعفیٰ مانگا ہے۔ واضح رہے کہ ٹکٹ تقسیم کے دوران کانگریس کے تمام رہنماؤں نے بہار کانگریس صدر راجیش رام اور بہار الیکشن انچارج کرشنا الاورو کے خلاف مورچہ کھول دیا تھا۔ ادھر ٹکٹ تقسیم میں منمانی پیسے لیکر ٹکٹ دینے جیسے الزام بھی لگائے تھے۔ کئی رہنماؤں نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ دہلی میں بھی کانگریس دفتر کے باہر ہنگامہ ہوا تھا۔ پرانے اور وقف رہنماؤں اور کارکنوں کو نظر انداز کرکے نئے چہروں کو ٹکٹ دینے کا الزام لگا۔ حالانکہ بعد میں معاملہ ٹھنڈا پڑ گیا لیکن اب انتخاب کے بعد باغی رہنماؤں نے پھر بگل پھونک دیا۔

سنجے یادو کے خلاف سڑک پر اترے لالو پرساد کے حامی

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) آر جے ڈی کی بڑی شکست کے بعد لالو یادو کے حامیوں کا غصہ تیجسوی یادو کے مشیر اور رکن راجیہ سبھا سنجے یادو پر پھوٹ پڑا ہے۔ سوموار کو آر جے ڈی ارکان اسمبلی کی میٹنگ کے بعد کارکنوں نے رابڑی دیوی کی رہائش پر ہنگامہ کیا اور سنجے یادو کے خلاف جم کر نعرے بازی کی۔ آر جے ڈی کارکن عظیم اتحاد کی شرمناک ہار اور پارٹی کی حالت کے لئے سنجے یادو کو ذمہ دار بتا رہے ہیں۔ سنجے یادو کو لیکر دو دن پہلے رابڑی دیوی کی رہائش گاہ پر لالو کی بیٹی روہنی آچاریہ اور بیٹے تیجسوی یادو کے بیچ جھگڑا ہوا تھا۔ روہنی نے بتایا تھا کہ انہیں سنجے کا نام لینے پر گالی دی گئی اور چپل چلائی گئی۔ ٹکٹ تقسیم کے دوران بھی کئی رہنماؤں نے سنجے یادو پر الزام لگایا تھا کہ پیسہ نہیں دینے کی وجہ سے ان کا ٹکٹ کاٹ دیا گیا۔

شمالی کوئل آبی ذخائر پروجیکٹ کو مقررہ وقت میں پورا کریں: چیف سکریٹری

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) بہار کے چیف سکریٹری پرتئے امرت کی صدارت میں آج شمالی کوئل آبی ذخائر پروجیکٹ کی رفتار کا جائزہ لیا گیا۔ یہ پروجیکٹ 1367.61 کروڑ کی لاگت سے جھارکھنڈ اور بہار کے درمیان ایک اہم بین ریاستی سینچائی اور آبی وسائل پروجیکٹ ہے۔ یہ خاص طور سے بہار کے گیاجی اور اورنگ آباد ضلعوں میں سینچائی کی سہولت دیگر زرعی پیداوار کو بڑھوا دینے کے مقصد سے انتہائی اہم ہے۔ چیف سکریٹری نے پروجیکٹ کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ضروری اور مقررہ مدت میں کام پورا کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح طور پر ہدایت دی کہ پروجیکٹ سے متعلق زمین تحویل کا کام 15 دسمبر 2025 سے پہلے ہر حال میں ختم ہوجانا چاہئے۔ انہوں نے گیاجی اور اورنگ آباد کے ڈی ایم کو ہدایت دی کہ سبھی رعیتوں کی ادائیگی کے عمل کے ساتھ ساتھ جاری رکھیں اور اس کے ساتھ ہی تعمیری کام کو بھی آگے بڑھاتے رہیں۔ چیف سکریٹری نے چیف انجینئروں کو ہدایت دی کہ آبی وسائل محکمہ گیاجی اور اورنگ آباد کے ڈی ایم کے ساتھ لگاتار رابطہ قائم کریں تاکہ اہم پروجیکٹ کو [illegible] میں آبی وسائل محکمہ کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مل، منصوبہ اور ترقیات محکمہ کے پرنسپل سکریٹری کے سنتل کمار، گیاجی اور اورنگ آباد کے ڈی ایم اور دیگر افسران موجود تھے۔

ویشالی سے دوسری بار ایم ایل اے بنے سدھارتھ پٹیل کو وزیر بنانے کا مطالبہ

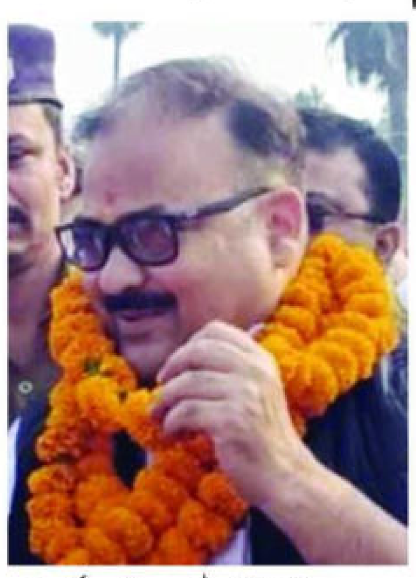

حاجی پور/ویشالی، 17 نومبر (شبنم پروین) بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ جب عوامی رائے ترقی پر اعتماد ظاہر کرتی ہے تو نتائج زبردست اکثریت کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ این ڈی اے کی شاندار جیت کے بعد حکومت سازی کی تیاریاں شروع ہو چکی ہیں اور پورے ریاست میں یہ امید جاگ اٹھی ہے کہ نتیش کمار جی دسویں بار بہار کے کامیاب وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف اٹھائیں گے۔ نئی حکومت میں نئے چہروں کو موقع دینے کی بحث کے درمیان ویشالی سے دوسری بار بھاری اکثریت سے جیت حاصل کرنے والے ایم ایل اے جناب سدھارتھ پٹیل جی کا نام بہت مضبوطی سے ابھر رہا ہے۔ جے ڈی یو کوٹے سے ان کے وزیر بنائے جانے کا امکان نہ صرف تنظیم کو شمالی بہار میں نئی توانائی دے گا بلکہ ویشالی کی ترقی کی رفتار بھی کئی گنا بڑھ جائے گی۔ جناب نتیش کمار جی کی دور اندیش قیادت اور سدھارتھ پٹیل جی کی کارکردگی مل کر ویشالی کو عالمی سطح پر پہچان دلا سکتی ہے۔ ویشالی کی شان دار تاریخ لچھوی گن راج کی سرزمین، بدھ اور مہاویر کے سادھنا استھلی کو جدید ترقی سے جوڑ کر آنے والی نسلوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے۔ نئی حکومت، نئی امیدیں...... اور ویشالی کے لیے نئے سنہرے باب کی تیاری کے لئے جناب سدھارتھ پٹیل کو وزیر کے عہدے پر فائز کرنے کا مطالبہ ویشالی اسمبلی حلقہ میں گونج رہا ہے۔ یہاں کی عوام کا پرزور مطالبہ ہے کہ جناب سدھارتھ پٹیل کو نئی حکومت میں شامل کیا جائے اور وزیر بنا کر ویشالی کو اور مزید ترقی کی رفتار سے جوڑا جائے۔

جے ڈی یو ہمیں ٹکٹ دیتی تو چالیس ہزار ووٹوں سے جیتتے: سنجئے پرساد

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) نتیش کمار جب سے بہار کے وزیر اعلیٰ بنے ہیں تب سے چکائی اسمبلی سیٹ سے جے ڈی یو کے ٹکٹ پر کوئی بھی انتخاب نہیں جیت پایا ہے۔ جس بہار میں 2025 کے انتخاب میں این ڈی اے کی آندھی چلی اس میں بھی چکائی سے جے ڈی یو کو ہار کا منہ دیکھنا پڑا۔ سب سے بڑی بات یہ رہی کہ وزیر انتخاب ہار گئے۔ بہار اسمبلی انتخاب میں چکائی سے جے ڈی یو کے ٹکٹ پر سمیت سنگھ انتخاب لڑے ان کو 67385 ووٹ ملے جبکہ تیسرے نمبر پر آزاد امیدوار کی شکل میں انتخاب لڑے سنجئے پرساد کو 48065 ووٹ ملے۔ 80357 ووٹ لاکر ساویتری دیوی انتخاب جیت گئیں۔ ریزلٹ کے بعد ہی کہا جانے لگا کہ سنجئے پرساد کی وجہ سے ہی سمیت کمار ہار گئے۔ جیت ہار میں 12972 ووٹوں کا فرق سنجئے پرساد کی وجہ سے ہوا۔ تبھی تو سنجئے پرساد کہہ رہے ہیں کہ اگر جے ڈی یو مجھے ٹکٹ دیتی تو 40 ہزار ووٹوں سے انتخاب جیتتے۔ سابق ایم ایل سی سنجئے پرساد نے کہا کہ میں 20 دن تک انتخابی تشہیر سے دور رہا۔ ویسے بھی سمیت سنگھ کو جے ڈی یو ٹکٹ نہیں دیتی تو ضمانت ضبط ہوجاتی نتیش کمار اگر ہم کو ٹکٹ دیتے تو چکائی کی سیٹ جے ڈی یو کے جھولی میں جاتی۔ چرچہ ہے کہ اس بار اسمبلی انتخاب جیتنے کے لئے نہیں سمیت کمار سنگھ کو ہرانے کے لئے سنجئے پرساد انتخابی میدان میں اترے تھے۔ وہ دو بار ایم ایل سی بھی رہ چکے ہیں۔ مرکزی وزیر للن سنگھ کے کافی نزدیکی مانے جاتے ہیں۔ وہ جے ڈی یو سے ٹکٹ کے لئے کوشاں تھے لیکن آخر کار ٹکٹ سمیت سنگھ کو مل گیا تو سنجئے پرساد آزاد انتخابی میدان میں آگئے۔ سنجئے پرساد نے آگے کہا کہ جب ہم کو ٹکٹ نہیں ملا پھر بھی ہم نے پارٹی یا کسی لیڈر کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ غلط زبان کا استعمال نہیں کیا۔

ہسٹری شیٹر رمیز لالو کے گھر میں کیسے رہ رہا ہے: بی جے پی

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کی بیٹی روہنی آچاریہ نے اپنے خاندان پر سنگین الزام لگائے ہیں۔ جس کے بعد سے سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا ہے۔ اقتدار میں بیٹھے لوگوں کو ایک مدعا مل گیا ہے۔ روہنی کے الزامات کے بعد خاندان سے الگ ہو کر اپنی پارٹی بنا کر انتخاب لڑنے والے تیج پرتاپ یادو نے بھی این ڈی اے کو اپنی اخلاقی حمایت دے دی ہے۔ وہیں این ڈی اے کی جانب سے لگاتار تیجسوی یادو کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جے ڈی یو نے تو رمیز کو ہسٹری شیٹر تک قرار دیا ہے۔ مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو کی بیٹی روہنی آچاریہ کے بیان پر ردعمل دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ سیاست الگ ہوتی ہے لیکن انسانی نقطہ نگاہ سے مجھے یہ افسوسناک لگتا ہے۔ بہنوں کو خصوصی ترجیح دی جاتی ہے لیکن تیجسوی یادو نے کس وجہ سے ایسا کیا یہ جانچ کا موضوع ہے۔ بہار بی جے پی سربراہ دلیپ جیسوال نے کہا کہ لالو یادو کے خاندان کا معاملہ ہے۔ روہنی آچاریہ نے اپنی کڈنی دیکر لالو یادو کی جان بچائی تھی۔ اگر اس خاندان میں روہنی آچاریہ کو عزت نہیں دی جاتی ہے تو لالو یادو اور رابڑی دیوی یقینی طور سے اس کا نوٹس لیں گے اور ہمیں نہیں لگتا کہ اسے برداشت کریں گے۔ جے ڈی یو لیڈر نیرج کمار نے کہا کہ یہ لالو یادو کے خاندان کا داخلی معاملہ ہے لیکن یہ کنبہ پروری اور سیاست کا خطرناک شکل ہے۔ روہنی صرف لالو یادو کی بیٹی نہیں بلکہ آر جے ڈی کنبہ اور بہار کی بیٹی ہیں۔ ایک ہسٹری شیٹر کو کیسے سیاست میں پناہ دی گئی ہے۔ رابڑی دیوی کے دل میں کتنا درد ہو رہا ہوگا کہ ان کی بیٹی کو ذلیل کیا جا رہا ہے۔

نتیش کمار عظیم اتحاد میں واپس چلے آئیں: پپو یادو

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) پورنیہ سے ایم پی پپو یادو نے بڑا دعویٰ کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ نتیش کمار نے آج سی ایم عہدہ سے استعفیٰ نہیں دیا ہے۔ اسمبلی تحلیل نہیں ہوئی ہے چونکہ ان کو ڈر ہے کہ کھیلا ہونے والا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نتیش کو وزیر اعلیٰ بنانا نہیں چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندی پٹی میں بہار ایسی ریاست ہے جہاں بی جے پی کا وزیر اعلیٰ نہیں ہوا ہے۔ بی جے پی اپنا وزیر اعلیٰ بنانا چاہتی ہے۔ پپو یادو نے کہا کہ بی جے پی کوشش میں لگی ہوئی ہے کہ بغیر جے ڈی یو کے حلیف پارٹیوں کے ساتھ مل کر سرکار بنالیں۔ بی جے پی عظیم اتحاد کے پارٹیوں کو بھی توڑنے میں لگی ہوئی ہے۔ پورنیہ ایم پی نے نتیش کمار کو آفر بھی دے ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کو ہم آفر دیتے ہیں کہ عظیم اتحاد میں آئیں اور وزیر اعلیٰ پانچ سال رہیں۔ اس کے لئے کانگریس سے ہم نے بات کر لی ہے۔ پپو یادو نے یہ بھی کہا کہ مجبوری میں نتیش کمار کو بی جے پی وزیر اعلیٰ بنا بھی دے گی تو بنگال انتخاب کے بعد ان کو ہٹا دیگی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی جے ڈی یو کو بہار میں اور دہلی میں بھی ایم پی کو توڑے گی اور اپنا وزیر اعلیٰ بنالے گی۔ انہوں نے اپیل کی کہ 19 تاریخ تک نتیش کمار عظیم اتحاد میں اپنے کنبہ کے ساتھ آجائیں۔ وہ سماج وادی نظریات کے ہیں۔ پپو یادو کے دعوے پر بی جے پی کا ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ بی جے پی کے سینئر ترجمان پریم رنجن پٹیل نے کہا کہ این ڈی اے اٹوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار وزیر اعلیٰ تھے ہیں اور رہیں گے۔

عمرہ زائرین کے بس حادثے پر صدمے کا اظہار

رانچی، 17 نومبر (پی این ایس) جھارکھنڈ کے وزیر صحت اور آل انڈیا حج کمیٹی کے قومی صدر ڈاکٹر عرفان انصاری نے سعودی عرب میں مکہ سے مدینہ جارہی عمرہ زائرین کی بس اور ایک ٹینکر ٹرک کے درمیان ہونے والے ہولناک تصادم پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اس دلخراش حادثے میں 42 افراد جاں بحق ہو گئے، جس سے پورے مسلم معاشرے سمیت پورے ملک میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے اتوار کو جاری اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ یہ سانحہ نہایت دردناک اور دل کو جھنجھوڑ دینے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک حادثے میں جن خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے، ان کے غم میں وہ برابر کے شریک ہیں۔ وزیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ وزیر صحت نے بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی وہ فوری طور پر متعلقہ مرکزی حکام اور حج کمیٹی کے دیگر اراکین کے رابطے میں آگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ مسلسل اس بات کی معلومات حاصل کر رہے ہیں کہ آیا اس حادثے میں جھارکھنڈ کے کوئی زائرین شامل تھے یا نہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اگر ریاست کا کوئی شخص اس سانحے سے متاثر پایا جاتا ہے تو حکومت اور حج کمیٹی ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حج کمیٹی پوری صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور سعودی حکام سے مسلسل رابطے میں ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ بیرون ملک موجود ہر ہندستانی شہری کی سلامتی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ایسے مشکل وقت میں حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سانحہ پوری برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور کہا کہ ضرورت پڑنے پر ریاستی حکومت ہر قسم کی مدد فراہم کرے گی۔

پورے ملک میں سوشاسن کی علامت ہیں نتیش کمار: امیش کشواہا

پٹنہ، 17 نومبر (پی این ایس) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے [illegible] نئی کرن جگائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دو دہائیوں کی تاریخی اور بے مثال اچھی حکمرانی کے بعد بہار [illegible] کے نتائج اس بات کا ثبوت ہیں کہ عوام کا اٹوٹ اعتماد نہ صرف نتیش کمار پر برقرار ہے بلکہ دن بہ دن [illegible]

آئی پی گپتا پہلی بار انتخاب لڑے اور کامیابی کا پرچم بلند کیا

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) [illegible] اس دوران انہوں نے اپنے نظریات کھل کر میڈیا کے سامنے رکھے۔ آئی پی گپتا جموئی ضلع کے چھوٹے سے گاؤں پتونا کے رہنے والے ہیں۔ آئی پی گپتا پہلی بار جموئی سے نکل کر سہرسہ سے انتخاب لڑے اور کامیاب ہوئے۔ آئی پی گپتا کا نام پورے بہار اسمبلی انتخاب میں چھایا رہا۔ نہ صرف راہل گاندھی کے ساتھ بلکہ تیجسوی یادو کے ساتھ بھی درجنوں جلسوں میں زمین سے لیکر ہیلی کاپٹر میں دکھے۔ عظیم اتحاد [illegible] آئی آر کو نشانے پر لیا۔ انتخابی نتائج کے بعد آئی پی گپتا نے صحافیوں سے بات چیت کی۔ کئی سوالوں کا بڑی بے باکی سے جواب دیا اور کہا کہ جب سارے آئینی سسٹم آپ کے خلاف میں کام کر رہا ہو تو آپ بول سکتے ہیں، دکھا سکتے ہیں۔ جن کی ذمہ داری کچھ کرنے کی ہے وہ سارے ادارے تو کسی اور کے پاس ہیں۔ میرے پاس بھی یہ سوال آیا تھا کہ نیپال سری لنکا، میمار میں جو کچھ ہوا اس پر آپ یقین کرتے ہیں کیا۔ ایس [illegible] ایک بار پھر شروع ہوگئی ہے۔ بنگال خودی رام بوس، رابندر ناتھ ٹائیگور، سبھا نند سرسوتی جیسی عظیم حیثیت کی سرزمین ہے۔ تانتی ٹتوا کو ریزرویشن دلانے کے مانگ کے ساتھ تحریک شروع کی۔ پھر پارٹی بنا کر عظیم اتحاد کے ساتھ انتخاب لڑے اور پہلے ہی انتخاب میں ایک لاکھ پندرہ ہزار چھتیس ووٹ لاکر بی جے پی کے ایم ایل اے آلوک رنجن اور وزیر بھی رہے کو 2038 ووٹ سے ہرایا۔

سبھی سرکاری گاڑی ڈرائیوروں کے لئے خصوصی تربیتی پروگرام

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذریعہ سوموار کو وِشوشوریہ بھون واقع میٹنگ ہال میں ریاست کے سبھی سرکاری ڈرائیوروں کے لئے سڑک تحفظ کے ضابطے، اشارے اور محفوظ ڈرائیونگ کے سلسلے میں خصوصی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس تربیتی پروگرام میں مختلف محکموں اور مختلف ضلعوں سے بڑی تعداد سرکاری محکموں کے گاڑی ڈرائیور شامل ہوئے۔ یہ تربیت انسٹی ٹیوٹ آف ڈرائیونگ ٹریننگ ریسرچ بہار کے ذریعہ دیا گیا۔ ریاستی ٹرانسپورٹ کمشنر آشوتوش درویدی نے کہا کہ ڈیولپمنٹ کمشنر بہار کی ہدایت کے تناظر میں ریاست کے سبھی سرکاری گاڑی ڈرائیوروں اور دیگر زمرہ کے ڈرائیوروں کو مرحلہ وار طریقے سے تربیت دی جارہی ہے۔ یہ عمل لگاتار جاری رہے گا۔ تاکہ سرکاری ڈرائیور بہتر ڈرائیور بن سکیں۔ سرکاری سسٹم کے مطابق سڑک تحفظ کے ضابطے نظم اور جدید جانکاریوں کے آگاہ رہ سکیں۔ قبل میں ٹریفک خلاف ورزی کو سڑک تحفظ کے ضابطے اور اشاروں کے متعلق تربیت دی جارہی ہے۔ ریاستی ٹرانسپورٹ کمشنر نے کہا کہ سڑک تحفظ حکومت کی ترجیح کا موضوع ہے۔ سڑک حادثات میں کمی لانے کے لئے ضابطے کی سمجھ، ٹرایفک اشاروں پر عمل انتہائی ضروری ہے۔ اسی مقصد سے سبھی سرکاری ڈرائیوروں کے لئے مستقل طور سے تربیتی پروگرام منعقد کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے خاص طور سے کہا کہ خواتین ڈرائیوروں پر حکومت کا خصوصی فوکس ہے۔ پنک بس سروس میں خواتین ڈرائیور اور کنڈکٹر کے نظم کو ترجیح دی جارہی ہے تاکہ خواتین روزگار کو فروغ ملے اور محفوظ اور حساس ٹرانسپورٹیشن یقینی ہوسکے۔

سابق ایم ایل اے گلاب یادو اور پشپ راج بجاج کو مشروط ضمانت

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) پٹنہ ہائی کورٹ نے سابق ایم ایل اے گلاب یادو اور آئی ایس سنجیو ہنس کے ساتھ ملزم بنائے گئے پشپ راج بجاج کو جسٹس چندر پرکاش سنگھ کی سنگل بنچ نے شرائط کے ساتھ ضمانت دے دی۔ عدالت نے ملزمین سے ان کے پاسپورٹ جمع کرنے کی ہدایت دی ہے ساتھ ہی سبھی تاریخ پر سماعت کے لئے حاضر رہنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ ملک چھوڑنے سے پہلے ملزمین کو عدالت سے اجازت لینی ہوگی۔ ملزمین جب اپنے رہائش کا پتہ بدلیں تب اس حالت میں ای ڈی اور عدالت کو جانکاری دینی ہوگی۔ عدالت نے ضمانت دیتے ہوئے کہا کہ ایک سال سے زیادہ وقت تک جیل میں رہنے کے باوجود ملزمین پر الزامات طئے نہیں ہوسکے ہیں۔ آئی ایس سنجیو ہنس کو 17 اکتوبر کو ہی عدالت نے ضمانت دے دی تھی۔ دراصل ای ڈی نے منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کرکے پشپ راج بجاج اور آر جے ڈی ایم ایل اے گلاب سنگھ پر کیس درج کرکے جانچ شروع کی تھی۔ بہار دہلی اور پونا کے ٹھکانوں پر ای ڈی نے چھاپے ماری کی تھی۔ حالانکہ کہ لمبی مدت سے چل رہی جانچ کو لیکر عدالت نے ای ڈی کو اس طرح سے پھٹکار لگائی ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں ایک سال گذر جانے کے بعد بھی ملزمین پر الزامات طئے نہیں کر سکی ہے۔ ملزمین کی جانب سے وکیل ہرش سنگھ، ای ڈی کی جانب سے ظہیر حسین نے دلیل پیش کی۔

لوجپا رام بلاس کے نو منتخب ایم ایل اے سنجے سنگھ کو وزیر بنانے کا پرزور مطالبہ

حاجی پور/مہوا، 17 نومبر (شبنم پروین) این ڈی اے اتحاد کے لوجپا رام بلاس پارٹی سے پہلی بار مہوا اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے منتخب ہونے والے نوجوان لیڈر جناب سنجے سنگھ کو بھی وزیر بنانے کا مطالبہ زور پکڑ لیا ہے۔ اس کو لیکر لوجپا رام بلاس پارٹی کے سینئر لیڈر و کافی متحرک رکن جناب محمد ارشد علی عرف لاڈلے نے پریس بیان جاری کر بتایا ہے کہ مہوا اسمبلی حلقہ سے نو منتخب ایم ایل اے جناب سنجے سنگھ کو مہوا کی عوام نے نیتا نہیں بلکہ بیٹا سمجھ کر ووٹ دیا اور کامیاب بنایا ہے۔ یہ کامیابی این ڈی اے اتحاد کے قد آور لیڈر و ملک کے معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت اور بہار کے ہر دلعزیز وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کی بہترین حکومت اور لوجپا رام بلاس پارٹی کے قومی صدر و حاجی پور کے ہر دلعزیز ایم پی و مرکزی وزیر جناب چراغ پاسوان کی بہترین کارکردگی کی بنیاد پر ملی ہے۔ پورے مہوا اسمبلی حلقہ کی عوام نے این ڈی اے اتحاد پر اعتماد قائم کرتے ہوئے پہلی بار کھل کر لوجپا رام بلاس پارٹی کی حمایت میں زبردست ووٹ کی اور اپنے بیٹے کو مہوا کا ایم ایل اے بنانے کا کام کیا تاکہ سالوں سے پچھڑے مہوا کو ترقی کی راہ سے جوڑا جائے۔ ڈبل انجن کی حکومت میں مہوا بھی ترقی کی رفتار میں تیزی سے بڑھ کر سرفہرست بنے۔ جناب لاڈلے صاحب نے اس کے لئے لوجپا رام بلاس پارٹی کے قومی صدر و مرکزی وزیر جناب چراغ پاسوان اور این ڈی اے اتحاد کے دیگر رہنماؤں سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ نئی حکومت میں مہوا کی ترقی کی خاطر اور ویشالی ضلع کے اکلوتا لوجپا رام بلاس پارٹی سے نو منتخب ایم ایل اے جناب سنجے سنگھ کو وزیر کا عہدہ دیا جائے۔ انہوں نے مہوا کی عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مہوا کی عوام نے مہوا کی ترقی کے لئے جناب سنجے سنگھ کو ووٹ دیا ہے وہ پوری کوشش کریں گے کہ نو منتخب ایم ایل اے سنجے سنگھ سے پورا کرائیں۔

اب بھی ہوش میں نہیں آئے تو ان کا بھگوان مالک: کشواہا

پٹنہ 17/نومبر (پی این ایس) بہار میں عظیم اتحاد کی شرمناک شکست کے بعد اکھلیش یادو نے ووٹ چوری کا الزام لگایا تھا۔ اس پر آر ایل ایم سربراہ اوپندر کشواہا نے سماج وادی سربراہ کو نصیحت دی ہے۔ پٹنہ میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے اوپندر کشواہا نے کہا کہ جن لوگوں کی بات کر رہے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بول رہے ہیں۔ اکھلیش کے ووٹ چوری اور ڈکیتی والے الزام کو بے بنیاد بتاتے ہوئے کشواہا نے کہا کہ اگر چوری ہوتی تو لوگ بولتے۔ ان لوگوں کو سمجھنا چاہئے کہ یہ بے بانک کا ایشو ہے۔

عمرہ زائرین حادثے پر جمعیت علماء جھارکھنڈ نے گہرے رنج و غم کا کیا اظہار

رانچی 17 نومبر (پی این ایس) سعودی عرب میں سوموار دیر رات سڑک حادثہ میں 45 ہندوستانیوں کی موت ہوگئی۔ مکہ سے مدینہ جاتے وقت ان کی بس ڈیزل ٹینکر گاڑی سے ٹکرا گئی۔ عمرہ زائرین کے بس حادثے پر جمعیت علماء جھارکھنڈ نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ جمعیت علماء جھارکھنڈ کے صدر مولانا عبدالقیوم قاسمی اور ناظم عمومی الحاج شاہ عمیر نے اس حادثے پر اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم مدینہ کے قریب ہونے والے اس دردناک سڑک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اس حادثے میں اب تک 45 عمرہ زائرین جاں بحق ہوئے ہیں، جن میں سے اکثر کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔ اس مشکل گھڑی میں ہماری دلی تعزیت سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہے۔ مولانا عبدالقیوم قاسمی نے حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "حج اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں" ہم امید کرتے ہیں کہ جو لوگ عمرہ کی ادائیگی کے دوران وفات پا گئے، اللہ تعالیٰ انہیں شہادت کا درجہ عطا فرمائے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ رب کریم ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اس غم کو برداشت کرنے کی ہمت دے۔ جمعیت علماء ضلع رانچی اور جمعیت علماء جھارکھنڈ مولانا نعمت اللہ، مولانا منہاج، مولانا رضوان، مولانا اسحاق، مفتی قمر عالم، انصار اللہ، مولانا عبیداللہ، مولانا ابوالکلام، حافظ تجمل، مولانا منصور، مولانا شہاب الدین، قاری صہیب احمد، مفتی سیف اللہ، حافظ عبدالعزیز، حافظ عارف، صحافی عادل رشید سمیت جمعیت علماء رانچی اور جمعیت علماء صوبہ جھارکھنڈ کے تمام لوگوں نے رنج و غم کا اظہار کیا۔ متوفی میں 17 مرد، 18 خواتین اور 10 بچے شامل ہیں۔ حادثہ میں صرف ایک شخص زندہ بچا ہے۔ اس کی پہچان محمد عبدل شعیب کے طور پر کیا گیا ہے۔ شعیب ڈرائیور کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حیدرآباد پولیس کے مطابق 9 نومبر کو 54 لوگ حیدرآباد سے عمرہ پر گئے تھے۔ 23 نومبر کو واپسی تھی۔ ان میں سے چار لوگ اتوار کو کار سے مدینہ گئے تھے اور وہیں رک گئے۔ بس میں 46 لوگ سوار تھے۔

سڑک حادثے میں دولہے کے پھوپھا سمیت 3 افراد ہلاک

بتیا، 17 نومبر (پی این ایس) ضلع کے لوریا تھانہ علاقے میں اتوار کی رات بارات کے دوران ہونے والے ایک خوفناک سڑک حادثے میں دولہے کے پھوپھا سمیت تین افراد کی موت ہوگئی، جبکہ کئی لوگ زخمی ہوگئے۔ حادثہ رات تقریباً 9:30 بجے لوریا بگہا روڈ پر واقع ٹول پلازہ کے قریب پیش آیا، جہاں باراتی سڑک کنارے گاڑیوں پر سوار ہونے کی تیاری کر رہے تھے۔ اسی دوران ایک کار اور ٹرک کو بچانے کی کوشش میں تیز رفتار کار نے کنارے کھڑے باراتیوں کو کچل دیا۔ حادثے کے بعد کار کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا صغریٰ کالج میں فاصلاتی تعلیمی مرکز قائم کیا جائے گا

بہار شریف، 17 نومبر (الیاس خاں) نالندہ ضلع کے تعلیمی نظام کو فروغ دینے کی غرض سے آج کا دن ایک تاریخی دن ثابت ہوگا۔ کیونکہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے فاصلاتی تعلیمی نظام کا ایک مرکز مقامی صغریٰ کالج میں قائم ہوا ہے۔ مرکز کے قیام کے موقع پر صغریٰ کالج میں ایک خصوصی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے فاصلاتی نظام تعلیم کے ڈائریکٹر پروفیسر نفیس احمد انصاری مہمان خصوصی کی حیثیت سے خود بنفس نفیس جلوہ افروز ہوئے۔ صدارت منیر الرحمن ڈائریکٹر سپر مائنڈ پبلک اسکول نئی سرائے نے کی۔ صغریٰ کالج کے صدر سید سیف الدین احمد فردوسی، پرنسپل ڈاکٹر غلام محی الدین، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر محمد ہاشم علی حسن، اساتذہ و غیر تدریسی عملہ موجود تھے۔ پروفیسر نفیس احمد انصاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ بہار شریف کے پہلے اے ایم یو کے ڈسٹنس لرننگ سینٹر کے کھلنے سے مقامی طلباء کو بڑے شہروں کا سفر کرنے کی ضرورت کے بغیر معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہوگی۔ کو اب اپنے ہی شہر میں یونیورسٹی کی سطح کی سہولیات اور ڈگریوں تک رسائی حاصل ہو سکے گی۔ جو نالندہ ضلع کے تعلیمی نظام میں نئی توانائی ڈالے گا۔ اس دوران منیر الرحمن نے کہا کہ یہ نالندہ مرکز نہ صرف بہار شریف بلکہ پورے نالندہ علاقے کے لیے ایک اہم کامیابی ہے۔ نالندہ علم و فضل کی ایک مقدس سرزمین ہے، جہاں قدیم نالندہ یونیورسٹی جیسی عظیم روایتی تعلیم کا ادارہ قائم رہا ہے۔ جب اے ایم یو جیسا قومی شہرت یافتہ معیاری ادارہ اور نالندہ میں اپنی خدمات کو فروغ دیتا ہے تو یہ ہزاروں نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو طلباء پہلے محرومی یا مجبوری کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتے تھے، اب انہیں اپنے علاقے میں معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہوگی۔ یہ مرکز نالندہ کے نوجوانوں کے لیے تعلیم، اور روزگار کی نئی راہیں ہموار کرے گا۔ پروگرام کے بعد پروفیسر نفیس احمد انصاری نے حضرت مخدوم شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کے آستانے پر بھی حاضری دی، جہاں انہوں نے فاتحہ خوانی کی اور ضلع نالندہ کی ترقی اور تعلیمی ترقی کے لیے دعا کی۔ اے ایم یو کے اس فاصلاتی تعلیمی مرکز کو نالندہ اور بہار شریف کے تعلیمی میدان میں ایک انقلابی قدم اور روشن مستقبل کی طرف ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر صغریٰ کالج کے صدر سجادہ نشین سیف الدین فردوسی نے کہا کہ آج ہے بڑی خوشی کا دن ہے کہ اس کالج کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے منسلک کیا گیا ہے اب یہاں کے طالب علموں کو ریاست سے باہر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

مطالبات کی منظوری کے لئے کرشی وگیان کیندر میں ایک روزہ قلم بند ہڑتال

ارریہ 17 نومبر (مشتاق احمد صدیقی) گزشتہ کل 17 نومبر 2025 کو، KVKs اور AICRP کے فورم کی کال پر، کرشی وگیان کیندر، ارریہ میں، کرشی وگیان کیندروں کے دیرینہ مطالبات کو پورا کرنے کے لیے ایک روزہ ملک گیر قلم بند ہڑتال کا اہتمام کیا گیا۔ ہڑتال کنندگان کے بنیادی مطالبات میں شامل ہیں: یکساں تنخواہ، یکساں کام کی پالیسی، پروڈکٹیوٹی کی رپورٹ پر عمل درآمد، مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ، امتیازی سلوک سے آزادی، پروموشن، پنشن شرائط، طبی الاؤنس کی ادائیگی، ریٹائرمنٹ کے فوائد کو یقینی بنانا، اور ملک بھر کے تمام کرشی وگیان کیندروں میں یکساں، منصفانہ پالیسی کا نفاذ۔ 1974 سے چلائے جانے والے اور حکومت ہند کی طرف سے مالی اعانت سے چلنے والے، 731 کرشی وگیان کیندر اس وقت پورے ملک میں کام کر رہے ہیں۔ 88 کرشی وگیان کیندروں کے ملازمین کو تمام مراعات فراہم کی جاتی ہیں جن میں پروموشن، پنشن، گریجویٹی وغیرہ شامل ہیں، تاہم باقی کرشی وگیان کیندروں کے ساتھ سوتیلی ماں کا سلوک کیا جا رہا ہے، اور ان ملازمین کو آئینی فوائد سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ پچھلے دو سالوں سے، نئے تعینات ہونے والے ملازمین کو کنٹریبیوٹری پنشن اسکیم کے تحت ان کے آجر کا حصہ ادا نہیں کیا گیا ہے، جو کہ ہندوستانی قانون کے خلاف ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ حکومت ہند پورے ملک میں زرعی سائنس مراکز کے لیے 100 ٪ فنڈ فراہم کرتی ہے، اور تمام زرعی سائنس مراکز یکساں مینڈیٹ کے مطابق کام کرتے ہیں، اس کے باوجود ملازمین کے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک اور امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ حال ہی میں، جنوری 2025 میں، بہار زرعی یونیورسٹی، سبور نے کچھ سائنسدانوں کو بغیر پنشن کے ریٹائر کر دیا گیا تھا اور بہت سے لوگوں کی ترقیاں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ کونسل کی طرف سے 5 اگست 2025 اور پھر 13 نومبر 2025 کو اس سلسلے میں ہدایات جاری کی گئیں، تاہم ملازمین کو ان کا جائز حق نہیں مل رہا ہے۔ اس ناراضگی کو آج نیشنل فورم کی کال پر ملک کے تمام زرعی سائنس مراکز میں ایک روزہ قلم بند ہڑتال کی جا رہی ہے۔ اگر ہمارے مطالبات کو بروقت پورا نہیں کیا گیا تو ہم جلد ہی یونیورسٹی انتظامیہ کا گھیراؤ اور بعد میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے دفتر کا گھیراؤ کریں گے۔ اس یکروزہ قلم بند ہڑتال میں سینئر سائنسدان اور کرشی وگیان کیندر کے سربراہ ڈاکٹر ونود کمار؛ ڈاکٹر سنجیو کمار؛ محترمہ سمن کماری؛ آفتاب عالم؛ ڈاکٹر رامنریش؛ راکیش کمار؛ اشوک گوسوام اور گوتم کمار نرالا وغیرہ موجود تھے۔

مدینہ بس حادثہ میں جاں بحق ہونے پر قاری صہیب کا اظہار رنج

مظفرپور: 17 نومبر (پریس ریلیز) سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں پیش آنے والا بس حادثہ نہایت المناک اور افسوسناک سانحہ ہے، جس میں تقریباً 45 ہندوستانی زائرین کی شہادت کی خبر نے پورے ملک کو غم میں مبتلا کر دیا ہے۔ بہار قانون ساز کونسل کے رکن قاری صہیب نے اس حادثہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ خبر سن کر ہر حساس دل کو جھنجھوڑ دینے والی ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے مرحومین کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شہداء کی مغفرت فرمائے، ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور زخمیوں کو جلد مکمل صحت یابی نصیب کرے۔ قاری صہیب نے مرکزی و ریاستی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ سانحہ میں متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کی جائے اور زخمیوں کے علاج و نگہداشت میں کوئی کمی نہ رہنے دی جائے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب کے شہر مدینہ کے قریب پیش آئے دل دہلا دینے والے سڑک حادثے میں حیدرآباد کے 45 عمرہ زائرین جان کی بازی ہار بیٹھے، جس سے شہر میں غم اور سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔ یہ المناک واقعہ اُس وقت پیش آیا جب پیر کی صبح مکہ سے مدینہ جارہی بس کو ایک ڈیزل ٹینکر نے ٹکر ماردی، جس کے بعد بس میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ سعودی اور بھارتی حکام مل کر ہلاک شدگان کی شناخت، اسپتالوں کی تفصیلات، اور ضروری امدادی کارروائیوں کو تیزی سے آگے بڑھا رہے ہیں۔

راجا رشبھ دیو کی روایت: ثقافت اور تہذیب کے معمار" پر سیمینار

بہار شریف 17 نومبر (الیاس خاں) نالندہ یونیورسٹی نے آج اپنے راجگیر کیمپس میں "راجا رشبھ دیو کی روایت: ثقافت اور تہذیب کے معمار" کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا آغاز روایتی شمع روشن کر کے ہوا۔ افتتاحی سیشن میں، وائس چانسلر پروفیسر سچن چترویدی نے کنگ رشبھ دیو کو دنیا کے پہلے فلسفی کے طور پر اجاگر کیا اور اخلاقی، سماجی اور علمی روایات میں ان کی اولین شراکت پر اپنے تاثرات شیئر کئے۔ سیمینار کے افتتاحی خصوصی اجلاس میں نالندہ یونیورسٹی کے اسکول آف ہسٹاریکل اسٹڈیز کے ڈین پروفیسر ابھے کمار سنگھ، لبدھی وکرم جن سیوا ٹرسٹ کے جینیش شاہ اور ڈاکٹر بی کے نے شرکت کی۔ ایل این کے تیواری مشرا متھیلا یونیورسٹی کلیدی مقرر کے طور پر۔ ان تمام اسکالرز نے اپنے تجربات اور بصیرت کا تبادلہ کیا، جس سے طلباء، محققین اور اساتذہ کو موضوع کے بارے میں اپنی سمجھ کو گہرا کرنے اور بہت سے نئے پہلوؤں کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کیا۔ پہلا تعلیمی سیشن بادشاہ رشبھ دیو کی تاریخی اور تہذیبی اہمیت پر مرکوز تھا، جس میں ڈاکٹر لتا بوتھارا، ڈاکٹر پرانشو سمدرشی، پروفیسر ابھے کمار سنگھ، اور ڈاکٹر توسابنتا پادھن نے ان کی کثیر جہتی شراکت پر روشنی ڈالی۔ بحث کو ڈاکٹر سجل شاہ نے منظم کیا، جنہوں نے گفتگو کو آسانی اور گہرائی کے ساتھ آگے بڑھایا۔ بعد کے سیشن میں، پروفیسر وینس جین، ڈاکٹر سجل شاہ، اور ڈاکٹر آزاد ہند گلشن نندا نے ہندوستانی صحیفوں میں سماجی ڈھانچے اور حکمرانی کی ابتدائی شکلوں کا تجزیہ پیش کیا، اور اداروں، روایات اور ثقافتی یادداشت کی ترقی میں رشبھ دیو کے اہم کردار پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر کشف غنی نے کی۔ تیسرے اور آخری سیشن میں، ورون جین، ارپت شاہ، اور شریانش جین نے اخلاقی اقدار، یاترا کی روایات، اور ادارہ جاتی اخلاقیات کی ابتدا کے بارے میں اپنے نقطہ نظر کا اظہار کیا۔ سیشن کی نظامت ڈاکٹر پوجا ڈبرال نے کی، جن کے طرز عمل نے مکالمے کو موثر اور بامقصد رکھا۔ کانفرنس کا باقاعدہ اختتام یونیورسٹی کے ایس بی ایس پی سی آر کے ڈین پروفیسر گودا بریش مشرا کی زیر صدارت اختتامی اجلاس کے ساتھ ہوا۔ ویراتن، راجگیر کے اپادھیائے یش جی مہاراج نے ایک متاثر کن اختتامی خطاب کیا، جس میں دن کے مباحثوں کا خوبصورتی سے خلاصہ کیا گیا۔ ڈاکٹر پرانشو سمدرشی نے اس کے بعد تمام مقررین، شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے شکریہ کا ووٹ دیا۔ مقامی اسکولوں کے اساتذہ اور طلباء نے بھی شرکتی اقدام کے حصے کے طور پر سیمینار میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ نالندہ یونیورسٹی جین روایت، فلسفہ اور تاریخ پر تحقیق کو آگے بڑھانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ اس طرح کے سیمیناروں کے ذریعے، یونیورسٹی کا مقصد سخت علمی تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا، بین الضابطہ مکالمے کو مضبوط کرنا، اور جین روایت کے بھرپور فکری اور ثقافتی ورثے کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرنا ہے۔

قومی پریس ڈے میں شامل ہوئے ڈی ایم، ایس پی

سیتامڑھی 17 نومبر (محمد ارمان علی) پریس کلب میں منعقد ہوا قومی پریس ڈے کے موقع پر منعقدہ پروگرام، ڈی ایم اور ایس پی نے صحافیوں سے خطاب کیا۔ ڈی ایم رچی پانڈے اور ایس پی امیت رنجن نے اتوار کو پریس کلب میں منعقدہ نیشنل پریس ڈے 2025 پروگرام کے دوران پریس کلب سیتامڑھی کے صحافیوں سے خطاب کیا۔ ڈی ایم رچی پانڈے نے ضلع کے صحافیوں کی تعریف کی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو ضلع میں صحافیوں کی مکمل حمایت حاصل ہے جس کی وجہ سے عمل درآمد میں کافی سہولت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ آزادانہ طور پر اپنی صحافت کے فرائض سرانجام دیں اور خبر کو غیر جانبداری کے ساتھ شائع کریں۔ صحافیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماضی میں کئی انتخابات اور پروگراموں کو بھی آپ سب کا مکمل تعاون ملا جو قابل ستائش ہیں۔ اسی پروگرام میں موجود ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امیت رنجن نے کہا کہ پولیس کو میڈیا کی مکمل حمایت بھی حاصل ہے۔ ایسے بہت سے معاملات میں میڈیا کے تعاون سے اس کی کارکردگی کو آسان بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملک کے میڈیا ساتھیوں کا احترام کرتے ہیں اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ پروگرام میں موجود معزز مہمان، ڈسٹرکٹ انفارمیشن پبلک ریلیشن آفیسر کمال کمار سنگھ نے پریس ڈے کو مبارکباد دی اور میڈیا کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ وقت میں میڈیا کا اہم کردار ہے۔ درجنوں صحافی جن میں صحافی محمد ارمان علی، راجیو کمار، نونیت کمار، اودھ بہاری اپادھیائے، سکشم ورما، گورو کمار، ظفر خان، محمد بشارت کریم گلاب، محمد فیروز ساتھ ہی محمد عامر شامل ہیں۔

والدین اور بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور بہبود ایکٹ پر پروگرام

کشن گنج 17 نومبر (محمد عظیم الدین) بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، کشن گنج کے زیر اہتمام، والدین اور بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور فلاح و بہبود ایکٹ، 2007 کے بارے میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد آج مورخہ 17.11.2025 کو سول کورٹ کمپلیکس، کشن گنج، اتھاریٹی، کشن گنج، لیول کورٹ کمپلیکس میں کیا گیا۔ مسٹر اوم شنکر۔ بیداری پروگرام کے دوران، سکریٹری نے وضاحت کی کہ بزرگ شہریوں کے

حقوق اور مفادات کا تحفظ ضروری ہے اور بچوں کو اپنے والدین کی مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ والدین اور بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور بہبود کے لیے قانونی دفعات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ بزرگ شہریوں کے لیے سرکاری اسکیموں اور خدمات سے استفادہ کرنے میں معاونت اور بزرگ شہریوں کے لیے اولڈ ایج ہوم اور طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے حکومت کے کام کے حوالے سے بھی قانونی آگاہی پیدا کی گئی۔ مندرجہ بالا کے علاوہ، والدین اور بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور بہبود ایکٹ، 2007 پر ایک بیداری پروگرام بھی ٹھاکر گنج بلاک کے چرلی پنچایت بھون میں پینل ایڈوکیٹ ڈاکٹر بلرام ساہ اور ادھیکار مترا جیتندر کمار جھا کے ذریعے منعقد کیا گیا۔

ای رکشہ اور بلیٹ کے درمیان تصادم میں کئی لوگ زخمی

کٹیہار 17 نومبر (محمد مرشد عالم) ضلع کے کرسیلا تھانہ علاقے کے قومی شاہراہ 31، ایچ پی پیٹرول پمپ کے نزدیک ایک سمت سے آرہی ای رکشہ اور بلیٹ کے درمیان تصادم ہو جانے سے بلیٹ پر سوار اور ای رکشہ ڈرائیور بری طرح زخمی ہو گئے۔ ملی اطلاعات کے مطابق ای رکشہ پر چھ لوگ سوار ہو کر پھلوریا سے کرسیلا ایک نجی فائنس بینک کسی کام کو لے کر آرہے تھے کہ پوی ء مخدوم پور سے ایک بلیٹ سوار بھاگل پور جا رہا تھا۔ اسی دوران کرسیلا میں جام رہنے کی وجہ سے پٹرول پمپ کے نزدیک ای رکشہ ڈرائیور سروس روڈ نکل رہے تھے کہ اسی سمت سے آرہی تیز رفتار بلیٹ نے ای رکشہ میں سیدھے ٹھوکر ماردی۔ ٹھوکر لگنے سے ای رکشہ سڑک پر ہی پلٹ گئی۔ جس میں ڈرائیور بری طرح زخمی ہو گیا۔ ای رکشہ ڈرائیور کو زخمی حالت میں پرائمری ہیلتھ سینٹر میں داخلہ کرایا گیا۔ جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ وہی بلیٹ سوار کا کسی نجی کلینک میں علاج چل رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بلیٹ سوار کا پیر اور ہاتھ دونوں فریکچر ہو گیا ہے۔ وہیں ای رکشہ ڈرائیور کی شناخت پھلوریا کا باشندہ منوج داس (45) کی شکل میں کی گئی ہے۔ جبکہ بلیٹ سوار کی شناخت پوی ء کا باشندہ انشو کمار (20) کی شکل میں ہوئی ہے۔

سیدہ زینب دوسری خواتین کے لئے تحریک کا ذریعہ بنی

سہسرام 17 نومبر (سراج علی انصاری) روہتاس ضلع کے روہتاس بلاک کے موضع تمبا کی جیویکا دیدی سیدہ زینب ۱۰ سالوں سے اپنے بچوں کی پرورش کر رہی ہیں ان کی محنت۔ لگن اور ایمانداری نے انہیں آج اس مقام تک پہنچا دیا ھے کہ اپنے خاوند، تین بیٹے اور دو لڑکیوں کے ساتھ خوشگوار اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ھے سیدہ زینب نے ۲۰۱۵ میں اپنے خاوند کی خراب معاشی بحران کو دیکھتے ہوئے ستارہ خود مدد گروہ کی ممبر بن کر ۲۰ ہزار روپے قرض لئے اور اپنے خاوند کے ساتھ مل کر گھر پر کرانا کی دوکان کھول لی اور معاشی بحران ٹھیک ہوتے ہی ایمانداری کا ثبوت دیتے ہوئے قرض کو واپس کر دیا ضرورت ہونے پر دوبارہ چالیس ہزار روپیہ لیا پھر اسے واپس کر ۵۰ ہزار روپے قرض لئے اج ترقی کرتے ہوئے ان کی دوکان میں لاکھوں کا سامان ھے BPM اصغر انصاری نے بتایا کہ جب دیدی کی شادی ہوئی تھی تو ان گھر کے حالات اچھے نہیں تھے مسلم سماج سے تعلق رکھنے کی وجہ سے حجاب کا رواج ھے اس گھر کی دہلیز پار کر کام کرنے میں ہچکچاتی تھی اور سماج سے ڈرتی تھی لیکن وہ جدو جہد کرتے ہوئے عروج پر پہنچ گئی اور اج ان کی دکان ہول سیل میں چل رہی ھے

پروفیسر ناگیندر راوت کی جیت پر مبارکباد

سیتامڑھی 17 نومبر (محمد ارمان علی) پریہار کے سابق ضلع پارشد شان پریہار پروفیسر محمد گوہر صدیقی نے سرسنڈ اسمبلی حلقہ سے جدیو امیدوار پروفیسر ناگیندر راوت کی جیت پر انہیں دلی مبارکباد پیش کی ہے، شان پریہار نے پچھلے دنوں کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ ہم اور نومنتخب ممبر اسمبلی ناگیندر راوت سن 2006ء سے سن 2011ء تک ایک ساتھ ضلع پارشد رہے ہیں۔ سیتامڑھی کی ترقی کی خاطر ہم لوگ ایک ساتھ ماہ اگست 2008 میں سیتامڑھی جیل بھی گے، مزید شان پریہار نے کہا پروفیسر ناگیندر راوت میرے گاؤں میں قائم جواہر لال نہرو میموریل کالج میں ایک پروفیسر کی بھی حیثیت رکھتے تھے، شان پریہار نے کہا کہ جب بھی مجھے کالج کے متعلق تکنیکی جانکاری لینے کی ضرورت پڑی تو سر سے ہی رابطہ میں رہا۔ مزید کہا کہ ہم دونوں میں شروع سے ہی مضبوط روابط رہے ہیں۔

ثناء حج اینڈ عمرہ سروس کے 35 زائرین کا گروپ واپس رانچی ایئرپورٹ پہنچا

رانچی 17 نومبر (پی این ایس) بلبل کو پھول شمع کو پروانہ چاہیے، مجھ کو رسول پاک کا دیوانہ چاہیے۔ تم کیوں پلٹ کے آئے مدینہ سے حاجیوں، تم کو اسی دیار پر رہ جانا چاہیے۔ یہ نظم جھارکھنڈ کے معروف تالی قرآن حضرت قاری صہیب احمد نے پڑھی۔ موقع تھا رانچی ایئرپورٹ پر ثناء حج اینڈ عمرہ سروس سے 35 عازمین کا ایک گروپ کی واپسی کا۔ یہ خوشی کی خبر ہے کہ وہ اپنا مقدس سفر مکمل کر کے بحفاظت وطن واپس لوٹ آئے ہیں۔ عمرہ سے واپسی پر زائرین کا ان کے اہل خانہ نے استقبال کیا۔ تمام زائرین نے واپسی پر کہا کہ حافظ گلشاد اور ان کی ٹیم نے ان کی توقعات سے بڑھ کر اپنی خدمت کا وعدہ پورا کیا۔ زائرین کا کہنا تھا کہ انہیں تمام ضروری سہولیات فراہم کی گئی اور انہیں اپنے سفر کے دوران کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ ثناء حج اینڈ عمرہ سروس کے حضرت حافظ گلشاد کانکے کی قیادت میں لوگ واپس ہوئے۔ جھارکھنڈ کی سب سے معتبر ثناء حج اینڈ عمرہ سروس، 35 عازمین اپنے مبارک سفر سے واپس آئے۔ اس موقع پر زائرین نے ملک و دنیا میں امن و خوشحالی کے لیے دعا کی۔ حافظ گلشاد نے تمام عازمین کو مکہ اور مدینہ کے 400 میٹر کے دائرے میں واقع چار ستارہ ہوٹلوں میں رہائش کی یقین دہانی کرائی۔ تمام عازمین کو ان کے عمرہ کے دوران تمام ضروری سہولیات فراہم کی گئیں۔ حافظ گلشاد نے بتایا کہ دسمبر اور جنوری کی بکنگ جاری ہے۔ پیکیج صرف 58 ہزار روپے کا ہے۔ جو لوگ جانا چاہتے ہیں وہ 9709048342 پر کال کر کے رجسٹریشن کرائیں۔ حافظ گلشاد نے مزید کہا کہ ثناء حج اینڈ عمرہ کے ساتھ سفر کرنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ ثناء نسیم جو کہ ایک خاتون گائیڈ ہیں، خواتین کی ضروریات کا خاص خیال رکھتی ہیں۔ اس موقع پر حضرت قاری صہیب احمد، حاجی نسیم، ریاض الحق، سرفراز عالم، محمد عرفان، حسیب انصاری، عابد انصاری، رضامت حسین سمیت کئی معززین موجود تھے۔

جواہر لال نہرو کا یوم پیدائش جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

بہار شریف 17 نومبر (الیاس خاں) وکرمادتیہ کالج آف ایجوکیشن، کھیڈو بیگھہ، پرولپور، نالندہ نے 14 نومبر کو پنڈت جواہر لال نہرو کے یوم پیدائش کو بچوں کے دن کے طور پر بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ یہ پروگرام کالج کے سیمینار ہال میں منعقد کیا گیا جس میں تربیت یافتہ اساتذہ اور لیکچررس نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ وکرمادتیہ کالج آف ایجوکیشن کے ڈائریکٹر جناب محمد خالد عالم بھٹو نے اپنے پیغام میں کہا، نہرو جی کہتے تھے کہ بچے ملک کی امید ہیں، نہرو جی کی بچوں سے بے پناہ محبت کی وجہ سے 14 نومبر کو یوم اطفال کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہرو جی نے ہندوستان میں پرائمری ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے لیے اپنے تعاون کے لیے ایک مضبوط قانونی بنیاد فراہم کی۔ (یو جی سی) اور ملک میں سائنسی نقطہ نظر کو فروغ دینا ناقابل فراموش ہے۔ اس کے علاوہ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر رام وششٹھ ناتھ اپادھیائے نے کہا کہ" بچے ملک کی بنیاد ہیں، یوم اطفال ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں ان کے خوابوں کو پنکھ دینا ہے، انہیں باندھنا نہیں ہے۔" انہوں نے اساتذہ اور ٹرینزس کو مزید موثر، تخلیقی اور بچوں کے لیے دوستانہ بنانے کی ترغیب دی۔ اس کے ساتھ ساتھ 2024-26 اور 2025-27 کے لیے تربیت حاصل کرنے والے تمام شرکاء کو بھی اس سال منعقد ہونے والے تمام ثقافتی پروگراموں اور مقابلوں میں حصہ لینے پر ڈائریکٹر اور پرنسپل نے اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر پرنسپل ڈاکٹر رام وشیشٹھ ناتھ اپادھیائے، اسسٹنٹ لیکچررس مہیش کمار، سنجے کمار، کمار شنکر سندرم، راجیش کمار، نوتن کماری مناو، سپریا کماری، پوجا کماری، رتنیش کمار، سدھیر کمار، ستیہ جیت کمار، دیوتا کمار، شری کرشنا سنگھ، شری کرشنا کمار، شری کرشنا سنگھ اور نان سٹاف۔ پروگرام میں تمام ٹرینیز موجود تھے۔

آر جے ڈی لیڈر بھولا یادو نے ووٹروں کا شکریہ ادا کیا

دربھنگہ 17 نومبر (عرفان احمد پیدل) راشٹریہ جنتا دل کے قومی جنرل سکریٹری و بہادر پور اسمبلی حلقہ کے سابق رکن اسمبلی و امیدوار مسٹر بھولا یادو نے اپنے 85 بہادر پور اسمبلی حلقہ کے تمام ذات و مذاہب کے ووٹرز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں نے ذات مذاہب سے اوپر اٹھ کر بھی طبقات کے لوگوں اپنے نظریے سے مجھے ووٹ دیئے ہیں اس کے لیے میں آپ تمام ووٹرز کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ کرتا ہوں میں ضرور ہار گیا ہوں لیکن میں آج بھی آپ کے رکن اسمبلی ہیں آپ کے ہر دکھ درد میں ہمیشہ ساتھ رہوں گا آپ لوگوں نے مجھے 84289 ووٹ دیئے ہیں تبھی تو میں یہاں تک پہنچا ہوں جس طرح سے ملک کی مرکزی حکومت جمہوریت کو داغدار کرنے میں لگی ہے آنے والے دنوں میں ملک میں جمہوریت نام کی چیز نہیں رہے گی کچھ لوگوں نے مجھے جمہوریت کو زندہ رکھنے کے لئے ووٹ نہیں کئے انہیں ابھی نہیں آنے والے وقت میں اس کا خامیازہ دیکھنے کو ملے گا موصوف نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ انتخاب صاف ستھرا تو نہیں رہا کیوں کہ اس اسمبلی انتخابات میں حکومت کی جانب سے پیسے کا کھیل ہوا جہاں حکومت کی جانب سے اکائنٹ میں پیشہ آخری وقت تک گیا وہیں اس کے علاوہ دوسرے پارٹی کے لوگوں نے ہر گھر جا کر پیشہ تقسیم کیا اسی کا نتیجہ ہے کہ جمہوریت شرمسار ہو رہا ہے آج یہی وجہ ہے کہ بہار میں منصفانہ ووٹنگ نہیں ہوا حکومت کے ذریعہ دیئے گئے پیسے نے سب کچھ کھیل بگاڑ دیا ہے اور بچا ہوا تھا اسے الکشن کمیشن نے پورا کر دیا ہے ان سب کے باوجود بہادر پور کی عوام نے جو مجھے محبت پیش کیا ہے اسے میں بھلا نہیں سکتا ہوں آپ کا یہ میرے سر پر قرض رہے گا موصوف نے یہ بھی کہا کہ جس طرح سے میں آپ کی خدمت کرتا رہا ہوں آگے بھی اسی طرح کرتا رہوں گا ایک مرتبہ پھر بہادر پور کی عوام کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں بہادر پور اسمبلی حلقہ کی عوام زندہ باد، زندہ باد میں آپ کے لئے ہمیشہ حاضر ہوں اور حاضر رہوں گا، شکریہ

حاجی جمال الدین لائبریری میں سیمینار کا انعقاد

گیا 17 نومبر (رہبر گیاوی): حاجی جمال الدین لائبریری نورنگا گیا کے زیر اہتمام ایک سیمینار کا انعقاد الحمد اسلامک اسکول، نگمتیہ روڈ میں کیا گیا۔ جس کی صدارت پروفیسر عین تابش، معصوم عزیز کاظمی اور سید احمد قادری نے فرمائی جبکہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے ارشد فیروز، چیرمین گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ، پروفیسر شہاب ظفر اعظمی پٹنہ یونیورسٹی، ڈاکٹر قاسم فریدی، ڈاکٹر سمی اقبال اور ڈاکٹر عبدالحئی جلوہ افروز تھے۔ اس سیمینار کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر احمد صغیر نے انجام دیئے۔ سیمینار کا موضوع تھا یادوں کے آئینے میں پروفیسر حسین الحق۔ احمد صغیر نے سیمینار کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ حسین الحق مشہور فکشن نگار گزرے ہیں۔ انہوں نے اردو فکشن کو وقار بخشا ہے۔ ڈاکٹر آفتاب عالم نے استقبالیہ کلمات سے نوازتے ہوئے حاجی جمال الدین لائبریری کا تعارف کرایا اور بتایا کہ میرا مقصد طلباء کے اندر کتاب پڑھنے کا شوق پیدا کرنا ہے۔ اس لئے ادبی پروگرام بھی کراتا ہوں تاکہ نئے لکھنے والے اور طلبا و طالبات کے اندر ادبی ذوق پیدا ہو سکے۔ کلیدی خطبہ ڈاکٹر اشہد کریم الفت نے پیش کیا انہوں نے حسین الحق کے افسانے اور ناولوں پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس کے بعد شبیر عالم نے اپنا مقالہ پیش کیا، ڈاکٹر آفتاب احمد منیری نے حسین الحق کا افسانہ لخت لخت پر گفتگو کی۔ معراج غنی نے اپنا مختصر مضمون حسین الحق کی افسانہ نگاری پر پڑھا، ڈاکٹر منصور فریدی نے دیگر مقالہ خواں سے ہٹ کر پروفیسر حسین الحق کے تصوف پر بات کی، جبکہ ڈاکٹر نزہت پروین نے حسین الحق کی افسانہ نگاری پر اپنا مضمون پیش کیا وہیں سمی اقبال نے حسین الحق کے فکر و فن پر سیر گفتگو کی۔ سید احمد قادری نے اپنی یادوں کو ساجھا کیا۔ ارشد فیروز نے ان کے افسانہ نگاری پر بات کی۔ ڈاکٹر شمس الاسلام نے اپنے کالج کے زمانے کی بات کرتے ہوئے حسین الحق کو ایک اچھا استاد قرار دیا، پروفیسر شہاب ظفر اعظمی نے حسین الحق کے اسلوب، فن اور سیاسی شعور پر گفتگو کی انہوں نے کہا کہ حسین الحق کی زبان سادہ نہیں ہے بلکہ وہ تلمیح کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔ وہ ماضی میں قاری کو لے جاتے ہیں اور حال سے جوڑتے ہیں۔ انہوں نے اماوس میں خواب پر تفصیلی گفتگو کی۔ معصوم عزیز کاظمی نے حسین الحق کے بارے میں کہا کہ انہوں نے ساری زندگی اپنی پہچان محنت اور لگن سے بنائی۔ وہ وہ جس سے بھی ملتے تھے بڑے خلوص سے ملتے تھے۔ وہ محبت کرنے والے شخص تھے۔ پروفیسر عین تابش نے انفرادی طور پر حسین الحق کے متعلق اپنی باتیں کیں۔ نوشاد ناداں کے شکریہ کی رسم کے ساتھ سیمینار کا اختتام ہوا دوسرے دور میں شاندار مشاعرہ ایک شام فرحت قادری کے نام منعقد کیا گیا جس کی صدارت مناظر حسن شاہین کی جبکہ نظامت کے فرائض شاہد نظامی اور نوشاد ناداں نے بخوبی انجام دیئے۔ جن شعراء نے اپنے کلام سے مشاعرہ کو کامیاب بنایا ان میں مہتاب عالم مہتاب، ڈاکٹر سلطان احمد، بابر انصاری، ندیم جعفری، شاہد نظامی، اعجاز مانپوری، عرفان مانپوری، گھائل مانپوری، احساس گیاوی، معیز مسعود، پروفیسر عرفان آصف، انور حسین انور، اشراق حمزہ پوری، غفران اشرفی، تبسم فرحانہ، خالق حسین پردیسی، ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر، شہاب ظفر اعظمی، مناظر حسن شاہین، اشہد کریم الفت، نوشاد ناداں، مصباح الدین طارق، کرشن چندر چودھری کمل، ہریندر گری شاد، اقبال اختر دل، شاہد حسن جیک، ابرار ٹکاروی، میم نازش، صدف اقبال، کے نام اہم ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشہد کریم الفت ے شعری مجموعہ پانی کے چراغ، شعاع گیاوی کے مجموعہ کرنوں کا سفر اور ڈاکٹر تسم فرحانہ کے شعری مجموعہ افکار تاباں کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔

ڈاکٹر اشہد کریم الفت کا شعری مجموعہ "پانی کے چراغ" کا اجرا

بھبھوا 17 نومبر (پریس ریلیز) ڈاکٹر اشہد کریم الفت کے اولین شعری مجموعہ" پانی کے چراغ " کا آج اجراء حاجی جمال الدین لائبریری، نورنگا، گیا کی جانب سے ہوا۔ اس پر مسرت موقع پر مشہور و معروف شاعر و دانشور پروفیسر عین تابش ان کے علاوہ جناب معصوم عزیز کاظمی (سابق آئی جی) جناب ارشد فیروز، پروفیسر شہاب ظفر اعظمی، ڈاکٹر سمی اقبال صاحبہ، اور بہت سارے شعراء کرام و دانشور حضرات کی شمولیت رہی۔

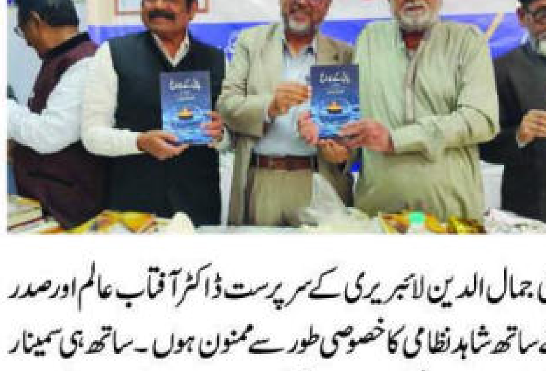

میں حاجی جمال الدین لائبریری کے سرپرست ڈاکٹر آفتاب عالم اور صدر مناظر حسن شاہین و نوشاد ناداں کے ساتھ شاہد نظامی کا خصوصی طور سے ممنون ہوں۔ ساتھ ہی سیمینار بعنوان پروفیسر حسین الحق: یادوں کے آئینے میں" کلیدی خطبہ پیش کیا۔ اور مشاعرہ ایک شام فرحت قادری کے نام میں غزل کی داد بھی وصول کی۔ اس پروگرام میں اردو کی کئی شخصیتیں موجود رہیں ان میں سید احمد قادری اور احمد صغیر جیسے فکشن نگار شامل رہے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر قاسم فریدی، ڈاکٹر عبدالحئی، ڈاکٹر افتاب احمد منیری، ڈاکٹر منہاج الدین، ڈاکٹر منصور فریدی، ڈاکٹر تبسم فرحانہ، ڈاکٹر نزہت پروین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں اس پروگرام میں گیا شہر اور رنگ آباد کے احباب کی بھی شمولیت رہی ان میں جناب مرغوب اثر فاطمی، جناب غفران اشرفی، جناب ساحر داؤدنگری، جناب ندیم جعفری۔ جناب اقبال اختر دل، جناب عرفان آصف، جناب خالق حسین پردیسی، محترمہ صدف اقبال، محترمہ شعاع گیاوی، جناب ہریندر گیری شاد اور کئی ریسرچ اسکالرز بھی موجود رہے

سٹی چیئرپرسن ارچنا کماری کے ہاتھوں نالے کی تعمیر کا آغاز

کھگڑیا17 نومبر (محمد عرفان عالم) میونسپل کونسل کے علاقہ ہرد چک محلہ کے وارڈ نمبر 37 میں لاکھوں روپے کی لاگت سے نالے کی تعمیر کا آغاز کردیا گیا ہے۔ سٹی چیئرپرسن ارچنا کماری نے بتایا کہ میونسپل کونسل کے علاقے ہرد چک کے وارڈ نمبر 37 میں نالے کی تعمیر کے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے۔ یہ کام میونسپل کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کے مطابق شروع کیا گیا تھا، جس میں صفائی، نکاسی آب اور مقامی رہائشیوں کی سہولت پر توجہ دی گئی تھی۔ نالے کی تعمیر سے توقع ہے کہ برسات کے موسم میں پانی جمع ہونے کے مسئلے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ہرد چک گاؤں کو بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ بارش کا پانی سڑکوں پر گھٹنوں تک جمع ہو جائے گا جس سے لوگوں کو آنے جانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عوام کے تحفظات دور کرنے کے لیے کروڑوں روپے کی لاگت سے نالہ تعمیر کیا جارہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شہر میں سڑکوں اور نالوں کا جال بچھایا جارہا ہے۔ میونسپل کونسل کا علاقہ تیزی سے ترقی کررہا ہے۔ دریں اثنا، چیئرمین کے نمائندے جیوتش مشرا نے کام کا معائنہ کرنے کے لیے خود نالے کی تعمیر کی جگہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ علاقے کی دیرینہ ضرورت ہے اور اسے بروقت مکمل کرنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس کام کے حوالے سے ان کے خلاف پہلے بھی جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی بھلائی اور علاقے کی ترقی کے لیے کوششیں جاری رکھیں گے۔ میونسپل کونسل کی ہر گلی اور محلے میں سڑکیں اور نالیاں بنائی جارہی ہیں۔ سڑکوں اور نالوں کی تعمیر سے پانی جمع ہونے کا مسئلہ ختم ہورہا ہے۔ مکینوں کو مچھروں اور بدبو سے نجات مل رہی ہے۔

24 گھنٹے کے خصوصی آپریشن میں 20 گرفتار

سیوان 17 نومبر (پرویز اختر) پولیس سپرنٹنڈنٹ منوج کمار تیواری کے حکم پر ضلع میں ایک خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کی خصوصی مہم کے دوران بیس ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ اس معاملے میں ایس پی نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں چوبیس گھنٹوں میں خصوصی مہم کے دوران بیس ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ اس دوران متفرق مقدمات میں دو اور شراب کے 18 مقدمات میں گرفتاریاں کی گئیں۔ 60.8 لیٹر دیسی شراب اور 234.12 لیٹر غیر ملکی شراب پکڑی گئی۔ جبکہ 19 وارنٹ گرفتاری اور دو ضبطی عمل میں آئے۔ جبکہ تیس ہزار روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔

وائس چانسلر نے کانووکیشن تقریب کی تیاریوں کا جائزہ لیا

دربھنگہ 17 نومبر (عرفان احمد پیدل) آج دوپہر، للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے 21 نومبر 2025 کو ہونے والے کانووکیشن تقریب کے لیے جگہ کا فزیکل معائنہ کیا۔ مرکزی مقام ڈاکٹر ناگیندر جھا اسٹیڈیم کا معائنہ کرتے ہوئے، انہوں نے ہر ایک عہدیدار سے تیاریوں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ وائس چانسلر نے افسران کی جانب سے کئے گئے کام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ معائنہ کے دوران ان کے ساتھ فنانشل ایڈوائزر اندرا کمار، رجسٹرار ڈاکٹر دیویا رانی ہنسدا، ڈین آف کامرس پروفیسر ایچ کے سنگھ، ڈبلیو آئی ٹی کے ڈائریکٹر پروفیسر اجے ناتھ جھا، ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر اشوک کمار مہتا، رجسٹرار پروفیسر وجے کمار یادو، کالج انسپکٹر کے میڈیا انچارج پروفیسر ڈاکٹر ارون سنگھ، میڈیا انچارج پروفیسر ڈاکٹر علی کمار بھی موجود تھے۔ کانووکیشن ڈاکٹر آر این چورسیا، ڈپٹی کنٹرولر آف ایگزامینیشن (پروفیشنل) ڈاکٹر منوج کمار اور ڈپٹی کنٹرولر آف ایگزامینیشن (ریسرچ) ڈاکٹر سریش پاسوان، کانووکیشن کے میڈیا انچارج ڈاکٹر آر این چورسیا، ڈپٹی رجسٹرار (فرسٹ) ڈاکٹر اما کانت پاسوان، پینشن آفیسر ڈاکٹر اعطاء الرحمن، اسپورٹس آفیسر ڈاکٹر اے عطاء الرحمن نے شرکت کی۔ رائے، یونیورسٹی پریس انچارج ڈاکٹر دیوش کمار شرما، لینڈ پراپرٹی آفیسر ڈاکٹر کامیشور پاسوان، یونیورسٹی کے انجینئر اے کے سنگھ اور کیشو کمار، ڈاکٹر اروند کمار ملن، راما گر ٹھاکر، سید محمد جمال اشرف، کرشنا مراری، وجے کمار لال ودیاکر، امیش چندر جھا، منیش راج، سمیت جھا وغیرہ بھی موجود تھے۔

حصول اراضی کے مسائل کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کی میٹنگ

چھپرہ 17 نومبر (راجو) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امن سمیر نے آج مختلف پروجیکٹوں کے تحت زمین کے حصول کے معاملات کا جائزہ لیا۔ بھارت مالا پروجیکٹ، رام جانکی پاتھ، گنگا ندی پر دیگھا پل کے متوازی 6 لین کیبل پل، ریول گنگا، پروجیکٹ، رام جانکی پاتھ جیسے سڑک/پل پروجیکٹوں کے لیے زمین کے حصول کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ بائی پاس، چھپرہ بائی پاس، شیر پور-دیگھواڑہ رنگ روڈ پروجیکٹ، این ایچ -31 غازی پور-بلیا-مانجھی 4 لین روڈ، این ایچ 722-سونہو فلائی اوور، گولڈن گنج آر او بی، شیتل پور-مشرکھ پتھ-ایس ایچ 73 پر آر او بی کی تعمیر، میڈیکل کالج لنک روڈ وغیرہ کے تمام افسران کو زمین حاصل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ایکوائزیشن کو اپنی ترجیحات میں شامل کرنے اور اس کے مطابق کام کرنے والے تمام 4 اے ڈی ایل او کو اراضی کے حصول کے معاملات کی پیشرفت کو یقینی بنانے کے لیے کہا گیا۔ کرایہ داروں سے ضروری دستاویزات حاصل کرنے اور اس میں پیدا ہونے والے مسائل کو یقینی بنانے کے لیے خود ہی جگہ بنائیں۔ ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر صدر، مختلف پروجیکٹوں سے متعلق انجینئرز اور تمام سب ڈویژنل آفیسرز، لینڈ ریفارمس سب ڈویژنل آفیسر اور تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں جڑے ہوئے تھے۔

منشیات سے پاک مہم کی 5 ویں سالگرہ آج

دربھنگہ 17 نومبر (عرفان احمد پیدل) اسسٹنٹ ڈائرکٹر، سماجی تحفظ سیل، دربھنگہ، ششی کمار نے بتایا کہ دربھنگہ ضلع میں 18 نومبر 2025 کو نشا مکت بھارت ابھیان (NMBA) کی 5 ویں سالگرہ کے موقع پر وسیع عوامی بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق 18.11.2025 کو دربھنگہ ضلع کے تمام سرکاری دفاتر، سرکاری اسکولوں، آنگن باڑی مراکز، جیویکا کے تحت دیہی تنظیموں اور دیگر تمام متعلقہ اداروں میں منشیات سے نجات کے حلف برداری کی تقریب منعقد کی جائے گی۔ اس سلسلے میں اسکول اور کالج کی سطح پر مضمون نویسی، پینٹنگ، مباحثہ کے مقابلے، آگاہی ریلیاں اور دیگر سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی، جس کا مقصد طلباء اور نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام شہری بھی اس مہم میں آن لائن میڈیم کے ذریعے منشیات سے نجات سے متعلق حلف اٹھا سکتے ہیں اور سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے دلچسپی رکھنے والے افراد دیے گئے لنک پر کلک کر سکتے ہیں یا کوڈ کو اسکین کرکے براہ راست آن لائن حلف اٹھا سکتے ہیں۔ آن لائن حلف کا لنک
https://nmba.dosje.gov.in/content/take-a-pledge?type=e-pledge
انہوں نے ضلع کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں آن لائن/آف لائن حلف اٹھا کر منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں۔

افسران ہدف کے مطابق دھان کی خریداری کو یقینی بنائیں: ڈی ایم

ارول 17 نومبر (مجاہد حسین) دھان کی خریداری کے سلسلے میں ایک اہم جائزہ میٹنگ ضلع مجسٹریٹ ابھیلاشا شرما کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر، مختلف بلاکس کے بلاک کوآپریٹو آفیسر، مارکیٹنگ آفیسر اور کوآپریٹو سوسائٹی کے نمائندے موجود تھے۔ میٹنگ میں خریف مارکیٹنگ سیزن 2025-26 کے تحت دھان کی خریداری کے پروگرام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جو کہ 15 نومبر 2025 سے 28 فروری 2026 تک چل رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے واضح ہدایات دیں کہ تمام کوآپریٹو سوسائٹیاں مقررہ مدت کے اندر ہدف کے مطابق دھان کی خریداری کو یقینی بنائیں اور کسانوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تمام کسانوں کو بینر اور پوسٹر کے ذریعے دھان کی خریداری کی تاریخ، شرح اور طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ کمیٹیوں نے نمی میٹر، بائیومیٹرک فنگر اسکینر، وزنی مشینوں اور دھان کی خریداری کے مراکز (گوداموں) کی دستیابی کو یقینی بنایا ہے۔ ضلع افسر نے ان آلات کے ہموار آپریشن کو یقینی بنانے کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ 15 نومبر 2025 سے پورے ضلع میں پیکس اور ویاپار منڈل کے ذریعے دھان کی خریداری کا باضابطہ طور پر شروع کیا گیا ہے۔ چھوٹے اور پسماندہ کاشتکاروں کو ترجیح دیں اور انہیں مقررہ امدادی قیمت کا بھرپور فائدہ حاصل کیا جائے۔ تمام کمیٹیوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ دھان کی خریداری کے مراکز کو حکومت کے زیر اہتمام PCSAP پورٹل پر لازمی طور پر رجسٹر کریں، تاکہ پورے ضلع میں دھان کی خریداری کا عمل شفاف اور ٹیکنالوجی پر مبنی ہو اور کسانوں کو اس اسکیم کا پورا فائدہ ملے۔ آخر میں میٹنگ میں موجود تمام افسران کو دھان کی خریداری کے پروگرام کو کامیابی سے چلانے کے لیے ضروری ذمہ داریاں مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔

پانی جماؤ کی وجہ سے کسانوں کو ربیع کی فصل بوائی میں پریشانی

کھگڑیا 17 نومبر (محمد عرفان عالم) الولی۔ بلاک کی شمبھا پنچایت میں واقع منروپا، لہائی ہتھودی، بساہی، دردہا، ہرچھپٹی اور بچھراہ بہیار کے نچلے کھیت کئی مہینوں سے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ پانی جمع ہونے کی وجہ سے کسان مشکلات کا شکار ہیں۔ بارش کا پانی خشک نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تر کسان ابھی تک ربیع کی فصلوں کی بوائی شروع نہیں کر سکے۔ بہیار کے کچھ علاقوں سے پانی کم ہوگیا ہے لیکن کیچڑ باقی ہے جس سے ہل چلانا ناممکن ہوگیا ہے۔ کسان رام دیو پاسوان، سریش یادو، چرن مہاتو، اور وارڈ ممبر کے نمائندے اندل سنگھ نے کہا کہ اگر سنتوش پل کے قریب سلائس گیٹ کو بروقت کھول دیا جاتا تو کسان اب تک اپنی فصلیں بونے کے قابل ہو چکے ہوتے۔ تاہم گیٹ کھولنے میں تاخیر کا خمیازہ کسانوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ فی الحال، کھیتوں سے پانی آہستہ آہستہ نکل رہا ہے، لیکن امید ہے کہ کیچڑ کو خشک ہونے اور زمین کو تیار ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔

ہائی ٹینشن تار کی زد میں آنے سے کنٹینر ڈرائیور کی موت

چھپرہ 17 نومبر (راجو) ضلع کے کوئیلور تھانہ علاقے کے جمال پور بازار میں آرا۔ چھپرہ فورلین پر ایک کنٹینر اچانک ہائی ٹینشن تار سے جا ٹکرایا، بجلی کے تار سے رابطے میں آنے سے کنٹینر کے پچھلے حصے میں

آگ لگ گئی، دوسری جانب آگ لگنے اور رابطے میں آنے کے بعد ڈرائیور کی ہائی ٹینشن تار کے اندر بیٹھے ہوئے ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ جانکاری کے مطابق سارن ضلع کے مانجھی تھانہ علاقے کے ڈمری گاؤں کے رہنے والے 21 سالہ آکاش کمار پرساد کو علاج کے لیے کوئلوار پی ایچ سی لے جاتے وقت راستے میں ہی دم توڑ گیا۔

چوری کے دوران فائرنگ معاملے میں 2 گرفتار

ارول 17 نومبر (مجاہد حسین) چوری کے دوران فائرنگ کے واقعہ میں ملوث ملزمین کو ارول پولیس نے 24 گھنٹے میں گرفتار کرلیا۔ کل رات رام پور چورم تھانہ کو اطلاع ملی کہ ایک شخص بیجو کمار، ولد آنجہانی دیانند گوسوامی، ساکن کٹھیسر ٹولہ، رام ناتھ بیگھا، رام پور چورم تھانہ، ارول ضلع کو اس وقت چوروں نے گولی مار کر زخمی کردیا جب اس نے گاؤں کٹھیسر، ٹولہ رام ناتھ بیگھہ میں چوری کی مزاحمت کی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر اسٹیشن ہاؤس آفیسر، رام پور چورم نے سینئر افسر کو اس کی اطلاع دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ارول سے اطلاع ملنے کے فوراً بعد سب ڈویژنل پولیس آفیسر ارول کی قیادت میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی اور واقعہ میں ملوث ملزمین کو گرفتار کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ چھاپہ مار ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے واقعے میں ملوث دو ملزمین کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس سلسلے میں درخواست گزار سنگیتا دیوی، بیوی بیجو کمار کی تحریری درخواست کی بنیاد پر، گاؤں کٹھیسر ٹولہ رام ناتھ بیگھا، پولیس اسٹیشن رام پور چورم، ضلع ارول، رام پور چورم تھانہ مقدمہ نمبر 95/25، مورخہ 17.11.25، دفعہ 303(2)/62/ 62/10 اور دفعہ 303(2)/62/10/17 /17/17۔ اسلحہ ایکٹ کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

ٹریفک جام سے سیوان کے لوگ پریشان

سیوان 17 نومبر (پرویز اختر) شہر کی ٹریفک کی صورتحال بہتر ہونے کے بجائے دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ لوگوں کو صبح سے ہی شدید ٹریفک جام کا سامنا ہے۔ پیر کو جیسے ہی سرکاری دفاتر اور دکانیں کھلیں، دن چڑھتے ہی ہجوم بڑھنے لگا۔ شہر بھر میں ٹریفک جام بھی معمول بن گیا۔ صبح کے وقت ہاسپٹل روڈ، گاندھی میدان روڈ، جے پی چوک، بابونیہ موڑ، گوپال گنج موڑ، تھانہ روڈ، فتح پور بائی پاس، اور اسٹیشن روڈ پر ٹریفک جام معمول تھا۔ انتظامیہ نے ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے کوئی تیاری نہیں کی تھی۔ شدید ٹریفک جام کے باوجود ایک بھی ٹریفک اہلکار سڑک پر نہیں تھا، صرف ٹریفک پولیس اہلکار انچارج رہ گئے۔ جس سے شہر بھر میں ٹریفک جام ہوگیا۔ رش کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ شہر کی سڑکوں پر ٹریفک جام بھی ہوا لیکن کسی نے اس طرف توجہ نہیں دی۔

کبڈی مقابلے اور تقسیم انعامات کی تقریب کا انعقاد

سیوان 17 نومبر (پرویز اختر) اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) نے پیر کو گوریا کوٹھی ڈویژن کے جئے ہند تعلیمی ادارے میں کبڈی مقابلہ اور انعامات کی تقسیم کی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کا اہتمام انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر اور اے بی وی پی کے ریاستی ایگزیکٹو ممبر ہمانشو کمار نے جئے ہند ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ کے احاطے میں کیا تھا۔ مہمان خصوصی، اے بی وی پی کے ریاستی شریک سکریٹری منوج گپتا نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلباء کی مناسب نشوونما کو فروغ دیتے ہیں۔ ہمانشو کمار نے مزید کہا کہ اس طرح کے مقابلوں اور امتحانات کی بنیاد پر انعامات دینے سے پڑھائی اور کھیلوں کے لیے جوش وجذبہ بڑھتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی طالبہ انو کماری نے کبڈی میں پہلا مقام حاصل کیا اور اسے سائیکل سے نوازا گیا۔ آدرش کمار دوسرے، انجلی کماری اور دھنسیکا کماری دوسرے نمبر پر رہے۔ تمام طلباء کو کھیلو انڈیا سرٹیفکیٹ اور میڈل ملے۔ سالانہ امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلباء کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ نویں جماعت کے انجلی کماری اور آیوش کمار، آٹھویں جماعت کے سنی کمار، جیا کماری، ساکشی کماری، ساتویں جماعت کے انیش کمار، آدھار ترتیہ کے آیوش کمار، راگنی کماری کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اجے کمار، سدھارتھ کمار، انیش کمار، پریانشو کمار وغیرہ اے بی وی پی لیڈروں کے طور پر موجود تھے۔

16 شرابی اور 8 اسمگلر گرفتار

سیوان 17 نومبر (پرویز اختر) محکمہ ایکسائز نے 24 گھنٹے کے اندر کارروائی کرتے ہوئے 16 شرابی اور آٹھ اسمگلروں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ اس سلسلے میں ایکسائز سپرنٹنڈنٹ ششانک ورما نے بتایا کہ امتناع کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ امتناعی اور ایکسائز کی جانب سے بڑی کارروائی کی جارہی ہے۔ 16 نومبر کو محکمہ ایکسائز نے 16 شرابی اور آٹھ شراب اسمگلروں کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔ بتایا گیا کہ مختلف مقامات پر چھاپے مار کر 431.200 لیٹر غیر قانونی دیسی شراب اور 25.905 لیٹر غیر قانونی شراب برآمد کی گئی۔ اس کے ساتھ دو دو پہیہ گاڑیاں اور ایک چار پہیہ گاڑی ضبط کی گئی۔

خواتین کو بااختیار بنانے پر میٹنگ کا انعقاد

دربھنگہ 17 نومبر (عرفان احمد پیدل) سوموار کو لیڈی پولیس اسٹیشن انچارج کی قیادت میں تھانہ لہریاسرائے علاقہ کے تحت ہائی کاک انسٹی ٹیوشن لہریاسرائے اسکول میں ماہانہ "خواتین کو بااختیار بنانے" میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ خواتین کو بااختیار بنانے کی ماہانہ میٹنگ کا بنیادی مقصد خواتین میں ان کے حقوق، تحفظ اور خود انحصاری کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ خواتین کو سماجی، معاشی اور قانونی معاملات میں بااختیار بنایا گیا ہے۔ خاص طور پر، یہ ملاقاتیں درج ذیل پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں: خواتین کی حفاظت: سائبر سیکیورٹی، جنسی، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر مبنی جرائم کے خلاف منظم کوششیں، اور خواتین کی ہیلپ لائن اور دیگر ہنگامی خدمات کے بارے میں بیداری۔ جہیز کے لیے ہراسانی، گھریلو تشدد اور بچوں کی شادی جیسے مسائل پر قانونی امداد اور حقوق سے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔

دربھنگہ میں 22 نومبر کو جاب کیمپ کا انعقاد

دربھنگہ 17 نومبر (عرفان احمد پیدل) لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ، حکومت بہار، پٹنہ کے زیراہتمام، لوئر ریجنل ایمپلائمنٹ آفس، دربھنگہ کے توسط سے، سواتنتر مائیکروفن پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعہ ایک جاب کیمپ کا انعقاد کیا جانا ہے۔ 22 نومبر 2025 (ہفتہ) کو صبح 11:00 بجے سے دوپہر 3:00 بجے تک جوائنٹ لیبر بھون (نزد رام نگر آئی ٹی آئی)، لہریاسرائے، دربھنگہ کے دفتر کے احاطے میں۔ جاب کیمپ میں 20 فیلڈ آفیسر عہدوں کے لیے انٹرویوز ہوں گے۔ 10 ویں اور 12 ویں پاس کرنے والے مرد اور خواتین امیدواروں کو بھرتی کیا جائے گا۔ ان عہدوں کے لیے عمر کی حد 18 سے 30 سال ہے۔ کمپنی 12,500 کی ماہانہ تنخواہ کے علاوہ مفت ESI، PF، اور مراعات فراہم کرے گی۔ منتخب کردہ امیدوار کو پورے بہار میں روزگار فراہم کیا جائے گا۔ منتخب کردہ امیدوار کے لیے دو پہیہ گاڑی اور ڈرائیونگ لائسنس ہونا لازمی ہے، اس لیے تمام مطلوبہ امیدواروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس جاب کیمپ میں شرکت کریں اور روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اس جاب کیمپ میں شرکت کے لیے امیدوار کے لیے ایمپلائمنٹ آفس رجسٹریشن لازمی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار حکومت ہند کے این سی ایس پورٹل (www.ncs.gov.in) پر جا کر یا اس ایمپلائمنٹ آفس میں آکر اپنا رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ اس جاب کیمپ میں حصہ لینے کے لیے مطلوبہ امیدواروں کو اپنا بائیوڈیٹا، تمام تعلیمی سرٹیفکیٹس، رنگین تصاویر-05، آدھار کارڈ، پین کارڈ اور دیگر سرٹیفکیٹس کی فوٹو کاپیاں ساتھ لانی ہوں گی۔ جاب کیمپ میں شرکت مکمل طور پر مفت ہے۔

ایس ایس پی کے دفتر میں عوامی سماعت کا اہتمام

دربھنگہ 17 نومبر (عرفان احمد پیدل) سوموار کو، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دربھنگہ نے اپنے دفتر کے کمرے میں شکایت کنندگان کے مسائل کو غور سے سنا اور متعلقہ افسران کو فوری حل کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ جنتا دربار کے دوران، سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس + سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر (2) -01، سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر (1) -01، سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر (1) +

سب ڈویژنل آفیسر -01، سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر (02) -02، یونیورسٹی پولیس اسٹیشن، برانچ -01 -01 لہریاسرائے پولیس اسٹیشن -02، کیوٹی پولیس اسٹیشن -01، کل 11 شکایت کنندگان کے مسائل سنے گئے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ قانونی عمل کے بعد ہر شکایت کو سات دن کے اندر حل کریں۔ انہوں نے پچھلی عوامی سماعت کے دوران موصول ہونے والی شکایات کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ عہدیداروں کو بروقت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ عوامی سماعتوں کا بنیادی مقصد عوامی مسائل کو جلد حل کرنا ہے۔ شہریوں کے تحفظات دور کرنے کے لیے یہ عمل باقاعدگی سے جاری رہے گا۔

آپریشن امانت کے تحت ٹرالی بیگ مسافروں کے حوالے

سیوان 17 نومبر (پرویز اختر) آپریشن امانت کے ایک حصے کے طور پر، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے پلیٹ فارم نمبر تین پر چھوڑا ہوا ایک مسافر کا بیگ برآمد کیا اور اسے مسافر کو واپس کردیا۔ آر پی ایف انسپکٹر سبھاش چندر یادو نے بتایا کہ اتوار کو وارانسی میں سیکورٹی کنٹرول روم سے اطلاع ملی کہ ایک مسافر اپنا ٹرالی بیگ پلیٹ فارم نمبر تین پر جنکشن پر چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ڈیوٹی پر موجود ہیڈ کانسٹیبل پرمیندر رائے نے اسٹیشن پر چیکنگ کی اور وہاں ایک لال

بیگ لاوارث پڑا پایا۔ اسے پولیس چوکی لایا گیا۔ مسافر، بابو نند راوت، جو کہ گٹھنی تھانہ علاقے کے ماریٹر کا رہنے والا ہے، پولیس چوکی پر حاضر ہوا اور بیگ کی اطلاع دی۔ جب اس کے مواد کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے بتایا کہ اس میں کپڑے اور دیگر گھریلو سامان موجود تھا۔ بیگ اور مسافر کے مکمل طور پر مطمئن ہونے پر، سب انسپکٹر نند کشور سنگھ نے بیگ اس کے مالک کو واپس کردیا۔ مسافر نے بتایا کہ بیگ میں موجود مواد کی مالیت دو ہزار روپے تھی۔ پوری طرح مطمئن ہونے کے بعد مسافر کو بیگ واپس کردیا گیا۔

پانچ دوا دکانوں کا تالا توڑ کر ہزاروں کی چوری

سیوان 17 نومبر (پرویز اختر) اتوار کی دیر رات، نامعلوم چوروں نے نگر تھانہ علاقے میں واقع لالن کمپلیکس میں واقع ایک بازار میں دوائیوں کی پانچ دکانوں میں توڑ پھوڑ کی اور ہزاروں روپے کا مال چوری کرلیا۔ دکان کے مالکان کو پیر کی صبح اس واقعہ کا علم ہوا جب وہ اپنی دکانیں کھولنے پہنچے تو ان کے شٹر ٹوٹے ہوئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے نگر پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش کی اور مزید کارروائی شروع کردی۔ تاہم دیر شام تک دکان کے مالکان نے نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج نہیں کرائی تھی۔ واقعے کے حوالے سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق تمام دواخانے اپنی دکانیں بند کر کے گھروں کو چلے گئے تھے۔ پیر کی صبح جب دکاندار اپنی دکانیں کھولنے پہنچے تو انہوں نے پانچ دکانوں کے تالے اور شٹر ٹوٹے ہوئے پائے۔ دکان کے مالکان سنجے کمار، ذیشان اور انیل سمیت دیگر نے بتایا کہ چور پچھلے دروازے سے کمپلیکس میں داخل ہوئے، تالے توڑ کر دکانوں میں رکھی ہوئی صرف نقدی چوری کر گئے۔ پانچوں دکانوں سے ہونے والی چوری کی مجموعی مالیت بیس ہزار روپے سے زائد تھی۔ کوئی لیپ ٹاپ چوری نہیں ہوا۔ یہ اس طرح کا پہلا واقعہ نہیں ہے۔ چور پہلے بھی ایسے ہی جرائم کر چکے ہیں۔ پانچوں دوائیوں کی دکانیں ہیں، اور تمام سامان محفوظ ہیں۔ سٹی پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر وجے کمار چودھری نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے اور مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کرلی گئی ہے۔

سوشل میڈیا پر بالو مافیا ہونے کا دعویٰ کرنے والا شخص گرفتار

چھپرہ 17 نومبر (راجو) بنیاپور تھانے کی ٹیم رات کے گشت، گاڑیوں کی چیکنگ اور خصوصی چھاپوں کے لیے علاقے میں گشت کر رہی تھی۔ اسی دوران، پولیس ٹیم نے ایک شخص کو بنیاپور پل کے قریب آتے ہوئے دیکھا، جو ایک بڑی گاڑی سے اتر کر پیغمبر پور کی طرف مشتبہ انداز میں جارہا تھا۔ اس شخص کو پکڑنے کی کوشش کی گئی لیکن پولیس کی گاڑی دیکھ کر وہ بھاگنے لگا۔ پولیس ٹیم نے تعاقب کر کے اسے پکڑ لیا۔ گرفتار ملزم سنجیت کمار ولد رام بابو یادو کی تلاشی لی گئی اور ایک بھاری بھرکم دیسی ساختہ پستول اور ایک زندہ کارتوس برآمد کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ اس شخص نے بالو مافیا ہونے کا دعویٰ کیا اور فیس بک اور انسٹاگرام پر ویڈیو اور ریل اپ لوڈ کیے۔ اس کے تمام سوشل میڈیا لنکس کی چھان بین کی جارہی ہے۔ ریت کی غیر قانونی تجارت میں ملوث تمام مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

29 واں ضلع سطحی یوتھ فیسٹیول کا انعقاد

کھگڑیا 17 نومبر (محمد عرفان عالم) کھگڑیا میں محکمہ آرٹ، کلچر اور یوتھ کی جانب سے 29 ویں ضلع سطح کے یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام امرپالی آرٹ ٹریننگ سینٹر، راجندر نگر میں شروع ہوا ہے۔ ضلع بھر سے نوجوان شرکاء اپنے فن، ثقافت اور جدت کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ لوک رقص، مصوری، مجسمہ سازی اور سائنس کی نمائشیں شائقین کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہیں۔ مختلف شعبوں میں مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں جن میں لوک رقص، مصوری، مجسمہ سازی، موسیقی اور سائنس کی نمائشیں شامل ہیں۔ اسٹیج پر نوجوانوں کا جوش وخروش اور ان کی منفرد پرفارمنس شائقین کے دل موہ لیتی ہے۔ منتظمین کے مطابق اس فیسٹیول کا بنیادی مقصد ضلع کے باصلاحیت نوجوانوں کو ایک طاقتور پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ اس کا مقصد انہیں ریاستی اور قومی سطح پر اپنے فن اور مہارت کا مظاہرہ کرنے کے قابل بنانا ہے۔ آرگنائزنگ کمیٹی نے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا اور زیادہ سے زیادہ شرکت کی اپیل کی۔ اس موقع پر کھگڑیا کے ضلع مجسٹریٹ نوین کمار نے کہا کہ بہار حکومت نوجوانوں کی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ حکومت معاشرے میں ان کی فعال شرکت کو بڑھانا چاہتی ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پہچان سکیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس مقصد کے لیے بہار حکومت نوجوانوں اور فنکاروں کے لیے پنشن اسکیم اور اسکالرشپ اسکیم جیسی کئی اسکیمیں نافذ کررہی ہے۔ ڈی ایم نوین کمار نے یہ بھی بتایا کہ نوجوان فنکاروں کے ساتھ ساتھ ضلع کے سینئر اور تجربہ کار فنکاروں کو بھی اس تقریب میں مدعو کیا گیا ہے تاکہ نئی نسل ان سے ترغیب حاصل کرسکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس بات پر زور دیا کہ بہار حکومت اور ضلع انتظامیہ تمام فنکاروں کو قابلیت اور ایک پلیٹ فارم کی ضرورت کے ساتھ پہچاننے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے یوتھ فیسٹیول کو اس مقصد کی علامت قرار دیا۔ نوجوانوں کی بھرپور شرکت سے پنڈال دن بھر جوش وخروش سے بھرا رہا۔

دہلی کے سلاطین فن تعمیر کے شوقین تھے!

ریاض فردوسی
رابطہ:9968012976

ہندوستان کی سرزمین پر مسلمانوں کا پہلا حملہ عربوں نے کیا تھا۔ ہندوستانی سرزمین پر پہلا اور آخری عرب حملہ آور محمد بن قاسم تھا جس نے 712ء میں سندھ کے راجہ داہر کو شکست دے کر دیبل بندرگاہ پر قبضہ کرلیا۔ اس کے بعد تقریباً275 سالوں تک ہندوستان کی سرزمین مسلمان حملہ اوروں سے محفوظ رہی۔ عربوں کے حملے کے بعد ہندوستان پر ترک مسلمانوں نے حملہ کیا۔ سنہ 986میں غزنی کا سبکتگین جو غزنوی خاندان کا بانی الپتگین کا غلام تھا، اس نے ہندوشاہی خاندان کے راجہ جے پال کو شکست دی۔ راجہ جے پال کی حکومت مشرقی افغانستان بشمول لغمان پنجاب، ملتان سرہند کے علاقوں میں قائم تھی۔ اس کے بعد سلطان محمود غزنوی نے جو سبکتگین کا لڑکا تھا اپنے باپ کی موت کے بعد 1000ء سے 1027ء کے درمیان ہندوستان پر 17 بار حملہ کیا اور اس کا اہم حملہ گجرات کے سومناتھ مندر کا حملہ تھا۔ سلطان محمد غزنوی کے ہندوستان پر حملے کا بنیادی مقصد ہندوستان کی دولت کو لوٹ کر اپنے ملک میں لے جانا تھا۔ محمود غزنوی کے ہندوستان پر حملے کے بعد تقریباً165 سال تک ہندوستان پر کوئی خاص حملہ نہیں ہوا۔ ہندوستان میں مسلم سلطنت کا حقیقی بانی شہاب الدین محمد غوری کو سمجھا جاتا ہے جس نے اجمیر کے بادشاہ پرتھوی راج چوہان کو1192ء میں ترائن کی دوسری جنگ میں شکست دی تھی۔ محمد غوری کے انتقال کے بعد اس کا غلام قطب الدین ایبک نے 1206ء میں ہندوستان میں باقاعدہ ایک مسلم سلطنت قائم کی۔ چونکہ قطب الدین ایبک ایک غلام تھا، اس لیے اس نے جس خاندان کی بنیاد ڈالی اسے غلام خاندان کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ 1206ء سے 1526ء تک دہلی کے تخت سے ہندوستان پر پانچ خاندانوں نے حکومت کی۔ یہ پانچ خاندان حسب ذیل ہیں۔ (i) غلام خاندان (1206_1290) (ii) خلجی خاندان (1290_1320) (iii) تغلق خاندان (1320_1414) (iv) سید خاندان (1414_1451) اور (v) لودی خاندان (1451_1526) دہلی کے سلاطین صرف فاتحین اور منتظمین ہی نہیں تھے بلکہ وہ فن اور فن تعمیر کے عاشق بھی تھے سلطانی دور میں فن تعمیر کو کافی فروغ حاصل ہوا۔ دہلی سلاطین کے دور میں بہت سی عمارتیں، قلعے، مینار اور مساجد تعمیر کی گئیں۔ دہلی کا پہلا سلطان جس نے تعمیراتی کام کا آغاز کیا وہ قطب الدین ایبک تھا۔ انہیں قطب مینار، قوۃ الاسلام مسجد اور ڈھائی دن کا جھونپڑا کی تعمیر کا سہرا دیا جاتا ہے۔ قطب مینار جنوبی دہلی، کے مہرولی علاقے میں واقع ہے۔ قطب مینار میٹرو اسٹیشن سے اتر کر یہاں تک پہنچا جاسکتا ہے۔ قطب مینار 1199ء اور 1220ء کے درمیان بنایا گیا تھا اور اس میں 399 سیڑھیاں ہیں۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس ٹاور کا نام قطب الدین ایبک کے نام پر رکھا گیا ہے جنہوں نے اسے بنایا تھا، لیکن زیادہ امکان ہے کہ اس کا نام صوفی بزرگ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے نام پر رکھا گیا۔ دہلی کے آخری ہندو حکمران پرتھوی راج چوہان کو شکست دینے کے بعد قطب الدین ایبک نے اسے فتح کا مینار بنایا۔ قطب مینار ہندوستان میں اسلامی حکومت کے آغاز کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔ یہ ایک پانچ منزلہ مینار ہے۔ یہ سرخ اور سرمئی sandstone(grey) سے بنا ہے۔ مینار کی اونچائی 5.72 میٹر ہے۔ مینار کا بنیاد (base) چوڑا ہے اور مینار اوپر کی طرف پتلا اور تنگ ہوتا چلا گیا ہے۔ قطب الدین ایبک نے 1199 میں قطب مینار کی پہلی منزل کی تعمیر شروع کی۔ اس کے بعد ایبک کا جانشین اور داماد شمس الدین التمش نے مزید تین منزلیں مکمل کیں۔ سنہ 1369ء میں آسمانی بجلی (lightning) گرنے سے بالائی منزل تباہ ہوگیا جسے فیروز شاہ تغلق نے اپنے دور حکومت میں مرمت کروائی۔ مینار کا فن تعمیر مشرق وسطیٰ کی مساجد کے انداز اور ڈیزائن سے بہت مختلف ہے۔ ان ڈھانچوں کا ڈیزائن مقامی فن تعمیر جیسے ہندوستانی مندروں سے متاثر ہوا۔ سنہ 1505 میں زلزلے سے قطب مینار کو کافی نقصان پہنچا۔ اس وقت لودی خاندان کا سلطان سکندر لودی نے اس کی مرمت کروائی۔ قطب مینار کی دیواروں پر عربی خطاطی ثبت ہے جن میں اس کی تاریخ اور قرآن کی آیات بھی شامل ہیں۔ 4دسمبر 1981 کو ایک بھگدڑ کے دوران سیکڑوں سیاح ہلاک ہوگئے تھے تب سے ٹاور کو سیاحوں کے لیے بند کردیا گیا ہے۔ قطب مینار کے احاطے کے اندر ایک مسجد قائم ہے جو قوۃ الاسلام مسجد (Quwwat-ul-Islam) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ قوۃ الاسلام مسجد بھی قطب الدین ایبک نے 1192 میں تعمیر کروائی تھی اور 1196 میں مکمل ہوئی تھی۔ یہ سرخ سینڈ اسٹون (sandstone)، کوارٹز (grey quartz) اور سفید سنگ مرمر (marble) سے بنا ہے، قوۃ الاسلام مسجد کی تعمیر مسلمانوں کے غلبہ ہند کے یادگار کے طور پر کیا گیا تھا۔ یہ ایک مستطیل (Rectangular) صحن (courtyard) پر مشتمل ہے جو cloisters سے گھرا ہوا ہے۔ یہ ہندوستان کی پہلی مسجد ہے جسے دہلی کے سلطان نے بنایا۔ اس مسجد کی توسیع بعد میں سلطان التمش اور سلطان علاؤالدین خلجی نے کی۔ قوۃ الاسلام مسجد کے احاطے میں ایک ڈھانچہ کھڑا ہے جسے علاؤالدین کا دروازہ یا علائی دروازہ (Alai Darwaza) کہا جاتا ہے۔ یہ قوۃ الاسلام مسجد کا جنوبی گیٹ وے ہے۔ علائی دروازہ 1311 میں خلجی خاندان کے دہلی سلطان علاؤالدین خلجی نے تعمیر کیا تھا۔ پورا دروازہ سفید رنگ کے سنگ مرمروں کے ساتھ سرخ ریت کے پتھر سے بنا ہے۔ سرخ بلوا پتھر (red sandstone) اور سفید سنگ مرمر (white marble) کا استعمال بعد میں ہند اسلامی فن تعمیر کی ایک عام خصوصیت ہوگی۔ یہ ایک مربع نما گنبد والا گیٹ ہاؤس ہے جس میں محراب اور حجرہ ہے۔ یہ پہلی ہندوستانی یادگار ہے جسکی تعمیر اور آرائش اسلامی طریقوں سے کی گئی۔ علاؤالدین خلجی کا منصوبہ یہ تھا کہ مسجد قوۃ الاسلام کو چار اطراف سے پھیلایا جائے۔ اگرچہ اس نے چار دروازے تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا، لیکن صرف الائی دروازہ ہی مکمل ہو سکا کیونکہ اس کی موت 1316 میں ہوئی تھی۔ یہ ہندوستان میں بنایا جانے والا پہلا حقیقی گنبد ہے، کیونکہ حقیقی گنبد کی تعمیر کی پچھلی کوششیں کامیاب نہیں ہوئیں۔ علائی دروازہ کی دیواروں پر وسیع عربی خطاطی ہے اور اسکے دیواروں کی سطحوں پر خوبصورت پھولوں اور پتیوں کی تصویریں سبت ہے۔ محرابیں گھوڑے کی نالی کی شکل کی ہیں، ہندوستان میں پہلی بار اس طرح کی محرابیں استعمال کی گئیں۔ قطب مینار کے بالمقابل قطب مینار اور قوۃ الاسلام مسجد کے احاطے میں الائی مینار (Alai minar) واقع ہے۔ اسے بھی سلطان علاؤالدین خلجی نے اپنی فتوحات کی یاد میں تعمیر کروایا تھا۔ انہوں نے اس مینار کو قطب مینار کی اونچائی سے دوگنا بنانے کا خواب دیکھا تھا۔ اس کی بنیاد قطب مینار سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ اب اس کی اونچائی 25 میٹر ہے۔ پہلی منزل کی تکمیل کے بعد 1316 میں علاؤالدین خلجی کا انتقال ہو گیا۔ اس لیے اس کی مزید تعمیر ترک کردی گئی اور بعد کے دور کے دہلی سلطانوں نے اس کی تعمیر کو دوبارہ شروع کرنے اور کام مکمل کرنے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ اپنے زمانے کے مشہور صوفی شاعر اور بزرگ امیر خسرو نے اپنی تصنیف تاریخ الائی میں علاؤالدین کے مسجد کی توسیع اور ایک اور مینار کی تعمیر کے ارادوں کا ذکر کیا ہے۔ پتھر کا بنا ہوا الائی مینار ایک نامکمل مینار ہے جس میں خوبصورتی اور کشش نہیں ہے۔ یہاں پر سیاحوں کی زیادہ بھیڑ دیکھنے کو نہیں ملتی۔ اب اس کی صرف تاریخی اہمیت رہ گئی ہے۔ قطب مینار کے احاطہ میں التمش اور سلطان علاؤالدین خلجی کے قبریں موجود ہیں۔ بادشاہوں اور سلطانوں کے قبروں اور اللہ والوں کی قبروں میں ایک فرق یہ ہے کہ اول الذکر کے قبروں پر فاتحہ پڑھنے والا بھی نہیں ہوتا۔ لودی گارڈن (Lodi Gardens) نئی دہلی میں واقع ہے۔ یہ 90 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔ لودی گارڈن کا قریب ترین میٹرو اسٹیشن جور باغ (Jorbagh) ہے۔ یہاں سید خاندان کے آخری حکمران سلطان محمد شاہ اور سلطان سکندر لودی کی قبریں ہیں۔ محمد شاہ کی قبر باغ میں موجود مقبروں میں سب سے قدیم ہے۔ اسے 1444 میں محمد شاہ کے جانشین علاؤالدین عالم شاہ نے تعمیر کروایا تھا۔ مقبرے کی شکل آٹھ کونی (octagonal) ہے اور اس میں ہندو طرز کی چھتری شامل ہے۔ یہ ہند اسلامی فن تعمیر میں ہندو فن تعمیر کی خصوصیات کی ترکیب کی ایک اچھی مثال ہے۔ لودی گارڈن میں شیشہ گمبد (Shisha gumbad) اور بڑا گمبد (Bara gumbad) موجود ہے۔ بڑا گمبد باغات کے درمیان میں واقع ہے۔ یہ ایک بڑے ملبے سے تعمیر شدہ گنبد پر مشتمل ہے۔ اسے تین گنبد والی مسجد کے دروازے کے طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ بڑا گمبد اور مسجد دونوں 1494 میں سکندر لودی کے دور میں تعمیر کی گئیں۔ بڑا گمبد کے بالمقابل شیش گمبد ہے جس میں ایسی قبریں ہیں جن کے مکینوں کا نام معلوم نہیں ہے۔ دہلی میں حوض خاص (Hauz Khas) میٹرو اسٹیشن سے کچھ فاصلہ پر ایک تاریخی مقام ہے جو حوض خاص گاؤں (Hauz Khas village) کے نام سے مشہور ہے حالانکہ یہ ایک شہر ہے۔ اس شہر کا نام حوض خاص جھیل کے نام پر رکھا گیا ہے۔ حوض خاص ایک قدیم آبی ذخائر کا نام ہے۔ اردو زبان میں حوض کا مطلب ہے "پانی کا ٹینک" یا جھیل اور خاص کا مطلب ہے "شاہی"، یعنی حوض خاص کا مطلب ہے "شاہی ٹینک"۔ پانی کی اس بڑی ٹینک یا حوض کو سب سے پہلے سلطان علاؤالدین خلجی نے تعمیر کروایا تھا۔ اس نے یہ جھیل سری (Siri) قلعہ کے باشندوں کو پانی کی فراہمی کے لیے تعمیر کروایا تھا۔ سری قدیم دہلی کا دوسرا شہر تھا جس کی بنیاد سلطان علاؤالدین نے رکھی تھی۔ ابتداء میں علاؤالدین خلجی کے نام بر پانی کا یہ جھیل الائی حوض کے نام سے جانا جاتا تھا۔ بعد میں سلطان فیروز شاہ تغلق نے اس ٹینک کی دوبارہ کھدائی کی اور اس کے جنوبی اور مشرقی کناروں پر کئی عمارتیں تعمیر کروائی جنہیں حوض خاص یا شاہی ٹینک کہا جاتا ہے۔ حوض خاص کے اس احاطہ میں فیروز شاہ تغلق کی قبر اور دوسرے نامعلوم لوگوں کی بھی قبریں ہیں۔ یہ قبریں اوپر سے مربع نما octagonal چھتری سے ڈھکا ہوا ہے۔ 1507 میں سکندر لودی کے دور حکومت میں اس کی مرمت کی گئی۔ فیروز شاہ تغلق نے 1354 میں حوض خاص کے احاطہ میں مدرسہ اور مسجد تعمیر کروائی۔ مدرسہ کی بالائی منزل سے کئی سیڑھیاں نیچے ٹینک تک جاتی ہیں۔ جب تیمور نے 1399 میں دہلی پر حملہ کیا وہ اس ٹینک اور اردگرد کی عمارتوں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا تھا۔ حوض خاص کے گردو پیش میں رہائشی مکانیں بن گئی ہیں۔ یہاں بھی سیاحوں کی کم بھیڑ ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مسلم حکمرانوں پر اکثر ایسے لوگوں کی طرف سے الزام لگایا جاتا ہے جنہیں تاریخ کا علم نہیں ہے کہ انہوں نے اس ملک کی دولت کو لوٹا۔ یہ محمود غزنوی کے بارے میں درست ہو سکتا ہے لیکن عام طور پر سب سلطانوں اور شہنشاہوں کے لیے نہیں۔ ہندوستان کی فتح کے بعد دہلی کے سلطانوں نے یہیں رہنے کا فیصلہ کیا اور یہیں وفات پائی اور یہیں دفن ہوئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ وسط ایشیا اور افغانستان سے آئے تھے لیکن انہوں نے اس ملک کو اپنا مسکن بنایا، اور جدید معنوں میں ہندوستان کے شہری بن گئے۔ انہوں نے ہندوستان کے وسائل کو ہندوستان میں ہی استعمال کیا اور انہیں تعمیراتی یادگاروں مینار ومساجد کی تعمیر میں خرچ کیا۔ ہر روز مقامی لوگ، ملک اور دنیا کے دوسرے حصوں سے لوگ آتے ہیں اور ان تاریخی تعمیراتی یادگاروں کو دیکھتے ہیں اور ان پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہماری حکومت ان یادگاروں سے کروڑوں میں ریونیو کما رہی ہے۔ دہلی کے سلاطین اپنی قبروں سے ہمارے ملک کو مالی فوائد پہنچا رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سرمایہ کاری کا نیا رجحان: بینک، بازار حصص اور میوچول فنڈ کے تناظر میں

محمد خالد اعظمی

ہمارے ملک کا مالیاتی بازار جسے عرف عام میں اسٹاک ایکسچینج یا شیئر مارکیٹ کہا جاتا ہے، ایک ترقی یافتہ اور ایک منافع بخش سرمایہ کاری کے لئے ضروری تمام تر خصوصیات کے ساتھ ہمہ آن حرکت پذیر رہتا ہے لیکن اس کا ایک منفی پہلو یہ ہے کہ اس میں ملک کی آبادی کے صرف ایک چھوٹے حصہ کے لوگ ہی پیسہ لگانے اور منافع حاصل کرنے میں کامیاب ہیں اور آبادی کا بہت بڑا حصہ ابھی بھی اس منافع بخش زمرے میں سرمایہ کاری کرنے اور پیسہ سے پیسہ کمانے کے اسرار ورموز سے بالکل ناواقف ہونے کے ساتھ ان ذرائع سے بھی محروم ہے جو اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے ضروری ہیں۔ ملک کے بڑے بڑے سرمایہ دار جو قومی ذرائع اور وسائل کے بڑے حصہ پر قابض ہے وہی بازار حصص اور اس سے منسلک مالیاتی اداروں نفٹی سینسیکس وغیرہ کے شیئرز میں سرمایہ کاری کر کے بھاری منافع کمانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ ملک کے اندر عوامی سطح پر اسٹاک ایکسچینج، ایکویٹی شیئر اور میوچول فنڈ وغیرہ میں سرمایہ کاری کرنے کا رجحان ابھی بالکل ابتدائی سطح پر ہے اور زیادہ تر عوام اپنی پس انداز رقم کو بازار حصص اور دیگر مالیاتی اسکیموں میں لگانے کے بجائے بینکوں میں رکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ملک کی بڑی آبادی ابھی مالیاتی زمرے میں سرمایہ کاری کے اسرار ورموز سے بڑی حد تک ناواقف ہے۔ اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری ایک گنجلک اور پیچیدہ عمل ہوتا ہے جس میں بازار کے اتار چڑھاؤ کے بارے میں ٹھوس جانکاری بہت ضروری ہے دوسری طرف بینک ڈپازٹ آج بھی سب سے مستحکم اور محفوظ سرمایہ کاری مانی جاتی ہے جس میں خطرہ کم اور ایک مخصوص سالانہ آمدنی یقینی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی سالانہ رپورٹ کے مطابق گھریلو بچتوں کا سب سے بڑا حصہ بینک ڈپازٹس کی شکل میں ہی جمع ہوتا ہے جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ بینک میں جمع اثاثوں کو سب سے آسان، محفوظ اور کم خطر سرمایہ کاری تصور کیا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہمارے ملک میں گھریلو بچت کا ستر فیصد حصہ ٹھوس اثاثہ جات مثلاً ریئل اسٹیٹ اور سونے کی شکل رکھا جاتا ہے اور صرف تیس فیصد ہی مالی سرمایہ کاری کی شکل میں مالیاتی بازار میں پہنچتا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج کی سرمایہ کاری میں بازار حصص، ایکویٹی اور میوچول فنڈز کا تناسب اگرچہ ابھی کم ہے لیکن اس میں سال بہ سال اضافہ درج کیا جارہا ہے۔ مالیاتی بازار کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ موجودہ مالی سال میں میوچول فنڈز اور ایکویٹی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کل گھریلو بچت کے بیس فیصد سے زیادہ ہونے کی امید ہے جو کہ ابھی دس سال پہلے صرف دس فیصد ہی ہوا کرتی تھی۔ اس وقت ملک میں میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کا رجحان بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے اور تجارتی بینک اس سمت میں کافی فعال ہو رہے ہیں جو میوچول فنڈ کی مختلف اسکیموں میں سرمایہ کاری کیلئے اپنے گاہکوں کو لبھانے اور مختلف اضافی آمدنی کے منصوبوں کا اعلان بھی کرتے رہتے ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی رپورٹ ۲۰۲۴-۲۵ کے مطابق ملک میں کل مالی بچت کا پینتالیس فیصد بینک میں ڈپازٹ کی شکل میں جمع ہوتا ہے، پانچ سال پہلے یہ باون فیصد ہوا کرتا تھا۔ کل قومی بچت کا اکیس فیصد بیمہ پالیسی کی شکل میں اور پندرہ فیصد پینشن میں جمع ہوتا ہے۔ ٹیکس مراعات اور حکومت کے دیگر منصوبوں کی وجہ سے اس میں کچھ اضافہ بھی درج ہوا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب عوام کا رجحان بینک ڈپازٹ سے ہٹ کر سرمایہ کاری کے دیگر متبادل ایکویٹی اور میوچول فنڈ کی طرف جارہا ہے۔ ملک میں بچت اور سرمایہ کاری کے رجحانات میں لگاتار جس طرح کی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں اس میں میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری اور کل بچت میں اس کا حصہ بھی لگاتار بڑھ رہا ہے۔ خوش آئند بات ہے ۲۰۱۲ء میں کل مالی بچت کا صرف ایک فیصد ہی میوچول فنڈ میں سرمایہ کاری کے لئے پہنچتا تھا جو اس وقت بڑھ کر نو فیصد ہو چکا ہے۔ مالی سال ۲۰۲۵ کے لیے اعداد وشمار ابھی ابتدائی شکل میں ہی سامنے آرہے ہیں اور ابھی مکمل طور پر یہ پبلک ڈومین میں نہیں ہے، لیکن رجحانات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ میوچول فنڈز اور ایکوئٹی شیئرز کی سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کہ بنیادی وجہ عوام میں مالیاتی زمرے کے جانکاری اور سرمایہ کاری کیلئے بنیادی معلومات و مالیاتی خواندگی میں اضافہ ہے۔ اس وجہ سے عوام کا رجحان اب میوچول فنڈ سمیت سرمایہ کاری کے دیگر متبادل کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ کرونا وبا کے بعد بینکوں کی جانب سے شرح سود میں کٹوتیوں کی وجہ سے بھی بینک ڈپازٹس پر منفی اثر پڑا اور سرمایہ کاری میں ان کا حصہ کم ہوا، جبکہ میوچول فنڈز اور ایکویٹی شیئرز میں اضافہ ہوا۔ مجموعی طور پر ایکویٹی اور میوچول فنڈ مشترکہ طور پر کل سرمایہ کاری کے تیرہ سے چودہ فیصد تک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دنیا کے اکثر ممالک میں مالی سرمایہ کاری کا بہت بڑا حصہ سودی نظام کے تحت چلتا ہے اور اس زمرے میں سرمائے کی شراکت داری اور اس کی بنیاد پر حاصل ہونے والا منافع بھی کسی نہ کسی شکل میں سودی کاروبار کا حصہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ اسی بنیاد پر ہمارے ملک کے بھی زیادہ تر مسلمان بینکنگ اور سود پر مبنی سرمایہ کاری کے مختلف زمروں مثلاً بینک ڈپازٹ، بیمہ، یونٹ ٹرسٹ اور اس طرح کی دیگر مالیاتی اسکیموں میں سرمایہ کاری سے گریز کرتے ہیں۔ لیکن مال اور زر کے موجودہ معاشی نظام میں سالانہ افراط زر ایک ایسا عفریت بن گیا ہے جو سالانہ بنیاد پر روپے کی قدر اور اس کی قوت خرید کو لگاتار کم کرتا رہتا ہے۔ ہمارے ملک میں افراط زر کی اوسط سالانہ شرح سات سے آٹھ فیصد تک ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہر رقم خواہ وہ بینک میں جمع ہو یا کسی اور شکل میں رکھی گئی ہو اس کی قوت خرید ہر سال سات سے آٹھ فیصد تک کم ہوتی رہتی ہے، جب تک کہ اسی یا اس سے زیادہ تناسب سے اس رقم کو کسی دوسرے منافع بخش کاروبار میں نہ لگایا جائے۔ نقد رقم کو بنا کسی منافع بخش کاروبار میں لگائے یونہی بینک میں رکھے رہنے سے اس کی قوت خرید کم ہو کر چند سالوں میں بالکل ہی بے وزن ہو کر رہ جائیگی۔ غیر مسلم افراد جو سود کو حرام نہیں سمجھتے وہ اس پس انداز رقم پر سالانہ شرح سود حاصل کر کے سالانہ افراط زر سے ہونے والے نقصان کی بھرپائی کسی نہ کسی شکل میں کر لیتے ہیں لیکن موجودہ معاشی نظام میں مسلمانوں کے پاس سود سے بچنے اور افراط زر سے ہونے والے نقصان کی تلافی کا متبادل بہت محدود ہے۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے اور سود سے بچتے ہوئے غیر سودی سرمایہ کاری کے مواقع کی نشاندہی کرنا مسلم ماہرین معاشیات اور مالی مسائل سے متعلق شریعت کے جانکار علماء پر فرض ہے۔ پچھلے چند سالوں میں شرعی اور حلال سرمایہ کاری کے نام پر مسلم ناموں والی بہت سی مالیاتی کمپنیاں وجود میں آئیں۔ لیکن زیادہ تر کمپنیاں بالکل غیر قانونی غیر حقیقی طریقے سے منافع دینے کا وعدہ کرتی تھیں اور گراہکوں کو لبھا کر سرمایہ کاری کروانے کے بعد اپنے سرمایہ کاروں کی رقم لے کر بیٹھ گئیں یا بازار سے غائب ہوگئیں۔ ہمارے ملک میں اگرچہ شریعت پر مبنی اور غیر سودی سرمایہ کاری کے مواقع محدود ہیں، پھر بھی مالیات کے شعبے اور خاص طور سے بازار حصص اور میوچول فنڈ وغیرہ میں پیسہ لگانے کے مختلف متبادل ایسے موجود ہیں جہاں سود کی ممانعت اور شریعت کے اصول کا لحاظ کرتے ہوئے کئی طرح سے سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔ ہندوستان کا شیئر مارکیٹ بہت وسیع ہے اور روزآنہ اربوں روپے کا کاروبار ہوتا ہے جس میں بہت سارے مسلمان بھی مختلف کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کرتے ہیں لیکن کمپنیوں کے شیئرز کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ پر لگاتار نظر رکھنا، سینسکس اور نفٹی وغیرہ کے اشاریوں کو سمجھنا اور اس کے حساب سے کاروبار کرنا نہایت پیچیدہ عمل ہے جس کی وجہ سے عام آدمی کے لئے اپنے طور پر اس میں تجارت کر پانا بہت مشکل ہوجاتا ہے، جب تک کہ کسی ایجنٹ وغیرہ کی مدد نہ لی جائے۔ دوسری طرف ملک میں میوچول فنڈ کا بازار بھی لگاتار وسعت پذیر ہے جہاں مسلمانوں کو بھی سود سے بچتے ہوئے سرمایہ کاری کرنے کے مواقع مل سکتے ہیں۔ میوچول فنڈ کی شکل میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے نیا طریقہ رائج ہو رہا ہے اور عوام میں دھیرے دھیرے مقبولیت بھی حاصل کر رہا ہے۔ اس میں امداد باہمی کے طرز پر مختلف افراد سے فنڈ اکٹھا کیا جاتا ہے اور پھر ماہرین تجارت اور فنڈ مینیجروں کے ذریعہ اس پیسے کی سرمایہ کاری مختلف منافع بخش کمپنیوں میں کی جاتی ہے۔ ایک مسلمان سرمایہ کار کو میوچول فنڈ اور شیئر مارکیٹ میں پیسہ لگاتے وقت اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہوتا ہے کہ اس کا پیسہ قانونی طور پر جائز اور حلال کاروبار کرنے والی کمپنی میں ہی لگایا جائے۔ سودی کاروبار کرنے والے بینکوں اور غیر قانونی وشرعی طور ممنوع پروڈکٹس بنانے والی اور اس کی تجارت کرنے والی کمپنیوں میں اس فنڈ کی سرمایہ کاری نہیں کی جاسکتی۔ میوچول فنڈ اس لحاظ سے زیادہ قابل عمل ہوجاتا ہے کہ جو کمپنیاں اس میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے فنڈ اکٹھا کرتی ہیں وہ اپنے کلائنٹس کو اس بات یقین دہانی بھی کرواتی ہیں کہ ان کا سرمایہ صرف ان کی پسند کی کمپنی میں ہی لگایا جائے گا اور سودی کاروبار اور غیر شرعی کام کرنے والی کمپنیوں میں یہ پیسہ نہیں لگایا جائے گا۔ اس طرح کی میوچول فنڈ کمپنیوں میں منافع کی کوئی حد مقرر نہیں کی جاتی اور نقصان ہونے کا بھی خدشہ بتادیا جاتا ہے لیکن عام طور سے فنڈ مینیجر اچھا منافع کمانے والی کمپنیوں میں ہی سرمایہ کاری کرتے ہیں اور سالانہ منافع بھی تقسیم کرتے ہیں۔ سرمایہ کاری کرنے والے فرد کو خود بھی یہ دیکھنا اور سمجھنا بہت ضروری ہے کہ وہ صرف ان کمپنیوں میں اپنے فنڈ سے سرمایہ کاری کی اجازت دے جسے وہ جائز اور حلال سمجھتا ہے۔ یہ بینک میں سرمایہ کاری سے کچھ بہتر اس لئے ہے کہ بینک کا منافع خالص سود ہوتا ہے جس کے حرام ہونے پر مسلمانوں کی اکثریت کا اجماع ہے لیکن میوچول فنڈ کمپنیاں نفع اور نقصان دونوں کی بنیاد پر سرمایہ کاری کرتی ہیں اس لئے اس میں سود کا خدشہ بہت کم ہوسکتا ہے۔ ملک میں چونکہ افراط زر کی شرح بہت زیادہ ہے اور پیسے کی قوت خرید لگاتار کم ہو رہی ہے اس لئے بینک میں رکھنے کے بجائے سرمایہ کاری کا کوئی نیا متبادل مسلمانوں کو تلاش کرنا چاہئے۔

☆☆☆☆☆

واہ اویسی واہ

بے گیلانی

بہار اسمبلی انتخاب 2025 بہار میں شاید نئے سیاسی انقلاب کی دستک نہ ثابت ہو۔ ویسے سیاست میں کب کیا عمل پزیر ہو یہ کہنا دشوار ہے۔ کون سا اونٹ کس کروٹ کب بیٹھے گا یہ بھی کہنا مشکل ہے کون سی ہوا کس وقت اور کس جگہ کیسی بہے گی یہ بھی کہنا دشوار ہی ہے۔ یعنی ہمہ اوقات ایک بے یقینی سی بنی رہتی ہے۔ اس سیاست نے کئی سیاستدانوں کی خود اعتمادی کا قلعہ قمہ کر کے رکھ دیا ہے۔ شاید یہی سبب ہے کہ آج ہر خاص وعام کی زبان پر یہ کلمہ ہے کہ سیاست بہت بری شئے ہے۔ خاص طور سے شرفاء کے لئے یہ سیاست شجر ممنوعہ ہی ہو کر رہ گئی ہے۔ بعض افراد تو اسے گناہ کبیرہ ہی تصور کرتے ہیں۔ تاہم اس بری شئے سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد بھی کچھ کم نہیں ہے۔ یہ تو ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اس سیاست نے کتنوں کی تقدیروں کی لکیروں کو تبدیل کر کے رکھ دیا ہے۔ یعنی کتنوں کو عرش سے فرش پر لاکر پٹخ دیا ہے تو کتنوں کو فرش سے اٹھا کر عرش پر پہنچا دیا ہے۔ دراصل اسی کا نام سیاست ہے۔ یہ سیاست وہ پہیلی ہے جسے کامل طور پر کوئی سمجھ نہیں پایا۔ لیکن یہ بھی حق ہے کہ اس میں آکر کتنے ہی گھٹنوں کے بل چلنے والے اتنی اونچی چھلانگ لگانے کی سعی بلیغ فرماتے ہیں کہ زمین کے چھوٹتے ہی دھڑام سے گر پڑتے ہیں۔ وہ بھی اس طرح گرتے ہیں کہ پھر کبھی سنبھل نہیں پاتے۔ معاصر عہد میں اہل سیاست کا منظر نامہ صد فیصد یہی ہے۔ آج کی تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم انصاف پر مبنی سیاست کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسے تمام دعوے کذب وفریب پر مبنی ہیں۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے یہ مسلمانوں کو نہ صرف بیوقوف بناتے رہے ہیں بلکہ ان کا زبردست جذباتی استحصال بھی کرتے رہے ہیں۔ اسی کے باہم اپنی بیشتر قوت خوف کی سیاست کرنے میں جھونکتے رہے ہیں۔ بی جے پی کو ان لوگوں نے موت کا فرشتہ بنا کر پیش کیا اور خود کو مسلمانوں کا محافظ ومسیحا۔ افسوس تو یہ ہے ان مسلمانوں پر ہے جن کا ایمان اس قدر کمزور ہو چکا ہے کہ یہ ان لوگوں کو اپنا حقیقی محافظ تصور کر بیٹھے جن سے اسلام نے دوستی کرنا بھی منع فرمایا ہے۔ ان مسلمانوں کا یقین اللہ پر نہ ہو کر ان کذب گو سیاست دانوں پر ہو گیا ہے۔ ہو بھی کیوں نہیں یہ مسلمانان خود مادہ پرست ہو کر رہ گئے ہیں۔ ان کے لئے مال وزر ہی خدا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اب ظاہر سے بات ہے کہ چونکہ مسلمانوں نے اس طرح راست طور پر مال وزر اور اہل سیاست کو خدا کا شریک تصور کرلیا ہے۔ پھر تو ان کا خدا کے غیض وغضب کا شکار ہونا لازمی ہے۔ کیونکہ خدا کو اپنا شریک کسی بھی طور منظور نہیں ہے۔ وہ خواہ ارادتاً یا غیر شعوری طور پر ہو۔ چنانچہ آج کے مسلمانان اپنے متزلزل ایمان ویقین کا خمیازہ بڑی بڑی قیمتیں ادا کر کے بھگت رہے ہیں۔ وہ اس طرح کہ قومی طور پر 18٪ ہوتے ہوئے ان کی حیثیت صفر ہو کر رہ گئی ہے۔ کوئی بھی سیاسی جماعت انہیں منہ لگانے کو تیار نہیں ہے۔ یہ آپس میں کچھ اس قدر منتشر ہیں کہ کوئی ان پر یقین کرنے کو آمادہ نہیں ہے۔ انہیں بس جھولا ٹانگنے اور دری بچھانے کے لائق ہی تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن قابل داد و ستائش ہیں اویسی جنہوں نے اس بھرم کو بالکل ہی توڑ کر رکھ دیا۔ اس دفعہ قابل تعریف کام بہار کے تمام مسلمانوں خصوصاً سرحدی علاقوں کے مسلمانوں نے بھی اپنی بلیغ سوجھ بوجھ اور سیاسی فہم سے تمام اہل سیاست کو روشناس کرایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ حق رائے دہی سبھوں کو یکساں حاصل ہے اور سبھوں کی رائے دہی کی قدر برابر ہے۔ کسی بھی قوم کو نیچی نگاہ سے دیکھنا بہت ہی زیاں رسا ہوتا ہے نیز مسلمان آج بھی ایک زندہ قوم ہے۔ اس پر تھوڑی پژمردگی یقیناً طاری ہوئی ہے لیکن اس میں حلاوت ابھی بھی باقی ہے اور یہ آج بھی سارے سازشی کھیل کو پلٹنے کی اہل ہے۔ اویسی نے یہ ثابت کردیا کہ ہم اب بھی اپنے کھوئے ہوئے وقار کو حاصل کر سکتے ہیں۔ راقم الحروف کو حیرت تو ان لوگوں کی خاموشی اور سکوت وجمود پر ہے جو اپنی قیادت اپنی سیاست کے نعرے بلند کر رہے تھے۔ وہ ایسے نعرے بھی صرف اور صرف انتخابی دور میں لگاتے رہے ہیں۔ انتخاب کے بعد ایسی خموشی وسکوت وجمود کہ اللہ کی پناہ۔ وہ ایسا اس لئے کرتے رہے کہ مسلم عوام انہیں منتخب کریں۔ کیونکہ وہ کسی نہ کسی صورت میں انتخابی عمل میں فعال رہیں اور کسی نہ کسی سیاسی جماعت کی علمبرداری کرتے رہیں۔ وہ جس طرح خود نادان ہیں اسی طرح دوسروں کو بھی نادان تصور کرتے رہتے ہیں۔ ناچیز ایسا کہنے کو صرف اس لئے مجبور ہوا کہ مشاہدے میں آتا رہا ہے کہ وہ اپنی قیادت اپنی سیاست کی جو صدا بلند کر رہے تھے وہ بھی کسی سیاسی جماعت کے زیر سایہ بلند کر رہے تھے۔ اب سوال یہ پیدا ہو گیا کہ جب آپ کسی سیاسی جماعت کے سہارے خود ہی ہیں تو پھر اپنی قیادت اور اپنی سیاست کی بات کیوں کرتے ہیں۔ بھائی جب ہمیں کسی سیاسی جماعت کے اشارے پر ہی ناچنا ہے تو اس کے لئے کسی کے مشورے کی کیا ضرورت درپیش ہے۔ کیا اللہ تبارک تعالیٰ نے ہم مسلمانوں کو خود سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ودیعت نہیں فرمائی ہے۔ جب مسلمانوں میں خود فیصلے کی صلاحیت موجود ہے تو پھر غلامانہ اذہان کے مالکوں کے مشورے کی کیا ضرورت ہوسکتی ہے۔ اس دفعہ سرحدی علاقے کے مسلمانوں نے اپنی سیاسی بیداری اور مثبت فیصلے کا خوب تر مظاہرہ کیا ہے۔ اس کا اثر بہت دیر پا نظر آئے گا۔ آئندہ کوئی بھی سیاسی جماعت 18٪ کو 0 تصور کرنے کی جسارت نہیں کرسکتی ہے۔

علاوہ ازیں ان نام نہاد مسلم قائدوں کے لئے یہ انقلابی تبدیلی باعث عبرت ہے جو مسلمانوں کا ووٹ تو مسلمان ہونے کے نام پر حاصل کر لیتے ہیں لیکن جب مسلمانوں پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں تو لب کشائی سے بھی مجبور ہوتے ہیں۔ پہلے اپنے آقا کے موقف کا انتظار کرتے ہیں۔ اس کے بعد بھی ان کے لبوں میں اک ذرا جنبش بھی نہیں ہوتی ہے۔ اس سے زیادہ تعجب خیز امر تو یہ ہے کہ انہیں اپنی خاموشی و بے عملی پر شرمندگی بھی محسوس نہیں ہوتی ہے اور پھر یہ بڑی ہی بے شرمی سے بوقت انتخاب مسلمانوں کے پاس اسلام کی دہائی دیتے ہوئے پہنچ جاتے ہیں کہ میں مسلمان ہوں اس لئے آپ کے ووٹ پر پہلا حق میرا ہی ہے۔ چنانچہ آپ اپنا ووٹ دے کر ایک دفعہ پھر مجھے کامیاب کریں۔ یہ بڑے افسوس کے ساتھ رقم کرنا پڑ رہا ہے کہ صرف مسلمان کے نام پر مسلمان پھر ایسے نکمے اور پست ہمت افراد کو اپنی بے بہا رائے دہی کے ذریعے کامیاب کر ہی دیتے ہیں۔ بعد میں ان کے پاس جز ہاتھ ملنے کے کچھ بھی نہیں رہ جاتا ہے۔ کیونکہ گزرا وقت کسی بھی صورت واپس نہیں آسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
منگل ۱۸/ نومبر ۲۰۲۵ء

مسلم نمائندگی میں کمی باعث تشویش

سیاست میں مسلمانوں کی کم ہوتی نمائندگی باعث تشویش ہے۔ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج نے اس تشویش میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ اس بار کے انتخابی نتائج سے عظیم اتحاد کو زور کا جھٹکا لگا ہی ہے، مسلم نمائندگی بھی سمٹ کر 11/ پر آگئی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب مسلم نمائندگی کا گراف اتنا نیچے چلا گیا ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ مسلمانوں کی مسیحا کہلانے والی پارٹی آر جے ڈی سے اس بار محض 3/ مسلم امیدوار ہی منتخب ہوسکے ہیں۔ ان میں پہلی بار سیوان کے رگھوناتھ پور سے جتنے والے مرحوم شہاب الدین کے صاحبزادے اسامہ شہاب' ڈھاکہ سے کامیاب ہونے والے فیصل رحمن اور بسفی سے منتخب ہونے والے آصف احمد کا نام شامل ہے۔ آر جے ڈی نے اس مرتبہ 18/ مسلم امیدوار میدان میں اتارے تھے۔ جبکہ 70 یادووں کو ٹکٹ دیا تھا۔ جن کی آبادی 14/ فیصد ہے اور مسلمانوں کی 18/ فیصد ہے۔ ناانصافی اور بدنیتی یہیں سے شروع ہوئی۔ جس کا نتیجہ بھی سامنے آگیا۔ مسلمانوں کے ساتھ ایسا ہوتا رہا ہے۔ انہیں ووٹ بینک کی طرح استعمال کیا جاتا رہا ہے اور استحصال کیا جاتا رہا ہے۔ اس میں کسی کو شک وشبہہ نہیں ہونا چاہئے اور نہ تعجب کیا جانا چاہئے۔ 15/ سال تک آر جے ڈی حکومت رہی، لیکن مسلمانوں کو کچھ نہیں ملا۔ جبکہ مسلمانوں نے اس کے لئے تن من دھن سب کچھ لگادیا۔ آج آر جے ڈی کی جو حالت ہوئی ہے اس کی سب سے بڑی وجہ مسلمانوں کے ساتھ فریب ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ فریب کرنے والوں کو کسی سے وفا کی امید نہیں رکھنی چاہئے۔ جے ڈی یو نے اس بار 4/ مسلم امیدوار میدان میں اتارے تھے۔ ان میں سے صرف ایک زماں خاں نے چین پور سے جیت حاصل کی ہے۔ وہ جے ڈی یو کے اکلوتے نومنتخب رکن اسمبلی ہیں۔ جو پارٹی میں اقلیت کے نمائندہ بن کر ابھرے ہیں۔ سابقہ اسمبلی انتخاب میں وہ بی ایس پی کے ٹکٹ پر انتخاب جیتے تھے اور پھر جے ڈی یو شامل ہوگئے تھے اور وزیر بنے تھے۔ بی جے پی نے حسب دستور کسی مسلم کو ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ حالانکہ شہنواز حسین کو بھاگلپور سے امیدوار بنائے جانے کی صدائے بازگشت ضرور ہوئی تھی لیکن یہ ہوا۔ ہوائی بن کر رہ گئی۔ اگر انہیں ٹکٹ ملتا تو جیت پکی تھی۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ مسلمانوں کو موقع ہی نہیں دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تلاش کرنے اور سدباب کی ضرورت ہے ورنہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے مسلم نمائندگی میں مزید کمی آئے گی۔ اس مرتبہ کانگریس کے متعدد مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دیا تھا۔ جس میں محض 2/ امیدوار کامیاب ہوئے۔ یہ دونوں سیمانچل سے جیت کر آئے ہیں۔ ان میں کشن گنج سے قمر الہدیٰ اور ارریہ سے عابد الرحمن کے نام شامل ہیں۔ اس کے لئے کئی امیدواروں کو ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ کانگریس نے انتخابی تشہیر مہم میں محنت تو خوب کی تھی، بھیڑ بھی خوب جمع کی تھی لیکن اس کی جھولی دونوں سے خالی کیوں رہ گئی۔ یہ حیران کن ہے۔ اس بار بھی اے آئی ایم آئی ایم نے اپنا سابقہ ریکارڈ برقرار رکھتے ہوئے 5/ اسمبلی حلقوں میں جیت کا پرچم لہرادیا۔ یہ شرف صرف ایم آئی ایم کو ہی حاصل ہوا ہے۔ یقیناً یہ قابل تعریف بات ہے کہ عظیم اتحاد کا سوپڑا صاف ہوجانے کے بعد میں اپنی پانچ سیٹ برقرار رکھنے میں وہ کامیاب رہی ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے جن 5/ اراکین اسمبلی نے جیت حاصل کی ہے ان میں بہادر گنج سے توصیف عالم، جوکی ہاٹ سے مرشد عالم کوچ دھامن سے سرور عالم، امور سے اختر الایمان اور بائسی سے غلام سرور کے نام شامل ہیں۔ اس جیت کے پیچھے اس کی کیا انتخابی حکمت عملی تھی' اس کا شکست خوردہ گروپ کے مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انتخاب میں ہار جیت ہوتی ہے۔ یہ جمہوری عمل کا حصہ ہے لیکن شرمناک ہار باعث تشویش ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ یہ مسلمانوں کی حق تلفی کا نتیجہ ہے؟ کافی عرصہ سے مسلمان محرومی کی زندگی گذارنے کو مجبور ہیں۔ انہیں اس دلدل سے نکالنے کے لئے کیا کیا گیا۔ ہار کے محاسبہ کے دوران یہ سوال بھی اٹھایا جانا چاہئے۔ اس سوال میں مسلمانوں کی کم ہوتی نمائندگی کی وجہ بھی پوشیدہ ہے۔ اگر مسلمانوں کی حق تلفی نہیں کی جاتی اور مسلمان خوش آمد کی سیاست سے اوپر اٹھ کر اپنا حق لینے کے لئے سینہ سپر ہوکر کھڑے ہوجاتے تو آج سیاست میں ان کی قابل رشک نمائندگی ہوتی۔

وہ جو بیچتے تھے دوائے دل وہ دکان اپنی بڑھا گئے

سید ارشد اسلم
سابق صدر شعبۂ اردو
رانچی یونیورسٹی، رانچی
رابطہ: 9430359847

افسوس کہ آج کے دن (18 نومبر) انجمن ترقی اردو کی وہ پُر درد آواز جو اردو کی بقا اس کی ترویج وترسیل کے لیے صدائے صور بن کر بلند ہوتی رہی ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگئی۔ وہ آتشی زباں جو ہر رزم اردو میں تیغ برّاں بن کر چمکتی تھی اب اردو کے کسی معرکے میں نظر نہیں آتی۔ وہ پُر جوش سینہ جو انجمن ترقی اردو کے ہر مصیبت کے پہاڑ کو سیلاب بن کر بہالے جاتا تھا اس کا تلاطم اب ہمیشہ کے لیے تھم گیا۔ وہ پُر زور دست وبازو جو اردو زبان وادب کے لیے شب وروز کی نبرد آزمائی اور خدمت گزاری میں مصروف تھے اب ایسا تھکے کہ پھر نہ اٹھ سکے۔ افسوس کہ شکست خوردہ فوج کا آخری سپاہی جو بقائے اردو کے لیے اردو کے مخالفین کے نرغے میں تنہا لڑ رہا تھا آخر زخموں سے چور ہوکر ایسا گرا کہ پھر کھڑا نہ ہوسکا۔ اے مشرق ومغرب کے مالک تو اپنی رضامندیوں کے پھولوں سے اس کا دامن بھر دے۔

یہ ذکر اس شخصیت کا ہے جسے دنیا پروفیسر ابوذر عثمانی کے نام سے جانتی ہے۔ پروفیسر ابوذر عثمانی بہار کے رفیع گنج قصبے کے بشارت پور گاؤں میں 1937ء میں پیدا ہوئے اور ماشاء اللہ عمر کی 86 بہاریں دیکھ کر دنیا سے رخصت ہوئے۔ 1937ء سے لے کر 18 نومبر 2023 تک بہار وجھارکھنڈ کے سیاسی حالات نے کیا کیا رنگ نہ بدلے اور وقت کا قافلہ کن کن نازک مرحلوں سے گزرا لیکن پروفیسر ابوذر عثمانی نے جو تیشۂ فرہاد پہلے دن ہاتھ میں اٹھایا تھا وہ زندگی کے آخری دن تک اس سے کام لیتے رہے۔ بالخصوص اردو کے سلسلے میں ان کا جو موقف پہلے دن تھا زندگی کے آخری دن تک اس پر قائم رہے۔ بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ ان کے کاموں میں زیادہ شدت اور تابناکی پیدا ہوتی گئی اور جب ان کی زندگی کا آخری دن آیا تو تحقیق، تنقید اور اردو زبان وادب کے مسائل پر ان کی تحریروں کے ہزاروں صفحات ان کے عزم کوہ کن کو خراجِ تحسین ادا کر رہے تھے۔

پروفیسر ابوذر عثمانی صاحب مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے جو جامعیت عطا فرمائی تھی وہ بہت کم لوگوں کو ملتی ہے، وہ اردو، فارسی اور عربی کے استاد تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی انگریزی دانی ایسی تھی کہ بڑے بڑے انگریزی کے استاد ان کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے تھے۔ پروفیسر ابوذر عثمانی بہترین استاد، ادیب، زبان داں اور خطیب، وقت کی سیاست کے رمز شناس، حلم ومروّت اور شرافت کے پیکر تھے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

علم ودین وحکمت ودانش کا ایسا اجتماع
جلوہ گر ہوتا ہے ایک پیکر میں صدیوں میں کہیں

جہاں تک میرا علم ہے مصنفوں کے کچھ قسمیں ہوتی ہیں، مثلاً عنکبوتی، نملی اور نحلی۔ عنکبوتی تو وہ ہیں جو عنکبوت یعنی مکڑی کی طرح اپنی تحریروں کے جالے تن کر قارئین کے ذہن کو اس جال میں پھنسا لیتے ہیں۔ نملی وہ ہیں جو اپنی تحریروں میں چیونٹیوں کی طرح ادھر اُدھر سے خیالات کے ریزے جمع کر کے ایک انبار لگا دیتے ہیں اور اسے اپنے لیے ایک گنجِ گراں مایہ تصور کر لیتے ہیں۔ نحلی وہ ہیں جو شہد کی مکھیوں کی طرح اپنی تحریروں میں علم وہنر کا شہد جمع کر دیتے ہیں۔ پروفیسر ابوذر عثمانی کی علمی اور ادبی خدمات کا جو وقیع ذخیرہ موجود ہے اس کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ ابوذر عثمانی مصنف کے نحلی گروپ میں آتے ہیں۔ وہ اپنی تحریروں میں مختلف علوم وفنون سے شہد کی مکھی کی طرح رس چوس کر اپنی میٹھی تحریروں کے ذریعہ ادب کے شہ پاروں کے سوتوں کو اس طرح جگاتے ہیں جیسے کوئی آبشار، جوئبار اور رود بار رواں دواں ہو۔

پروفیسر ابوذر عثمانی نے تقریباً نصف صدی تک اردو دنیا بالخصوص انجمن ترقی اردو کو اپنے قلم کی روانی سے سیراب اور اپنی شعلہ نفسیوں سے گرم اور اپنی نوا سنجیوں سے پُر شور رکھا۔ انجمن ترقی اردو میں ان کی انتھک کوششوں اور ان کے سحر انگیز قلم کی جادوگری سے کتنے بے روزگار نوجوانوں کو سرکاری ملازمت مل گئی۔

وہ جب تک زندہ رہے بے تکان لکھتے رہے۔ کتنے ہی ایسے موضوعات ہیں جن پر انہوں نے اردو کو قابل فخر ولائق اعتبار سرمایہ دیا ہے۔ انہوں نے تنقید کے کئی ایسے موضوعات پر قلم اٹھایا ہے جن کے بارے میں اردو زبان تہی دامن تھی، لیکن ان موضوعات کا دامن ہمارے شب وروز سے جڑا ہوا تھا اور جس کو سمجھے بغیر اردو زبان وادب کی اہمیت اور افادیت سے ہم اپنا رشتہ برقرار نہیں رکھ سکتے تھے۔ پروفیسر ابوذر عثمانی نے اپنی پوری زندگی علمی وادبی خدمات کی خاطر وقف کردی تھی۔

عثمانی صاحب کو کالج کے زمانے سے ہی علم وادب سے گہری دلچسپی تھی۔ چنانچہ کالج کے زمانے میں ہی ان کی کتاب ''منتخب مضامین'' شائع ہوئی۔ اسی درمیان مختلف رسائل کے لیے ادبی وتنقیدی مضامین لکھنے لگے تھے۔ 1959ء میں انجم مانپوری کا انتقال ہوا تو عثمانی صاحب نے ان پر بہت ہی جامع مضمون قلم بند کیا جو اکتوبر 1959ء میں پٹنہ کے ''صنم'' میں شائع ہوا۔ 1959ء کے قریب ان کے مضامین ادبی رسائل میں شائع ہونے لگے تھے۔ جن کا انتخاب 1978ء میں ''فنکار سے فن تک'' کے طور پر شائع ہوا۔ ''فنکار سے فن تک'' کے بعد عثمانی صاحب نے ''اسالیبِ نثر'' (1980ء)، ''منتخب مضامین'' (1985ء) اور ''جدید ادبی تنقیدی نظریات'' (1994ء) میں ترتیب دیا۔ فنکار سے فن تک کے سنجیدہ قارئین کو اس بات کا علم ہوگا کہ اس میں شامل مضامین اصل مضامین سے کس قدر الگ ہیں۔ اس ترمیمی اضافے سے ان کی علمیت میں ہونے والے اضافے کا بہ خوبی علم ہوسکتا ہے۔ فنکار سے فن تک کا اب دوسرا ایڈیشن بھی منظر عام پر آچکا ہے، جو پہلے ایڈیشن کے مقابلے زیادہ جامع اور مکمل ہے۔ مزید معلومات کے لیے ابوذر عثمانی کے مندرجہ ذیل مضامین کی فہرست پیش خدمت ہے۔

۱۔ غالب کی ناقدانہ بصیرت۔
۲۔ اکبر اور مسئلۂ زبان۔
۳۔ اختر اورینوی کا اسلوب۔
۴۔ پروفیسر شاہدی کا طرزِ سخن۔
۵۔ انشائیہ کی ہیئت کے تعین کا مسئلہ۔
۶۔ تدریسِ ادب کے جدید تقاضے اور اردو نصاب۔
۷۔ ادبی تنقید کی تدریس کا مسئلہ۔
۸۔ بہار میں ادبی تنقید کے ابتدائی کارنامے۔
۹۔ انجم مانپوری۔ ایک تعارف۔
۱۰۔ حدیث اقبال۔

۱۱۔ رام چرت مانس۔
۱۲۔ کچھ مضمون کے بارے میں۔
۱۳۔ عملی تنقید کیا ہے۔
۱۴۔ جدید شاعری میں اظہار بیان کا پہلو۔

یوم وفات پر خصوصی مضمون

یہاں مضامین کی فہرست درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ان مضامین کے تنوع اور افادیت کا اندازہ لگایا جاسکے۔ اس سے اس بات کا بھی اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مضامین محض خانہ پری کے لیے نہیں لکھے گئے بلکہ اس کے پس پردہ مصنف کے ادبی مطالعے اور جدید ادبی مطالعے کے تئیں ان کے سنجیدہ رجحان کو سمجھا جاسکے۔ تقریباً تمام مضامین کی طوالت اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ ان میں برتے گئے موضوعات سے سرسری نہیں گزرا گیا بلکہ ان کے اندر اتر کر زندگی کا سراغ پانے کی کوشش کی گئی ہے۔

عثمانی صاحب نے تقریباً 35 سال کی ملازمت میں سینکڑوں طلبا وطالبات کی رہنمائی کی جنہوں نے ان کی سرپرستی میں اعلیٰ تعلیم کی سند پائی اور پی ایچ۔ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ ان کے بعض نامور معاصرین بھی ان کی تبحر علمی کے قائل ہیں، ان سب کا یہ خیال ہے کہ عثمانی صاحب کی جس قدر پذیرائی ہونی چاہیے تھی وہ اب تک نہیں ہوسکی جو افسوس ناک ہے۔

رانچی آنے کے ساتھ ہی 1963ء سے عثمانی صاحب انجمن ترقی اردو سے وابستہ ہو گئے۔ انجمن کی ممبر سازی سے اس کی نشستوں، مشاعروں، کانفرنس، بمبئی اردو کنونشن، مردم شماری میں مادری زبان کے خاکے میں اردو کا اندراج، مختلف کالج ویونیورسٹی میں اردو شعبوں کا قیام، انجمن کے نمائندے کے طور پر رانچی یونیورسٹی کے سینیٹ میں نمائندگی۔ غرض کہ ساری زندگی انجمن کی خاطر وقف کردی۔ انجمن ترقی اردو بہار کے نائب صدر اور انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کے تاعمر صدر رہے۔ انجمن ترقی اردو سے ان کی وابستگی اور ان کی قربانیوں کی داستان اتنی طویل ہے کہ اس کے لیے باقاعدہ الگ سے ایک کتاب درکار ہے۔ اس مختصر سے مضمون میں اس کی پوری روداد شامل کرنا ناممکن ہے۔ تاہم اتنا ضرور کہا جاسکتا ہے کہ آج جھارکھنڈ میں جو بھی اردو بچی ہوئی ہے یا اسکولوں میں اردو اساتذہ نظر آرہے ہیں یہ پروفیسر ابوذر عثمانی ہی کی کوششوں کی دین ہے۔ انہوں نے حکومت سے اپنا پیسہ اور قیمتی وقت خرچ کر کے اردو کو جس طرح بچایا ہے اور حکومت کے ساتھ گفت وشنید کے ذریعہ اردو کو اس کا جائز مقام دلانے کے لیے جو جدوجہد کی ہے وہ تاریخ ساز اہمیت کی حامل ہے۔

راقم الحروف کا آبائی وطن مظفرپور کا ایک قصبہ ''پارو'' ہے۔ میں اپنی ملازمت کے سلسلے میں 1985ء میں رانچی آیا تھا۔ اس زمانے سے میرا آنا جانا عثمانی صاحب کے گھر اکثر ہوا کرتا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ اپنے شاگردوں سے بہت جلد ناراض ہوجایا کرتے تھے، لیکن یہ ناراضگی دیرپا نہیں ہوتی۔ ان کی اس ناراضگی میں بھی ایک شفقت اور محبت چھپی ہوئی تھی۔ پھر بہت جلد وہ ناراضگی خوشی میں تبدیل ہوجاتی تھی۔ چنانچہ ان کی فطرت اور مزاج کے جلال وجمال کی تھوڑی سی عکاسی مندرجہ ذیل اشعار سے ہوتی ہے۔

زمانہ جس کی تلاش میں تھا یہی تھا بیشک وہ مردِ دانا
نگاہ جس کی تھی عارفانہ مزاج جس کا قلندرانہ
وہ جس کا دستور حق پسندی وہ جس کا آئین دردمندی
وہ جس کے ایثار بے کراں کا ہے معترف آج تک زمانہ
جلال بھی تھا جمال بھی تھا یہ شخصیت کا کمال بھی تھا
نظر میں تھیں بجلیاں پرافشاں لبوں پہ تھا دلربا ترانہ

غرض پروفیسر ابوذر عثمانی کی زندگی پر یہ محض ایک طائرانہ نگاہ ہے۔ ان کی زندگی کی مشغولیت، ان کی علمی وادبی خدمات کا جو وقیع ذخیرہ موجود ہے اس کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی زندگی علم وفن کی اضطراری، اضطرابی اور سیاسی کیفیت کا پیکر بنی رہیں۔ جس میں عمل پیہم سرگرمی اور مسلسل جدوجہد کی ایسی کارفرمائی رہی کہ یہ ساری چیزیں ان کی زندگی کے لیے لازم وملزوم بنی رہی۔ شاید ہی ان کا کوئی دن یا کوئی لمحہ بیکار گزرا ہو۔ وہ اگر لکھتے نہیں تو کچھ سوچتے رہتے اور متفکر رہتے۔ وہ میرے استاد بھی تھے اور بزرگ بھی۔ میں نے ان کی زندگی کے مختلف جلوؤں کو بہت نزدیک سے دیکھا ہے۔ اس لیے میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ خالد بن ولیدؓ کی طرح میدانِ کارزار میں اترے، سعد بن ابی وقاصؓ کی طرح ہفت اقلیم کی فتوحات کیں اور ابوعبیدہؓ ابن الجراح کی طرح علم کے قلعوں کے کنگوروں پر اپنا پرچم لہرایا اور جب 18 نومبر 2023ء کو ان کا جنازہ ان کے گھر سے نکلا تو اہل رانچی ان کے تمام عزیز واقارب اور تمام علمی وادبی شخصیات بڑی حسرت بھری نگاہوں سے یہ دیکھ رہی تھیں کہ علم وادب کا ایک تابندہ ستارہ غروب ہونے جارہا ہے اور دنیائے ادب کا باوقار سفیر اور ایک درویش صفت فقیر اپنے علم کی گہرائی، فن کی دیدہ وری، تحقیق کی صلابت، قلم کی شگفتگی، تحریر کی زور بیانی، طرزِ ادا کی فصاحت اور اندازِ بیان کی بلاغت کے ساتھ سپردِ خاک ہونے جارہا ہے۔ اس وقت لوگوں کو محسوس ہوا کہ۔

وہ جو بیچتے تھے دوائے دل وہ دکان اپنی بڑھا گئے

☆☆☆

خانقاہ شمشیہ چکِ اولیاء، ضلع ویشالی
تاریخ، نسبت وفیوضات

الحاج ڈاکٹر ذاکر حسین
جنرل سکریٹری ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی

"خانقاہ شمشیہ" چک اولیاء ضلع ویشالی کی تاریخ رشد وہدایت، زہد وتقویٰ اور روحانیت کی ایک طویل اور تابناک داستان ہے، جو صدیاں طے کرتی ہوئی آج بھی اپنے فیوض وبرکات کے ساتھ جاری ہے۔ معتبر تاریخی شہادتوں اور متواتر زبانی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ دسویں صدی ہجری کے اواخر میں ایک بزرگ، حضرت شیخ وجیہ الدین صدیقی رحمۃ اللہ علیہ علاقہ ترہت میں تشریف لائے۔ آپ نے موجودہ موضع ابابکر پور میں اقامت اختیار کی۔ چونکہ آپ نسباً صدیقی تھے، اس نسبت سے اس مقام کا نام "ابوبکر پور" رکھا گیا، جو وقت کے ساتھ "ابابکر پور" کے نام سے مشہور ہوا۔ اس زمانے میں اس علاقے میں شرک وبت پرستی کا زور تھا۔ حضرت شیخ وجیہ الدین صدیقی نے اصلاحِ عقائد اور تبلیغِ دین کے لیے اپنے پیر ومرشد حضرت مخدوم شیخ اولیاء بن سید شاہ بازید رحمۃ اللہ علیہ کو یہاں بلایا۔ حضرت مخدوم شیخ اولیاء رحمۃ اللہ علیہ الہ آباد کے قریب قصبہ "جھوسی" کے رہنے والے تھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے 28 ویں پشت میں ایک بزرگ شاہ محمد تقی الدین جن کا لقب عثمان الاکبر کنیت علی اصغر تھا 737 ہجری میں بمقام جھوسی (الہ آباد) پیدا ہوئے اور 821 ہجری میں وفات پائی ان کے دو پسران سید بازید اور بندگی شاہ جنید ثانی تھے۔ سید بازید کے تین پسران مخدوم شیخ اولیاء، شیخ محمد اسلم، اور شیخ منصور ہوئے۔ آپ کے لیے شیخ وجیہ الدین صدیقی نے ابابکر پور کے شمالی حصے میں 68 بیگھہ آٹھ کٹھہ پانچ دھور زمین قیام کے لیے وقف کی، جہاں حضرت مخدوم شیخ اولیاء نے سکونت اختیار کی اور ایک خانقاہ کی بنیاد رکھی۔ اسی خانقاہ کی نسبت سے یہ علاقہ "چکِ اولیاء" کے نام سے مشہور ہوا، اور رشد وہدایت کا کام پورے جوش وخلوص سے شروع ہوا وقت کے ساتھ یہ علاقہ "پیرزادہ ٹولہ" کے نام سے بھی معروف ہوگیا۔

حضرت مخدوم شیخ اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی رشد وہدایت کے لیے وقف کردی۔ آخری ایام میں آپ نے اپنے برادرِ حقیقی حضرت خواجہ محمد اسلم کو سجادگی عطا فرمائی۔ بتایا جاتا ہے کہ حضرت مخدوم شیخ اولیاء کا مزار ابابکر پور قبرستان کے مشرقی کنارے پر تھا جس کے آثار اب مٹ چکے ہیں۔ نسب کے اعتبار سے آپ حسینی سید تھے اور آپ کا شجرہ نسب 28 ویں پشت میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے، جب کہ طریقت میں آپ کا سلسلہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے مربوط تھا۔ اسی نسبت سے یہ خانقاہ "خانقاہ مخدومیہ قادریہ" کہلائی۔

یہ سلسلہ طریقت صدیوں تک آپ کے خاندان میں جاری رہا۔ خواجہ محمد اسلم کے بعد خواجہ قطب عالم، شاہ محمد شہید، شاہ امیر اللہ، شاہ غلام ربانی، شاہ ولایت حسین، شاہ نور الدین حسین اور شاہ محمد ابراہیم رحمہم اللہ اس خانقاہ کے سجادہ نشین رہے۔ ان بزرگانِ دین نے قریہ وقصبہ سے لے کر شمالی بہار اور ترائی نیپال تک اصلاح وارشاد کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان میں سے آخری بزرگ حضرت شاہ محمد ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ 1957ء میں وصال فرما گئے، اور آپ بھی اپنے والدِ ماجد حضرت شاہ نور الدین حسین رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں آسودۂ خوابِ راحت ہیں۔ حضرت شاہ محمد ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا حلقۂ ارادت علاقہ کے علاوہ شمالی بہار کے قدیم ضلع دربھنگہ اور ترائی نیپال تک پھیلا ہوا تھا۔ آپ نے اپنی اولاد میں کسی کو خلافت نہیں دی، جس کے باعث یہ سلسلہ وقتی طور پر منقطع ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس خانقاہ کو ایک بار پھر زندگی بخشی۔ حضرت شاہ محمد ابراہیم کی نسل میں ایک آفتاب طلوع ہوا جنہیں دنیا حضرت مولانا سید محمد شمس الحق رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے جانتی ہے، آپ بڑے پایہ کے عالم تھے۔ آپ برصغیر کے جلیل القدر محدث، صاحب فتح الملہم حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذ رشید تھے۔ دورانِ تعلیم ہی میں آپ نے اپنے استاد کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔ تعلیمی فراغت کے بعد آپ نے مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ضلع ویشالی میں قرآن وحدیث کی تدریس شروع کی۔ آپ کے علم، تقویٰ اور زہد کو دیکھ کر ۱۹۶۵ء میں سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر حضرت مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ بن حضرت مولانا شاہ محمد علی مونگیری رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو مونگیر طلب فرمایا، جہاں آپ نے جامعہ رحمانی میں چالیس برس تک حدیث وفقہ کی تدریس فرمائی اور شیخ الحدیث کے منصب پر فائز رہے۔ حضرت مولانا سید محمد شمس الحق رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخِ طریقت حضرت شاہ منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر سلسلہ قادریہ نقشبندیہ چشتیہ میں تجدیدِ بیعت کی اور حضرت نے مجاز بیعت بنایا۔ اس طرح عرصہ دراز کے بعد خانقاہ مخدومیہ قادریہ شمشیہ چک اولیاء میں دوبارہ بیعت وارشاد کا سلسلہ شروع ہوا۔ آپ کی خانقاہ ابتدا سے ہی سادگی، اخلاص اور للّٰہیت کا پیکر رہی۔ نمود ونمائش سے پاک یہ خانقاہ ہمیشہ خاموشی سے خدمتِ دین اور اصلاحِ باطن کا مرکز بنی رہی، یہاں کے سجادگان نے کبھی طمطراق کو اپنی خانقاہ میں جگہ نہیں دی۔

حضرت مولانا سید شاہ محمد شمس الحق رحمۃ اللہ علی بھی اپنے اسلاف کی راہ پر کام کرتے رہے ویسے اپ کے مریدین کا حلقہ علاقہ کے علاوہ مونگیر، بھاگلپور، نوادہ، گیا وغیرہ میں پھیلا ہوا ہے۔ آپ نے اپنی حیاتِ مبارکہ کے اخیر دور میں اپنے بڑے صاحبزادہ حضرت مولانا سید شاہ مظاہر عالم قمر شمسی کو خانقاہ کا سجادہ نشیں مقرر فرمایا اور انہیں بیعت وارشاد کی اجازت تحریری وزبانی طور پر عطا کی۔ راقم الحروف الحاج ڈاکٹر ذاکر حسین نے کہا کہ حضرت مولانا سید شاہ مظاہر عالم قمر شمسی بھی علم وعمل، تقویٰ اور سادگی کے پیکر ہیں۔ خلافت کے فیوض وبرکات اپنے والد محترم سے مشرف ہوئے۔ اور بہت دنوں تک بیعت کے سلسلہ جاری نہیں کر رہیں تھے۔ وہ تقریباً چالیس برس تک علاقہ کے مشہور ومعروف دینی ادارہ مدرسہ احمدیہ ابابکر پور سے بحیثیت معاون مدرس اور بعد میں صدر المدرسین کی حیثیت سے منسلک رہے اور قرآن وحدیث کی تدریس میں مصروف رہے۔ آج آپ خانقاہ مخدومیہ شمشیہ میں قیام پذیر ہیں اور علاقہ میں وعظ ونصیحت اور رشد وہدایت کا سلسلہ آج بھی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آپ کے مزاج میں خاندانی سادگی رچی بسی ہے، نام ونمود اور نمائش سے کوسوں دور رہتے ہیں، اور سلسلے میں داخل ہونے والوں کو بیعت کرتے ہیں۔ (باقی کھیل صفحہ پر)

غــزل

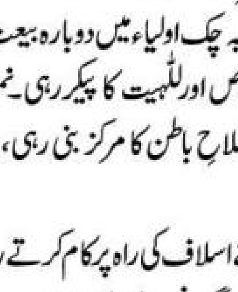

اقبال حسن آزاد

تیرے افکار پریشاں کی حقیقت کیا ہے
اپنی ہر بات بتانے کی ضرورت کیا ہے
ہنس کے، دل توڑ کے منہ موڑ کے چل دیتے ہیں
جانتے ہی نہیں وہ لوگ مروت کیا ہے
جس کی تقدیر میں لکھّا ہو غمی کا موسم
کیسے وہ جان سکے گا کہ مسرت کیا ہے
تم نے دیکھا ہی نہیں غور سے میری جانب
تم کو معلوم نہیں میری طبیعت کیا ہے
جن کے دل عشق و محبت سے تہی ہوتے ہیں
وہ یہ سمجھیں گے بھلا کیسے عبادت کیا ہے
شوخ لہجے کی سمجھ سب میں کہاں ہوتی ہے
چھیڑ کرنے کی عزیزوں سے یہ عادت کیا ہے
جس نے جنگل کو کبھی دور سے دیکھا بھی نہیں
وہ زمانے کو بتاتا ہے کہ وحشت کیا ہے
زخم دل کو کبھی اقبال دکھایا نہ کرو
کوئی جانے ہی نہیں ہے کہ جراحت کیا ہے

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

''تذکرۂ شعرائے مدھوبنی'' پر ایک نظر

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی
رابطہ: 9835059987

تذکرہ اردو اصناف ادب میں ایک اہم صنف ہے، جس میں اہم شخصیتوں کے حالات، سوانح اور ان کے کارنامے جمع کئے جاتے ہیں، جو ادب، سیاست، تہذیب یا سماج سے تعلق رکھتے ہیں۔ ابتداء میں تذکرہ صرف صنف شعراء کے حالات اور ان کے کارناموں کو جمع کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے، مگر موجودہ وقت میں اس میں وسعت دی گئی اور اب اس کتاب کو بھی تذکرہ کہتے ہیں جس میں مختلف شعبوں میں اہم خدمات انجام دینے والی شخصیتوں کے احوال، سوانح، خدمات اور کارنامے کو جمع کیا گیا ہو۔

تذکرہ کی روایت بہت قدیم ہے، یہ صنف فارسی سے اردو میں منتقل ہوئی۔ مغلیہ دور میں فارسی زبان میں کچھ اہم تذکرے لکھے گئے، ان میں سے طبقات اکبری اور منتخب التواریخ وغیرہ اہم ہیں۔ ان کتابوں میں معاصرین شعراء کے حالات تحریر کئے گئے ہیں۔

اردو ادب کی ابتداء فارسی کے علماء اور شعراء کے ذریعہ ہوئی اور اردو تذکرہ نگاری بھی فارسی تذکرہ نویسوں نے شروع کی، چنانچہ عہد مغلیہ کے آخری دور میں ایسے تذکرے بھی ملتے ہیں، جن میں اردو اور فارسی دونوں زبانوں کے شعراء کے حالات شامل ہیں۔ پھر بعد میں الگ الگ تذکرے لکھنے کی روایت شروع ہوئی، چنانچہ ایسا بھی ہوا کہ ایک ہی تذکرہ نگار نے فارسی اور اردو شعراء کے الگ الگ تذکرے لکھے۔ ان میں سے مرزا علی لطیف کی کتاب ''تذکرۂ گلشن ہند''، محمد حسن کی کتاب ''تذکرہ شعرائے اردو، مصطفی جامی کی کتاب ''تذکرہ گلشن بے خار''، امیر مینائی کی کتاب انتخاب یادگار، امام بخش صہبائی کی کتاب ''انتخاب دواوین''، محمد حسین آزاد کی کتاب ''آب حیات''، عبدالغفور نساخ کی کتاب ''تذکرہ معاصرین وسخن وشعراء وغیرہ کے تذکرے کافی مقبول ہیں۔

بہار میں بھی اردو تذکرہ نگاری کی روایت ابتداء ہی سے ملتی ہے۔ بہار کے تذکرہ کی کتابوں میں میر غلام حسین شورش کی کتاب ''تذکرہ شورش''، نواب علی ابراہیم خاں خلیل کی کتاب ''تذکرہ عشق''، صفیر بلگرامی کی کتاب ''تذکرہ شاگردان صفیر'' سید محمد علی شاد عظیم آبادی کی کتاب ''فکر بلیغ''، سید معین الدین احمد رضوی کی کتاب ''گلشن حیات''، سید عزیز الدین بلخی راز عظیم آبادی کی کتاب ''تذکرہ ہندو شعرائے بہار'' وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

تذکرہ کی مذکورہ کتابوں میں اہم شعراء کے حالات اور ان کے اشعار جمع کئے گئے ہیں، جبکہ دور دراز یہی مقامات ومواضعات میں بھی اچھے اچھے اور اہم شعراء گذرے، ان میں سے بہت سے گمنامی کی زندگی گذار کر دنیا سے رخصت ہوگئے اور بہت سے موجود بھی ہیں، جن کے حالات اور اشعار تو دور کی بات ان کے نام سے بھی واقف نہیں ہیں، جبکہ وہ بھی ہمارے اصناف سخن کے اہم کڑی ہیں، مگر ان کے احوال وآثار کے جمع کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔

مذکورہ بالا کتابیں چند دبستانوں کی ترجمانی کرتی ہیں، علاقائی ادبی تاریخوں سے ان میں سے اکثر کتابوں کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ بعد کے حساس اہل علم وفن نے اس کی ضرورت محسوس کی کہ علاقہ کے اصحاب علم وفن کے حالات اور ان کے افکار وآثار کو منظر عام پر لایا جائے، تاکہ عوام وخواص اپنے علاقہ کے اہل قلم سے بھی واقف ہوسکیں۔ علاقائی ادبی تاریخوں کی تشکیل کے سلسلے میں مشہور ادیب حقانی القاسمی تحریر کرتے ہیں:

علاقائی ادبی تاریخوں کی تشکیل ایک طرح سے چند دبستانوں پر مرکوز ادبی تاریخوں کے خلاف ایک احتجاجی ردعمل ہے۔ اردو ادب میں تاریخیں لکھی گئی ہیں، ان کا معاملہ یہ ہے کہ بہت سے مضافات اور قریات کے اہم شاعروں کو عمداً نظر انداز کیا گیا ہے۔ مولانا محمد حسین آزاد کی کتاب ''آب حیات'' کے تعلق سے عمومی تصور یہ ہے کہ اس میں دکن اور گجرات کا نہ صرف تذکرہ چھوڑا گیا ہے، بلکہ انہوں نے اردو کے بہت سے ایسے نام بھی حذف کردیئے ہیں جن سے ان کی شاید معاندت یا مخاصمت رہی ہے۔ اردو ادب میں لکھے گئے کچھ تذکروں میں بہت سے شہروں، مضافات اور قصبات کے شاعروں کا ضمناً بھی ذکر نہیں ملتا، اسی لئے اردو میں علاقائی ادبی تاریخوں اور تذکروں کی ضرورت محسوس کی گئی۔ کیوں کہ ان کے بغیر اردو ادب کی تاریخ مکمل نہیں کہی جاسکتی۔''
(تذکرہ شعرائے مدھوبنی رص ۶)

اسی سلسلہ کی ایک کڑی ''تذکرہ شعرائے مدھوبنی'' ہے، جس میں مدھوبنی ضلع کے شعراء کے احوال واشعار جمع کئے گئے ہیں۔

شمالی بہار کا ایک مردم خیز خطہ متھلا ہے، جو ابتداء ہی سے تہذیبی وثقافتی سرگرمیوں کا مرکز اور علم وادب کا گہوارہ رہا ہے۔

میتھلا میں کئی اضلاع واقع ہیں، ان میں سے ایک ضلع مدھوبنی بھی ہے، جو کبھی میتھلا کا پرگنہ رہا، ۱۸۶۵ء میں سب ڈویژن بنا اور کیم دسمبر ۱۹۷۲ء میں اس کو ضلع قرار دیا گیا، اس سے قبل یہ دربھنگہ ضلع کا حصہ تھا۔

میں نے ''تذکرہ شعرائے مدھوبنی'' کا مطالعہ کیا۔ مذکورہ کتاب مشہور ادیب حقانی القاسمی کے مضمون ''مدھوبنی کے خدوخال'' سے شروع ہے، جس میں موصوف نے مدھوبنی ضلع پر ایک تحقیقی جائزہ پیش کیا ہے۔ کتاب کی خوبیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

''تذکرہ شعرائے مدھوبنی'' جوہر قابل کی جستجو اور اردو شعر وسخن کے بہت سے اسماء اور اشخاص کو زندہ اور محفوظ رکھنے کی ایک عمدہ کوشش ہے۔ اس کے لئے مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی شائق یکھتوی قابل مبارکباد ہیں۔ امید ہے کہ وہ آئندہ مدھوبنی کی مجموعی ادبی تاریخ مرتب کرنے کی کوشش کریں۔'' (ص ر۱۶)

دوسرا مضمون مشہور مصنف مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی کا ہے، جس میں انہوں نے کتاب کا تعارف پیش کیا ہے، وہ کتاب کے اوصاف کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

''شائق یکھتوی نے اس کتاب میں نہ صرف شعراء کے سوانحی احوال وکوائف کو جمع کیا ہے، بلکہ ان کی شاعری کے جو نمونے مختلف اصناف میں مل پائے، اس کو شامل کتاب کیا ہے اور پھر ان کی شاعری کے امتیازات وخصوصیات اور شعری ادب میں متعلقہ شاعر کو جس صنف میں مہارت حاصل تھی اس کا بھی ذکر کیا ہے، اسی طرح بعض شعراء کے کلام پر انہوں نے تنقیدی نظر بھی ڈالی ہے۔'' (ص ر۱۹)

تیسرا مضمون مشہور شاعر وادیب عزیز بلگرامی کا ہے، جس کا عنوان ''ایک عظیم کارنامہ، جسے تاریخ شعراء بھلا نہیں سکتی''

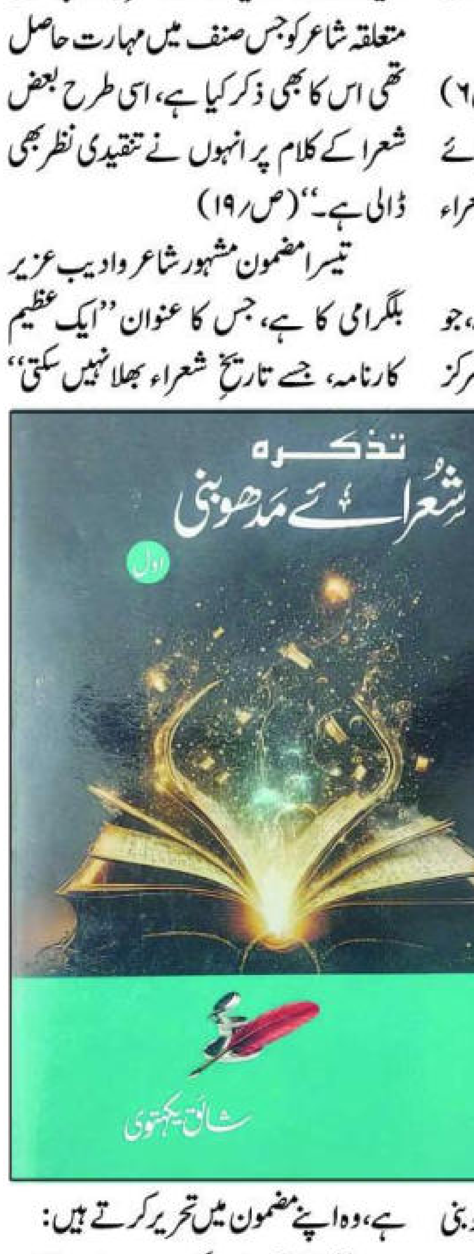

ہے، وہ اپنے مضمون میں تحریر کرتے ہیں:

''مدھوبنی بہار کے میرے عزیز ترین رفیق مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی شائق صاحب نے آج ایک دل خوش کن خبر سے ہمیں نوازا۔ ایک ایسی باسعادت خدمت کی خوشخبری جو میری اپنی خدمات کے مزاج سے مکمل مطابقت رکھتی ہے۔ اپنی زبان کے اہلِ قلم خصوصاً شعراء کی حیات وخدمات کا احاطہ ایک ایسے فرد کی جانب سے کیا جانا، جو خود شاعر ہو ایک ایسی ہے، جو حامد وممدوح دونوں ہی کے ناموں کو تاریخ میں ہمیشہ کے لئے زندۂ جاوید بنا دیتی ہے۔'' (ص ر۲۰)

اس کے بعد کتاب کے مرتب شائق یکھتوی کا طویل مضمون عرض مرتب کے عنوان سے ہے۔ اس مضمون میں موصوف نے مدھوبنی ضلع کا ادبی، تہذیبی اور ثقافتی منظر نامے کا تفصیل سے جائزہ پیش کیا ہے، جس سے کتاب کی افادیت بڑھ گئی ہے۔

آخر میں مدھوبنی ضلع کے شعراء کی مختصر سوانح اور ان کے کلام کو جمع کیا گیا ہے۔ انہوں نے مدھوبنی کے ۱۵۰ رشعراء کی فہرست پیش کی ہے۔ ان میں سے اپنی کتاب ''تذکرہ شعرائے مدھوبنی'' میں چالیس شعراء کے احوال واشعار جمع کئے ہیں۔ یہ جلد اول ہے، اس سے یہ بات سمجھ میں آرہی ہے کہ آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ان میں سے کچھ شعراء ایسے ہیں جو قومی سطح پر اپنی شناخت رکھتے ہیں، ان میں سے بہت سے شعراا ایسے بھی ہے جن کے کلام میں فکری، فنی اور تخیلی ہے۔ اس کا اعتراف کرتے ہوئے مشہور ادیب ونقاد حقانی القاسمی شعراء کی فہرست کے بعد تحریر کرتے ہیں:

''ان میں مہر شکروی، نعت بڑہاروی، نیاز یکھتوی، نیرنگ مکملی، ہوش شکروی شامل ہیں۔ ان میں مہر شکروی، مطیع الرحمٰن احقر، علاء الدین حیدر، صدر عالم گوہر، کلیم دوست پوری ایسے نام ہیں جو قومی سطح پر شہرت اور شناخت کے حامل ہیں۔'' (ص ر۹)

''تذکرہ شعرائے مدھوبنی'' سے چند شعراء کے اشعار پیش کئے جاتے ہیں، ملاحظہ ہو:

شب فرقت عجب دیوانگی محسوس ہوتی ہے
کہ ٹھنڈک چاندنی کی دھوپ سی محسوس ہوتی ہے
دیارِ غیر میں اک بے کسی محسوس ہوتی ہے
ہر اک شے سے ٹپکتی بے رخی محسوس ہوتی ہے
(مطیع الرحمٰن احقر رص: ۳۹)

کیا چارہ گری میری مسیحا نہ کریں گے
دردِ غم فرقت کا مداوا نہ کریں گے
اللہ رے یہ وعدۂ مجبور محبت
ہم ضبط کریں گے کبھی تڑپا نہ کریں گے
(عبدالحفیظ حافظ مکملی رص: ۷۹)

میری آرزو کے چراغ کو وہ ہوا کا جھونکا بجھا نہ دے
مجھے خوف ہے کوئی نازنیں میرے دردِ دل کو بڑھا نہ دے
میری داستانِ وفا کو تو یونہی ہنس کے دل سے بھلا نہ دے
میں خزاں رسیدہ چمن نہیں میرے آشیاں کو جلا نہ دے
(شائق یکھتوی رص: ۱۱۸)

بڑا پیچیدہ و نازک ہے اک اک مرحلہ دل کا
خرد سے کب ہوا ہے حل کوئی بھی مسئلہ دل کا
تہ و بالا ماعِ عیش وعشرت پل میں ہوجائے
قیامت خیز ہے تن کے لئے ہر زلزلہ دل کا
(شفیع الرحمٰن شفیع رص: ۱۲۴)

حدیثِ مرسلاں ہوجا، خدا کا ترجماں ہوجا
تری فطرت ہے افلاکی سراپا آسماں ہوجا
نہ رکھ آلودہ اپنا دامنِ تقویٰ عداوت سے
حمیت میں، محبت میں جہاں بانِ جہاں ہوجا
(فضیل احمد عنبر ناصری رص: ۱۴۶)

وصل میں کھلتے ہیں زلفِ گرہ گیر سے ہم
باندھتے رہتے ہیں زنجیر کو زنجیر سے ہم
مدعا کہتے ہیں جب اس بت پیر سے ہم
اپنی تقدیر کو ٹکراتے ہیں تدبیر سے ہم
(مہر شکروی رص: ۱۸۷)

قائم تھا اپنی ضد پہ مگر توڑنا پڑا
جو خصلتیں بری تھیں انہیں چھوڑنا پڑا
خضرِ حیات لے کے میں آیا نہیں حضور
پہنچی جو عمر ساٹھ پہ، دم توڑنا پڑا
(کلیم الدین کلیم رص: ۱۶۷)

''تذکرہ شعرائے مدھوبنی'' کے مرتب شائق یکھتوی ہیں، ان کا نام حبیب الرحمٰن، تخلص شائق اور قلمی نام شائق یکھتوی ہے۔ ان کا وطن موھوبنی ضلع کی مشہور علمی ودینی بستی یکھتہ ہے۔ انہوں نے ۲۰۱۷ء میں درالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی اور وہیں سے افتاء بھی کیا۔ مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی سے عالم اور فی الحال مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ایم اے اردو کررہے ہیں۔ مدرسہ رحمانیہ یکھتہ میں درس وتدریس سے منسلک ہیں۔ موصوف یکھتہ کے مشہور شاعر مولانا محمد اسلم آسی قاسمی کے مجموعہ کلام کو ترتیب دے کر منظر عام پر بھی لاچکے ہیں۔ انہوں نے حمد، نعت، غزل، مرثیہ وغیرہ اصناف سخن پر طبع آزمائی کی ہے، لیکن موصوف کی پسندیدہ صنف سخن غزل ہے، ان کا شعری مجموعہ ''ابھی سادہ ہیں کئی اک ورق'' زیر ترتیب ہے۔

''تذکرہ شعرائے مدھوبنی''، ضلع مدھوبنی کے شعراء پر اہم تحقیقی کام ہے، اس کتاب میں شائق یکھتوی نے پہلے مرحلہ میں ۴۰ ر نمائندہ شعراء کے احوال واشعار جمع کئے ہیں۔ اس طرح انہوں نے اپنی کوشش سے مذکورہ شعراء کے احوال واشعار کو زندۂ وجاوید بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ مولانا حبیب الرحمٰن شائق یکھتوی کی یہ کوشش قابل ستائش اور لائق مبارکباد ہے۔ میں اس کتاب کو منظر عام پر لانے کے لئے شائق یکھتوی کو دل سے مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ اسی طرح اپنی کوشش جاری رکھیں گے اور عوام خواص کو علمی وادبی فیض پہنچاتے رہیں گے۔ جزاکم اللہ خیراً

• • •

بس حادثہ میں حیدرآباد کے 45 عازمین عمرہ جاں بحق: محمد اظہر الدین

حیدرآباد 17 نومبر (یواین آئی) تلنگانہ کے وزیراقلیتی بہبود محمد اظہر الدین نے کہا ہے کہ سعودی عرب میں پیش آئے بس حادثہ میں حیدرآباد کے 44 عازمین عمرہ جاں بحق ہوئے۔اس واقعہ میں ایک شخص زخمی ہو گیا جس کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کیا گیا۔انہوں نے حج ہوز حیدرآباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے اس واقعہ کو المناک قرار دیا۔انہوں نے افراد جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ چارٹراویل ایجنٹس کے ذریعہ یہ افراد عمرہ کیلئے گئے تھے۔مہلوکین میں 17 مرد،28 خواتین،10 بچے اور ایک چار سالہ لڑکا بھی شامل ہیں۔ اس حادثہ میں جملہ 47 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 44 حیدرآبادی عازمین ہیں جبکہ بقیہ تین میں ڈرائیور، کلینز اور ایک شخص شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حج ہوز حیدرآباد میں کنٹرول روم کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔مہلوکین کے خاندانوں میں سے ہر خاندان کے ایک فرد کو حکومت تلنگانہ،سعودی عرب بھیجنے کے انتظامات کرے گی۔اگر کسی کے پاس پاسپورٹ نہیں ہے تو پاسپورٹ کا بھی انتظام کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ لاشیں ناقابل شناخت بن چکی ہیں۔وزیر موصوف نے کہا کہ انہوں نے سعودی عرب میں ہندوستانی قونصل جنرل ڈاکٹر سہیل سے بھی اس سلسلہ میں بات کی تھی جنھوں نے کہا کہ وہیں پر تدفین کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں کیونکہ عموماً یہ دیکھا جاتا ہے کہ مقدس مقام پر انتقال پر تدفین کا انتظام وہیں پر کیا جاتا ہے۔یہاں سے جانے والوں کا ڈی این اے بھی ممکن ہے تاکہ میتوں کی شناخت کی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلی نے ہدایت دی کہ اس معاملہ میں حکومت کی جانب سے مناسب انتظامات کئے جائیں اور مہلوکین کے خاندانوں کو مشکل گھڑی میں مدد کی جائے۔ حکومت اس مشکل گھڑی میں پریشان حال افراد کی مدد کے لئے پابند عہد ہے۔حکومت ممکنہ مدد کرے گی۔ان کے ساتھ عہدیداروں کی ٹیم مہلوکین کے ورثا کے مکانات پر جاکر ان سے ملاقات کرے گی اوران کو دلاسہ دے گی۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلی کی خصوصی ہدایت ہے کہ اس معاملہ میں کوئی بھی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں مقیم عہدیداروں سے بھی بات ہوئی اور جنت البقیع میں تدفین کی کوشش کی جارہی ہے اوراگر کوئی رشتہ داروں کی لاشوں کو یہاں لانا چاہتا ہے تو اس کا بھی انتظام حکومت کرے گی۔ حکومت کے مشیر محمد علی شبیر نے بھی اس واقعہ پرافسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلی نے ہدایت دی کہ فوری طور پراقدامات کئے جائیں۔ وزیراعلی نے جی ڈی این آر آئی سل میں ایک ہیلپ لائن بھی قائم کی ہے۔سرینواس سکشن آفیسر پریشان حال افراد کے استفسارات کا جواب دیں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر جاں بحق افراد کے ورثا چاہتے ہیں تو ان کی سعودی عرب روانگی کا انتظام کیا جائے گا یا پھر اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کے رشتہ داروں کی میتیں یہاں لائیں جائیں تو اس کا بھی حکومت انتظام کرے گی۔صدرنشین ٹمریز فہیم قریشی نے کہا کہ ایک ہی خاندان کے 18 افراد اور ایک خاندان کے 5 افراد عمرہ کے لئے گئے تھے۔وزیراعلی اس پورے عمل کی نگرانی کررہے ہیں اور حکومت اپنا وفد بھی سعودی عرب روانہ کرے گی۔ ریزیڈنٹ کمشنر دہلی گورواپل سے بات کی گئی تاکہ یہاں سے ان خاندانوں کو وہاں روانہ کرنے کیلئے ویزا اوردیگر انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔

جنوبی کوریا نے جاپان کے ساتھ مشترکہ تربیتی مشقیں ملتوی کردیں

سیئول، 17 نومبر (یواین آئی) جنوبی کوریا کی بحریہ نے جاپان کی بحریہ کے ساتھ نومبر کے آخر میں طے شدہ مشترکہ" تلاش و بچاو تربیتی مشقوں" کو غیر معینہ مدت کے لئے معطل کر دیا ہے۔جاپان کے روزنامہ یومیوری شیمبون نے آج بروز سوموار دونوں طرف کے حکومتی ذرائع کے حوالے سے شائع کردہ خبر میں کہا ہے کہ جنوبی کوریا بحریہ نے جاپان بحریہ کے ہمراہ متوقع بحری مشقوں کو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ رواں مہینے کے اوائل میں جاپان کی طرف سے، اوکیناوا کے ایک اڈے پر جنوبی کوریا کے فوجی طیاروں کے لئے، ایندھن بھرائی کی اجازت منسوخ کئے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ مذکورہ مشقیں 1999 اور 2017 کے درمیان دس مرتبہ منعقد ہوئی اور دسمبر 2018 میں جاپانی گشت طیاروں کے معاملے پر فوجی تنازعے کے بعد معطل کردی گئی تھیں۔

کامکھیا گوری ریلوے اسٹیشن کی تزئین وآرائش مکمل ہونے کے قریب

مالیگاؤں، 17 نومبر (ایجنسی) شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) کو یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم (ABSS) کے تحت کامکھیا گوری ریلوے اسٹیشن کی تعمیر نو کا کام اب مکمل ہونے کے قریب ہے۔کئی بڑے اپ گریڈ کیے گئے ہیں، بشمول ایک نئی اسٹیشن کی عمارت، ایک اپ گریڈ شدہ داخلی لابی، اور گردش کرنے والے علاقوں کی تعمیر۔ پلیٹ فارم کی تزئین وآرائش کوٹا پتھر کی سطحوں کے ساتھ کی گئی ہے، جدید اشارے لگائے گئے ہیں، اور لفٹ کی سہولیات کے ساتھ ایک نیا 12 میٹر چوڑا فٹ اوور برج (FOB) تعمیر کیا گیا ہے۔مسافروں کی سہولیات جیسے کہ ایک نیا ویٹنگ روم، بہتر بیت الخلا، بہتر پارکنگ کی جگہیں، اور ملٹی تھیم لائٹنگ بھی شامل کی گئی ہے۔مقامی آرٹ، ثقافتی عناصر، اور اردگرد کی خوبصورتی نے ایک جدید، قابل رسائی، اور جمالیاتی لحاظ سے خوش کن ریلوے اسٹیشن کی تخلیق میں اہم کردار ادا کیا ہے۔امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت، شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے کل 92 اسٹیشنوں کو مرحلہ وار طریقے سے دوبارہ تیار کیا جارہا ہے۔ ان میں آسام میں 50،مغربی بنگال میں 23، بہار میں 9، تریپورہ میں 4، اور شمال مشرقی ریاستوں میں 6 (ہر ایک) شامل ہیں، جہاں مختلف مراحل میں کام جاری ہے۔ان اپ گریڈ میں مسافروں کی بہتر سہولیات، بہتر رسائی، تزئین و آرائش شدہ گردشی علاقوں، جدید اسٹیشن کے اگلے حصے، اور ملٹی ماڈل انٹیگریشن شامل ہیں۔ اپ گریڈ کا مقصد پورے خطے میں محفوظ، آسان اور مستقبل کے لیے تیار بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنا ہے۔

ABSS کے تحت کامکھیا گوری اسٹیشن کی تعمیر تقریباً مکمل ہونے کے ساتھ، NFR شمال مشرقی ہندوستان اور آس پاس کی ریاستوں کے لوگوں کو عالمی معیار کی سہولیات اور سفر کا جدید تجربہ فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت جاری تبدیلی جدید ریل نیٹ ورک کے قومی وژن کے مطابق صاف ستھرے، محفوظ، اور زیادہ موثر ریلوے اسٹیشنوں کی ترقی کی جانب اہم پیش رفت کی نشاندہی کرتی ہے۔

عمرہ زائرین کے بس حادثے پر جدہ قونصل خانے کی فوری کارروائی، ہیلپ لائن نمبر جاری

نئی دہلی، 17 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب کے جدہ میں واقع ہندوستانی قونصل خانے نے مدینہ کے قریب اتوار کی دیر رات عمرہ زائرین کے المناک بس حادثے کے پیش نظر 24 گھنٹے کنٹرول روم قائم کیا ہے اور ہیلپ لائن نمبر جاری کیے ہیں۔مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو نے پیر کے روز سوگوار خاندانوں سے گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت قونصلیٹ کے افسران کے رابطے میں ہے، جو مزید معلومات اکٹھی کررہے ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کررہے ہیں۔مرکزی اقلیتی امور کی وزارت کے مطابق جدہ میں قائم کی گئی ہیلپ لائن پر درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے: 8002440003 (ٹول فری)، 00966122614093، 00966126614276 اور 00966556122301 (واٹس ایپ)۔مسٹر رجیجو نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ٭٭ میں سعودی عرب میں مدینہ-مکہ ہائی وے پر پیش آنے والے اس افسوسناک بس حادثے سے دُکھی اور بے حد رنجیدہ ہوں، جس میں ہندوستانی زائرین جاں بحق ہوئے۔ہم اپنے سفارت خانے کے افسران کے مسلسل رابطے میں ہیں جو معلومات حاصل کررہے ہیں اور ہر طرح کی مدد فراہم کررہے ہیں۔ریاض میں ہندوستانی سفارت خانہ اورجدہ کا قونصل خانہ، سعودی حج وعمرہ وزارت اور دیگر مقامی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔قونصل خانہ کے ملازمین اور ہندوستانی کمیونٹی کے رضاکاروں کی ایک ٹیم مختلف اسپتالوں اور دیگر مقامات پر موجود ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ریاض اورجدہ کے سفارتی دفاتر پوری طرح مدد فراہم کررہے ہیں۔افسران متعلقہ خاندانوں سے رابطہ قائم کرنے کے لیے تلنگانہ کے حکام سے بھی رابطے میں ہیں۔

میتیں مختلف اسپتالوں میں رکھی گئیں

حیدرآباد 17 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب میں پیش آئے بس حادثہ میں جاں بحق حیدرآبادی افراد کی میت سعودی عرب کے مختلف اسپتالوں میں رکھی گئی ہیں۔کنگ فہد اسپتال میں 27، کنگ سلمان اسپتال میں 10، میقات اسپتال میں 11 میتیں رکھی گئی ہیں۔جرمن اسپتال میں زخمی شعیب زیر علاج ہے۔

اویسی نے حکومت ہند سے لاشوں کی فوری واپسی کا مطالبہ

حیدرآباد 17 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب میں پیش آئے بھیانک بس حادثہ پر اسدالدین اویسی رکن پارلیمنٹ حیدرآباد وصدر کل ہند مجلس اتحادالمسلمین نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اویسی نے کہا" مکہ سے مدینہ جانے والی بس میں سوار 42 زائرین حادثہ کا شکار ہوئے اور بس میں آگ لگ گئی۔میں نے ریاض میں ہندوستانی سفارتخانہ کے ڈپٹی چیف آف مشن ابو میتھن جارج سے بات کی۔انہوں نے مجھے یقین دلایا کہ وہ واقعہ کے متعلق تمام معلومات اکٹھی کررہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ حیدرآباد کی دوٹراویل ایجنسیوں سے بھی رابطہ میں ہیں اور مسافروں کی تفصیلات ہندوستانی سفارتخانہ ریاض اور وزارتِ خارجہ کے اعلیٰ حکام کے ساتھ شیئر کر دی گئی ہیں۔ بیرسٹر اویسی نے مرکزی حکومت خصوصاً وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے اپیل کی ہے کہ جاں بحق زائرین کی میتوں کو فوری طور پر ہندوستان منتقل کیا جائے۔ اگر کوئی زخمی ہے تو اسے بہترین طبی سہولتیں فراہم کی جائیں۔انہوں نے کہا کہ یہ حادثہ انتہائی المناک ہے اور حکومتِ ہند کو فوری کارروائی کرنی چاہیے۔

متاثرہ خاندانوں کو فوری مدد کی ہدایت

حیدرآباد 17 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب میں پیش آئے المناک بس حادثہ میں ریاست کے کئی افراد کی ہلاکت کی اطلاعات پر تلنگانہ کے وزیراعلی اے ریونت ریڈی نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کو ہدایت دی ہے کہ وہ سعودی سفارتخانہ سے رابطہ برقرار رکھتے ہوئے متاثرہ خاندانوں کو ہرممکن مدد فراہم کریں۔یہ حادثہ اُس وقت پیش آیا جب عازمین کا ایک گروپ مکہ سے مدینہ کی طرف سفر کررہا تھا۔ابتدائی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ جاں بحق ہونے والوں میں حیدرآباد کے کچھ افراد بھی شامل ہیں، جس کے بعد وزیراعلی نے فوری طور پر تفصیلات طلب کیں۔ان کی ہدایات پرعمل کرتے ہوئے چیف سکریٹری کے رام کرشنا راؤ نے نئی دہلی میں موجود ریزیڈنٹ کمشنر اور وزارتِ خارجہ کے اعلیٰ حکام سے بات چیت کرکے جاں بحق افراد کی تفصیلات اور ان کے خاندانوں کے لیے فوری تعاون یقینی بنانے کے اقدامات شروع کردیئے ہیں۔وزیراعلی نے چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ یہ معلوم کریں کہ اس حادثہ میں تلنگانہ کے کتنے افراد شامل تھے اور سعودی حکام کے ساتھ مل کرضروری اقدامات کئے جائیں۔ان ہدایات کے بعد ریزیڈنٹ کمشنر گورواوپل کو بھی فوری طور پرمتحرک کردیا گیا تاکہ وہ تلنگانہ سے تعلق رکھنے والے متاثرین کی درست معلومات اکٹھی کرسکیں۔متاثرہ خاندانوں کو صحیح معلومات اور ضروری مدد فراہم کرنے کے لئے تلنگانہ سکریٹریٹ میں ایک خصوصی کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔

چھتیس گڑھ میں بجلی کی شرحوں میں اضافہ پر کانگریس حملہ آور

رائے پور، 17 نومبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیپک بیج نے پیر کو ریاستی حکومت پر بجلی کی قیمتوں میں لگاتار اضافہ اور دھان کی خریداری کے نظام میں بدنظمی کے سنگین الزامات لگائے اور انہوں نے انتہاہی لہجے میں کہا کہ اگر 30 نومبر تک بجلی کے نرخوں میں کمی نہ کی گئی اور 400 یونٹ تک کے آدھے بل کی اسکیم بحال نہ کی گئی تو دسمبر کے دوسرے ہفتے میں وزیراعلی کی رہائش گاہ کا گھیراؤ کیا جائے گا۔مسٹر بیج نے آج یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ چھتیس گڑھ جیسی بڑی بجلی پیدا کرنے والی ریاست میں عوام کوسب سے مہنگی بجلی مل رہی ہے، جب کہ حکومت کی پالیسیاں منافع خوری کی حوصلہ افزائی کررہی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ دو برسوں میں بجلی کے نرخوں میں چار بار اضافہ کیا گیا ہے، جب کہ کوئلہ سیس ختم ہونے سے پیداواری لاگت میں کمی آئی ہے۔اس کے باوجود صارفین کو کوئی راحت فراہم نہیں کی گئی۔انہوں نے اسمارٹ میٹرز کو بھی بجلی کے بلوں میں اضافے کی ایک بڑی وجہ بتایا اور میٹر ریڈنگ کی تصدیق کے لیے پرانے میٹروں کو متوازی طور پر نصب کرنے کا مطالبہ کیا۔کانگریس کے ریاستی صدر نے دھان کی خریداری کے نظام پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ دھان کی خریداری 15 نومبر سے شروع ہونے کے باوجود پہلے دن 2,739 میں سے 2,560 مراکز بند رہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ سوسائٹی ملازمین اور کمپیوٹر آپریٹرز کے ہڑتال پر ہونے کے باوجود حکومت کوئی حل تلاش کرنے میں ناکام ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس 3100 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے دھان خریدنے کے لیے کافی رقم نہیں ہے، اس لیے سنٹروں کی تیاری نہ کرکے کسانوں کو جان بوجھ کر پریشان کیا جارہا ہے۔

روس نے یوکرین کے 36 ڈرون مار گرائے

ماسکو، 17 نومبر (یواین آئی) روسی فضائی دفاعی انتباہی نظام نے اتوار کی رات سات علاقوں میں 36 یوکرین کے ڈرون مار گرائے۔وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی ہے۔وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ کل رات ماسکو کے وقت کے مطابق 16 نومبر کو شام 11 بجے سے 17 نومبر کی صبح 7 بجے تک فضائی دفاعی انتباہی نظام نے یوکرائن کی 36 فکسڈ ونگ بغیر پائلٹ والی فضائی گاڑیوں کو روک کر تباہ کردیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان میں سے 14 افراد برائنسک کے علاقے میں، آٹھ تمبوف کے علاقے میں، پانچ الیانووسک کے علاقے میں اور چار ورونیز کے علاقے میں مارے گئے۔

صرف اردو پڑھنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ تخلیقی سطح پر شعر وادب لکھنے کی کوشش کریں: ڈاکٹر تقی عابدی

نئی دہلی، 17 نومبر (یواین آئی) پوری دنیا میں اردو کی صورت حال اور اردو کی نئی بستی پر روشنی ڈالتے ہوئے دنیا عالمی شہرت یافتہ محقق، نقاد، ادیب اور شاعر ڈاکٹر تقی عابدی نے طلبہ پرزور دیا کہ وہ صرف اردو پڑھنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ تخلیقی سطح پر شعر وادب لکھنے کی کوشش کریں۔اس امر کا اظہار انہوں نے ستیہ وتی کالج کے شعبہ اردو میں اردو کی نئی بستیوں کا شعری منظرنامہ ٭ کے موضوع پر توسیعی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔اس علمی نشست کی صدارت قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے سابق ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کی، جبکہ پروگرام کی نظامت شعبہ اردو کی استاذہ محترمہ افسانہ حیات نے انجام دی۔ڈاکٹر تقی عابدی نے اس موقع پر دنیا بھر میں پھیلی ہوئی نئی اردو بستیوں کا تاریخی، ادبی اور تہذیبی جائزہ پیش کرتے ہوئے اردو شاعری کے عروج وزوال اور بدلتے ہوئے عالمی تناظر میں اس کی موجودہ صورتحال کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا۔ڈاکٹر عابدی نے اپنی تقریر میں خاص طور پر مادری زبان کے تحفظ، رسم الخط کی بقا، ادبی ورثے کے ربط وتسلسل اور اردو کے عالمی فروغ جیسے اہم موضوعات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوجوان طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے زور دیا کہ وہ صرف اردو پڑھنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ تخلیقی سطح پر شعر وادب لکھنے کی کوشش کریں، کیونکہ نئی نسل ہی زبان کے مستقبل کی اصل امین ہے۔صدرِ جلسہ پروفیسر شیخ عقیل احمد نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر تقی عابدی کے علمی وادبی مقام کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ عالمی سطح پر اردو کے نمایاں ترین محققین، مقررین اور تخلیق کاروں میں شمار ہوتے ہیں اور ان پر کئی تحقیقی مقالات بھی لکھے جاچکے ہیں۔ انہوں نے اردو کی نئی بستیوں کے ادبی منظرنامے پر گفتگو کرتے ہوئے طلبہ کو علمی تحقیق، تخلیقی جستجو اور زبان کی خدمت کے لیے بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر شعبۂ اردو کے اساتذہ ڈاکٹر عارف اشتیاق، ڈاکٹر فخر عالم سمیت بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام پر طلبہ نے ڈاکٹر تقی عابدی سے مختلف علمی و تحقیقی سوالات بھی کیے جن کے جوابات انہوں نے نہایت خندہ پیشانی اور مدلل انداز میں دیے۔ شعبۂ اردو، ستیہ وتی کالج کی یہ ادبی نشست نہ صرف ایک علمی واقعہ تھی بلکہ اردو کے عالمی زاویوں اور نئی جہتوں کو سمجھنے کے لیے ایک بڑے پلیٹ فارم کا درجہ رکھتی ہے۔ آخر میں شکریہ کی رسم ڈاکٹر قمرالحسن نے ادا کی۔

بہار میں این ڈی اے کی بڑی جیت یوپی کی سیاست میں ہلچل برپا کرسکتی ہے

لکھنؤ: 17 نومبر (یواین آئی) بہار اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی تاریخی جیت کا سیاسی اثر اب اتر پردیش میں بھی محسوس کیا جانے لگا ہے۔دونوں ریاستوں کی ذات پات کی ساخت میں مماثلت کی وجہ سے یہ جیت ریاست کی سیاست میں نئی ہلچل پیدا کرسکتی ہے۔بی جے پی کے سابق ریاستی صدر نے کہا کہ بہار میں غیر یادو پسماندہ (او بی سی) اور انتہائی پسماندہ طبقات کے این ڈی اے کے ساتھ متحد ہونے سے اتر پردیش میں بھی اتحاد کے حوصلے کو تقویت ملے گی۔اگرچہ اتر پردیش میں انتخابی مقابلہ ابھی ڈیڑھ سال دور ہے، لیکن بہار کے نتائج کی گونج سب سے پہلے مغربی بنگال اور تمل ناڈو کے آئندہ انتخابات میں سنائی دے گی۔بہار کے نتائج پر پہلا ردعمل دیتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے اپوزیشن کی ہار کے لیے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے ذریعے سیاسی سازش کی گئی، لیکن خبردار کیا کہ مغربی بنگال، تمل ناڈو اور یوپی میں اب یہ "چال" کامیاب نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی پی پی ٹی وی ماڈل کے ذریعے بی جے پی کی "سازشوں پرنظر رکھے گی"۔ اس بیچ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ بہار کے نتائج سے یوپی کی زمین پر کوئی بڑی تبدیلی شاید نہ دکھائی دے، لیکن بی جے پی کی امیدیں ضرور بڑھی ہیں۔خاص طور پر تب جب 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں یوپی میں بی جے پی کی سیٹیں 64 سے گھٹ کر 36 رہ گئی تھیں۔ کچھ تجزیہ کار یہ بھی کہتے ہیں کہ بہار کے نتائج اکھلیش یادو کو کانگریس کے ساتھ اتحاد پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کرسکتے ہیں۔ سیاسی ماہرین کے مطابق دونوں ریاستوں میں قیادت کرنے والے چہروں یعنی بہار کے نتیش کمار اور اتر پردیش کے یوگی آدتیہ ناتھ کی مقبولیت این ڈی اے کو مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ نتیش کمار کی سُشاسن بابو ٭ (اچھے حکمران) کی شبیہ اور خواتین میں ان کی مضبوط پکڑ کو یوگی آدتیہ ناتھ کی سخت قانون وانتظام والی شبیہ کے مماثل سمجھا جارہا ہے۔ 2022 کے یوپی انتخابات میں بھی یوگی حکومت پر اقتدار مخالف (اینٹی اِنکمبینسی) کا اثر نہیں ہوا تھا۔ سابق ریاستی صدر نے کہا کہ،" بہار الیکشن نے یہ بھی اشارہ دیا کہ بہتر تال میل اور اتحاد کی مضبوطی (بی جے پی، جے ڈی یو، ایل جے پی (رام ولاس) اور آر ایل ایم) کیسے بھاری اکثریت دلاسکتی ہے۔اسی طرز پر یوپی میں این ڈی اے کے اتحادی بی جے پی، اپنا دل (ایس)، آر ایل ڈی، نشاد پارٹی اور ایس بی ایس پی اگر 2027 میں مشترکہ حکمت عملی کے ساتھ میدان میں اترتے ہیں، تو انہیں اس کا بھاری فائدہ مل سکتا ہے"۔ دوسری طرف، اپوزیشن کیمپ میں تشویش کی لکیریں گہری ہیں۔اگر اکھلیش یوپی انتخابات میں کانگریس کا ساتھ چھوڑتے ہیں تو اقلیتی ووٹوں میں جزوی بکھراؤ کا خطرہ پیدا ہوگا۔حالانکہ اس کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ انہوں نے کہا ہے کہ وہ کانگریس کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں انہی اتحادوں کی وجہ سے یوپی میں نتائج حیران کن رہے جہاں این ڈی اے 36 سیٹوں پر سمٹ گیا، وہیں انڈیا بلاک نے 43 سیٹوں کے ساتھ ریکارڈ بنایا۔ اسی جیت سے اپوزیشن کو نیا حوصلہ ملا ہے اور وہ 2027 کے انتخابات کو سیدھی لڑائی میں تبدیل کرنے کی حکمت عملی بنارہا ہے۔ بی جے پی کے ایک رہنما نے بتایا کہ بہار کے نتائج نے اتر پردیش کی سیاست میں نئی توانائی، نئے مساوات اور نئے سوالات پیدا کردیے ہیں۔فی الحال مقابلہ متوازن نظر آتا ہے، لیکن آنے والے مہینوں میں اتحادوں کی حکمت عملی، قیادت کی مقبولیت اور ذات پات کے مساوات فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔

اسمارٹ ایکسپو 2025 کا ریاض میں افتتاح، پاکستان، چین اور سعودی صنعتی تعاون میں اہم سنگِ میل

ریاض، 17 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں 3 روزہ اسمارٹ ایکسپو 2025 کا افتتاح کر دیا گیا، شاہی خاندان آلِ سعود کے رکن شہزادہ نہار بن عبداللہ اور شہزادہ محمد بن نہار نے پاکستانی کاروباری شخصیت ارمغان مقیم کے ہمراہ جدید ترین ایکسپو کا افتتاح کیا۔ 15 سے 17 نومبر 2025 تک دی ایرینا ریاض میں منعقد ہونے والی اسمارٹ ایکسپو 2025 خطے کی اہم ترین صنعتی اور آٹوموبائل نمائشوں میں سے ایک ہے، جس میں 237 سے زائد چینی نمائش کنندگان شرکت کر رہے ہیں، جسے پاکستان، چین اور سعودی عرب کے درمیان تاریخی صنعتی تعاون کی علامت سمجھا جارہا ہے۔تقریب کے دوران پاکستانی بزنس لیڈر ارمغان مقیم نے شہزادہ نہار بن عبداللہ کا استقبال کیا اور انہیں نمائش کا دورہ کروایا، انہوں نے قابل احترام معزز سعودی شخصیت کو چینی صنعتوں کی جانب سے پیش کی گئی جدید ترین ٹیکنالوجی اور ایجادات سے بھی متعارف کروایا۔شہزادہ نہار بن عبداللہ نے نمائش کے شاندار انتظامات کو سراہا اور ریاض میں سامنے آنے والے تکنیکی ارتقا اور نئی مشترکہ سرمایہ کاری کے مواقع پرخوشی کا اظہار کیا۔ایکسپو کی اہم ترین سرگرمیوں میں سے ایک چائنا-ہینان اور سعودی عرب انڈسٹریل کوآپریشن میچ میکنگ کانفرنس تھی، جو ہینان صوبے کے ڈیپارٹمنٹ آف انڈسٹری اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے منعقد کی گئی، اہم کانفرنس میں تینوں ممالک کے نمائندوں نے صنعتی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کو اعادہ کیا۔اسمارٹ ایکسپو 2025 مشرقِ وسطیٰ اور دنیا بھر میں عالمی شراکت داری، تکنیکی تبادلے اور صنعتی ترقی کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم کا کردار ادا کرتا رہے گا۔ افتتاحی تقریب میں متعدد معروف بین الاقوامی شخصیات نے شرکت کی جن میں سی ای او گلف اویس فاوین یانگ، سی ای او کلیو ریکسل محترمہ سارہ، آرگنائز ذیشان ہاشمی اور اسٹیو، ڈائریکٹر، جیلی گروپ محترم محمد، ڈائریکٹر کمرشل، شانڈونگ مس وانگ، ایورسٹ انٹرنیشنل ایکسپو پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ اور گلف اویس ٹیم کے سینئر نمائندے شامل تھے۔

روسی میزائلوں کا یوکرینی رہائشی علاقوں پر حملہ، تین افراد ہلاک: سرکاری ذرائع

کیف، 17 نومبر (یواین آئی) خارکیف کے علاقے میں واقع مشرقی یوکرینی شہر بالاکلیا میں ایک روسی میزائل حملے میں تین افراد ہلاک اور دس زخمی ہو گئے، جن میں تین نوعمر بھی شامل ہیں۔ علاقائی اور دفاعی حکام کے مطابق ماسکو نے رات کے دوران 36 یوکرینی ڈرون تباہ کرنے کی بھی اطلاع دی ہے۔روس کی سرحد سے متصل اس خطے کے گورنر اولیگ سینیہوبوف نے پیر کو ٹیلیگرام پر کہا کہ اس حملے نے کئی منزلہ رہائشی عمارتوں کو نقصان پہنچایا اور شہر کے مرکز میں درجنوں گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔علاقائی حکام کی جانب سے فراہم کردہ ایک فوٹیج میں ایک کثیر المنزلہ عمارت کا متاثرہ حصہ دکھ رہا ہے جس کی کھڑکیاں ٹوٹ چکی تھیں اور بالائی منزل پر آگ لگی ہوئی تھی اور ملبہ آس پاس بکھرا ہوا تھا۔ ویتالی کارابانوف، بالاکلیا کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ نے ٹیلیگرام پر کہا کہ زخمیوں میں کم سن بچے بھی شامل ہیں اور زخمیوں میں سے نو افراد کو ہسپتال میں زیر علاج لے لیا گیا ہے۔ ماسکو نے اس حملے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا روس یوکرین کے دوسرے بڑے شہر خارکیف پر تواتر سے حملے کرتا رہتا ہے، اس نے یہاں پرمیزائل، ڈرون اور توپ خانے کے حملے کیے ہیں، جن میں گھروں اور بنیادی ڈھانچے کو تباہ کیا گیا، بجلی کے رابطے منقطع ہوئے اور رہائشیوں کو مسلسل فضائی خطرات کے انتباہ کا سامنا کرنا پڑا۔دونوں فریق اس جنگ میں عام شہریوں کو نشانہ بنانے کی تردید کرتے ہیں جو روس نے تقریباً چار سال قبل شروع کی تھی، مگر اس تنازع میں ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن کی اکثریت یوکرینی ہیں۔شہری حکام نے ٹیلیگرام پر بتایا کہ اتوار کو شب گئے ہونے والے روسی حملوں کے بعد خطے کے بعض حصوں اور اس کے جنوبی حصے میں واقع شہر ایزیوم میں رات کے دوران بجلی معطل رہی، اور حملوں میں ایک 14 سالہ بچہ زخمی ہوگیا۔

ٹرمپ کا اپسٹین فائلز پر مؤقف تبدیل، ریپبلکنز سے اجرا کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل

واشنگٹن، 17 ستمبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز کانگریس میں اپنے ریپبلکن ساتھیوں پر زور دیا ہے کہ وہ سزایافتہ اور جنسی مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق فائلوں کے اجرا کے حق میں ووٹ دیں، جو اس معاملے پر ان کی پہلے کی مخالفت کے برعکس ہے۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز ٭ کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کی یہ پوسٹ ٹروتھ سوشل ٭ پر اس وقت سامنے آئی، جب ایوانِ نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن نے اس سے پہلے کہا تھا کہ اپسٹین کیس میں محکمہ انصاف کی دستاویزات کو جاری کرنے کے حق میں ووٹ ٹرمپ کے حوالے سے ان الزامات کو ختم کرنے میں مدد دے گا، جن میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ کا اپسٹین کے کم عمر لڑکیوں کے استحصال اور اسمگلنگ سے کوئی تعلق تھا۔ٹرمپ نے اتوار کی شب لکھا کہ ایوان کے ریپبلکنز کو اپسٹین فائلز کے اجرا کے لیے ووٹ دینا چاہیے، کیونکہ ہمارے پاس چھپانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس ڈیموکریٹ دھوکے سے آگے بڑھا جائے، جو ریڈیکل لیفٹ کے دیوانوں نے اس لیے رچایا تاکہ ریپبلکن پارٹی کی بڑی کامیابیوں سے توجہ ہٹائی جاسکے، جن میں ڈیموکریٹس کے شٹ ڈاؤن پر ہماری حالیہ جیت بھی شامل ہے۔اگرچہ ٹرمپ اور اپسٹین کی چند دہائیاں پہلے ایک ساتھ لی گئی تصاویر موجود ہیں، مگر صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ دونوں میں اپسٹین کی سزاؤں سے پہلے ہی اختلاف ہوگیا تھا۔گزشتہ ہفتے ایوان کی ایک کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ ای میلز سے ظاہر ہوا کہ بدنام زمانہ مالیاتی شخص کو یقین تھا کہ ٹرمپ لڑکیوں کے بارے میں جانتے تھے ٭ تاہم یہ واضح نہیں کہ اس جملے سے کیا مراد تھی۔ ٹرمپ حالیہ دنوں میں اپسٹین فائلز کو ڈیموکریٹس کی کردارکشی مہم قرار دے رہے تھے، اب محکمہ انصاف کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپسٹین سے ڈیموکریٹس کے ممکنہ تعلقات کی تفتیش کرے۔ اپسٹین سے متعلق مزید دستاویزات کے انکشاف کی لڑائی (جسے ٹرمپ خود انتخابی مہم میں اٹھاتے رہے) نے کانگریس میں ان کے کچھ اتحادیوں کے ساتھ اختلاف پیدا کردیا ہے۔ ٹرمپ کے بہت سے کٹر حمایتیوں کا ماننا ہے کہ حکومت اپسٹین (جو 2019 میں جیل میں خودکشی کر کے مر گیا تھا) سے متعلق حساس دستاویزات چھپا رہی ہے، جن سے بااثر عوامی شخصیات سے اس کے تعلقات سامنے آئیں گے۔ جمعہ کی رات ٹرمپ نے جارجیا سے تعلق رکھنے والی امریکی نمائندہ مارجوری ٹیلر گرین کی حمایت واپس لے لی (جو عرصے سے ان کی پرجوش حمایتی رہی ہیں) کیونکہ انہوں نے ریپبلکنز پر بعض معاملات میں تنقید کی تھی، جن میں اپسٹین فائلوں کے معاملے سے نمٹنے کا طریقہ بھی شامل ہے۔کیلیفورنیا سے ڈیموکریٹ امریکی نمائندہ روکھنہ فائلوں کے اجرا پر ووٹنگ کی درخواست کے اصل محرکین میں شامل تھے، انہوں نے اتوار کو کہا کہ انہیں توقع ہے کہ 40 سے زیادہ ریپبلکن اس کے حق میں ووٹ دیں گے۔ایوانِ نمائندگان میں 219 نشستوں کے ساتھ ریپبلکنز کی اکثریت ہے، جب کہ ڈیموکریٹس کے 214 ووٹ ہیں۔

چاکن میونسپل صدر کے الیکشن میں ٹھاکرے-شندے اتحاد، منیشا گور کو دونوں دھڑوں کی مشترکہ حمایت

پونے، 17 نومبر (یواین آئی) مہاراشٹر کی سیاست میں ایک غیر متوقع تبدیلی اس وقت دیکھنے میں آئی جب شیوسینا کے دونوں متحارب دھڑوں۔ٹھاکرے گروپ اور شندے گروپ۔نے چاکن میونسپل کونسل کے صدر کے انتخاب کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر آکر سب کو حیران کردیا۔ دونوں دھڑے، جو گزشتہ انتخابات میں ایک دوسرے کے خلاف سخت مہم چلاتے رہے تھے، اس بار منیشا سریش گور کی حمایت میں متحد نظر آئے۔ کاغذاتِ نامزدگی داخل کرنے کے موقع پر دونوں دھڑوں کے نمایاں رہنما موجود تھے، جس سے اس عبوری اتحاد کی تصدیق ہوتی ہے۔یہ انتخاب سابق ایم ایل اے سریش گور کے انتقال کے بعد پہلی مرتبہ ہورہا ہے، جسے سیاسی طور پر نہایت اہم تصور کیا جارہا ہے۔ٹھاکرے دھڑے کے ایم ایل اے باباجی کالے نے کہا کہ چونکہ منیشا گور سابق ایم ایل اے کی اہلیہ ہیں، اس لیے اس موقع پر سیاست سے بالاتر ہوکر تعاون کیا گیا ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ یہ اشتراک صرف چاکن میونسپل صدر کے انتخاب تک محدود ہے، جبکہ راج گرونگر اور آلندی میں ٹھاکرے دھڑا اپنے طور پر الیکشن لڑے گا۔سیاسی مبصرین کے مطابق ایسا ہی ایک اتحاد ضلع سندھودرگ کی کنکاولی میونسپل کونسل میں بھی سامنے آسکتا ہے، جہاں دونوں دھڑے" وکاس اگھاڑی" کے بینر تلے ہاتھ ملاسکتے ہیں۔بی جے پی لیڈر نیلیش رانے نے اشارہ دیا کہ اگرچہ وہ بی جے پی اتحاد کے لیے مثبت تھے، لیکن بعض مقامی لیڈروں نے اس کی تائید نہیں کی۔اس لیے اب سینا کے دونوں دھڑے جہاں ممکن ہو، باہمی اتفاقِ رائے سے مل کر انتخاب لڑنے کی کوشش کریں گے۔

امریکہ: یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ بحیرہ کریبین میں پہنچ گیا

واشنگٹن، 17 نومبر (یواین آئی) امریکہ کا طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ ٭ بحیرہ کریبین میں پہنچ گیا ہے۔ٹرمپ انتظامیہ کے دعوے کے مطابق منشیات فروش جتھوں اور سرحد پار جرائم پیشہ تنظیموں کو ہدف بنانے کے لئے وسیع کی گئی عسکری مہم کے ایک حصے کے طور پر دنیا کے سب سے بڑے طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ ٭ نے بحیرہ کیریبین میں جگہ سنبھال لی ہے۔ امریکہ جنوبی کمانڈ ساؤتھ کوم ٭ نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ یہ تعیناتی اتوار کو اور پینٹاگون کے سربراہ پیٹ ہیگسیتھ کی ہدایت کے بعد کی گئی ہے۔تعیناتی کا مقصد امریکہ کی سلامتی کے لئے خطرہ سمجھے جانے والے تمام جرائم پیشہ جتھوں کے خاتمے کی خاطر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کوششوں کی حمایت کرنا ہے۔ جیرالڈ آر فورڈ پر بحریہ کے چار ہزار سے زائد نفر اور درجنوں حربی طیارے سوار ہیں اور جہاز، ایوو جیما ایمفیبیئس ریڈی گروپ جیسی خطّے میں پہلے سے موجود امریکی فوج اور بحری پیادوں کی محارب یونٹ کے ساتھ مربوط شکل میں کام کرے گا۔ساؤتھ کوم نے کہا ہے کہ یہ تمام یونٹیں، نئی قائم کی گئی جوائنٹ ٹاسک فورس ،٭ ساؤتھرن اسپیئر ٭ کے تحت کام کررہی ہیں۔ساؤتھرن اسپیئر کا مقصد جرائم پیشہ جتھوں کو ناکام بنانا ہے۔جیرالڈ آر فورڈ اپنے، کیریئر ایئر ونگ ایٹ کے نو اسکواڈرن، آرلی برک کلاس گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائرز یو ایس ایس بین برج اور یو ایس ایس میہن اور ایئر ڈیفنس کمانڈ شپ یو ایس ایس ونسٹن ایس۔ چرچل پر مشتمل، اسٹرائیک گروپ کے ساتھ مل کر کارروائیاں کر رہا ہے۔ساؤتھرن کمانڈ نے اتوار کو جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ امریکی فوج نے مشرقی پیسیفک میں، منشیات کی اسمگلنگ کے شبہے میں، ایک اور بحری جہاز کو نشانہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ کمانڈ نے ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ" وزیرِ دفاع پیٹ ہیگسیتھ کی ہدایت پر، 15 نومبر بروز ہفتہ، جوائنٹ ٹاسک فورس ساؤتھرن اسپیئر ٭ نے ایک دہشت گرد تنظیم کے زیرِ انتظام بحری جہاز پر جان لیوا ضرب لگائی ہے"۔امریکی انٹیلی جنس نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ جہاز" غیرقانونی منشیات اسمگلنگ میں ملوث تھا، ایک معروف منشیات اسمگلنگ راستے سے گزر رہا تھا اور منشیات لے جارہا تھا"۔ دریں اثنا، امریکہ کے وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ واشنگٹن، وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے زیرِ انتظام منشیات فروش جتھے کو بطور غیر ملکی دہشت گرد تنظیم (FTO) کے درج کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ روبیو نے کہا ہے کہ" کارٹیل دے لوس سولس، ٹرین دے آراگوا اور سینالوا کارٹیل سمیت تمام غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں ہمارے نصفِ کرّے میں دہشت گردانہ تشدد کی ذمہ دار ہیں اور امریکہ اور یورپ میں منشیات کی اسمگلنگ کر رہی ہیں"۔ بعدازاں، ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ مادورو کے ساتھ مذاکرات کرسکتے ہیں۔یہ طیارہ بردار بحری جہاز، وینزویلا کے ساتھ تناؤ میں اضافے کے دوران، تعینات کیا گیا ہے۔ کیریبین میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف امریکی فوجی کارروائیاں ستمبر میں وینزویلا کی ایک کشتی پر حملے کے ساتھ شروع ہوئیں اور یہ مہم اکتوبر کے آخر تک مشرقی پیسیفک تک پھیل گئی ہے۔ مہم کے آغاز سے اب تک ،منشیات اسمگلروں کو نشانہ بنا کر، کم از کم 21 حملے کیے جا چکے ہیں جن کے نتیجے میں 82 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ ساؤتھ کوم کو، لاطینی امریکہ اور کیریبین کے 31 ممالک میں، امریکی فوجی آپریشنوں کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اسے امریکی نصفِ کرّے میں استحکام اور اسمگلنگ جتھوں کے خلاف کارروائی کے لیے نہایت اہم سمجھتا ہے۔

منی پور میں تین انتہا پسند گرفتار، اسلحے کا بڑا ذخیرہ برآمد

امپھال، 17 نومبر (یواین آئی) سکیورٹی فورسز نے امپھال ویسٹ اور کاکچنگ اضلاع میں متعدد مربوط کارروائیوں کے دوران مختلف ممنوعہ گروہوں سے تعلق رکھنے والے تین انتہا پسندوں کو گرفتار کیا اور اسلحہ وگولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا ہے۔پہلی کارروائی میں، منی پور پولیس، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور آسام رائفلز کی ایک مشترکہ ٹیم نے امپھال تھانہ کے دائرہ اختیار میں ساگولبند نیپر امینز ورلیکائی واقع کرائے کے مکان سے ایک ممنوعہ تنظیم کے میجر کو گرفتار کیا۔ وہ 2017 میں ساجک تمپک میں آسام رائفلز کے چار اہلکاروں پر گھات لگا کر حملے کے معاملے میں مطلوب تھا۔سکیورٹی فورسز نے اس انتہا پسند سے پوچھ گچھ کے دوران حاصل معلومات کی بنیاد پر کاکچنگ ضلع کے کھارونگپاٹ علاقے میں ایک کھیت سے پلاسٹک کے ڈرم میں چھپایا گیا۔

بوری میں بند خاتون کی لاش ملی، تفتیش جاری

بیگوسرائے، 17 نومبر (نورعالم)۔ مٹھیانی تھانے کی حدود میونسپل کارپوریشن وارڈ نمبر 18 کے گاؤں سہاکے قریب مرگنگ میں ایک نامعلوم خاتون کی بوری بند لاش ملی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات کا آغاز کیا، اور ایک ایف ایس ایل ٹیم کو بھی بلایا گیا۔ مقامی وارڈ کونسلر کے نمائندے راگھو کمار نے بتایا کہ سیلاب کا پانی کم ہونے کے بعد کچھ دیہاتی دوپہر کو مارگنگ میں مچھلیاں پکڑنے گئے تھے۔ واقعے کے دوران ان کی فشنگ لائن میں ایک بھاری چیز پھنس گئی۔ دو تین لوگوں نے مل کر اسے کھینچا تو پانی سے ایک بڑی بوری نکل آئی۔ بوری کھولنے پر انہیں تین مختلف جگہوں پر رسیوں سے بندھی ایک خاتون کی لاش ملی۔ لاش کی حالت دیکھ کر گاؤں والوں نے شبہ ظاہر کیا کہ خاتون کو پیٹ کر قتل کیا گیا ہے اور ثبوت چھپانے کے لیے لاش کو بوری میں بھر کر پانی میں پھینک دیا گیا ہے۔ جس جگہ سے لاش ملی ہے وہاں شام کے وقت کم لوگ آتے اور جاتے ہیں اس لیے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ منگل کی شام کو پیش آیا۔ صدر دوم ڈی ایس پی آنند کمار پانڈے نے بتایا کہ متوفی ایک شادی شدہ خاتون معلوم ہوتی ہے۔ لاش کو رسی سے باندھا گیا تھا اور ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ اسے کہیں اور قتل کیا گیا تھا اور پھر لاش کو مٹی سے ڈھکی بوری میں بھر کر مارگنگ میں پھینک دیا گیا تھا۔ ایف ایس ایل کی ٹیم نے واقعے کی تحقیقات مکمل کر لی ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور تصاویر قریبی تھانوں کو بھیج دی گئی ہیں تاکہ متوفی کی شناخت ہو سکے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد قتل کا طریقہ کار سامنے آئے گا۔ پولیس ہر زاویے سے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

کوآپریٹو سوسائٹی کے تین متوفی کسانوں کے اہل خانہ کو چیک دیا گیا

بیگوسرائے، 17 نومبر (نورعالم)۔ برونی سودھا ڈیری سے منسلک پہدولی دودھ پروڈیوسرز کوآپریٹو سوسائٹی کے تین متوفی کسانوں کے اہل خانہ کو [illegible] جن میں آنجہانی [illegible] کمار، آنجہانی [illegible] چندر کمار شامل ہیں، کو 25,000 روپے کے چیک پیش کیے گئے۔ موہن مراری سنگھ، بارونی بورڈ کے سابق چیرمین، برونی بورڈ کے ڈائریکٹر موہن مراری سنگھ۔ بارونی ڈیری اور پہدولی دودھ کمیٹی کے چیئرمین اور بہار ریاستی دودھ پروڈیوسرز یونین کے صدر اشوک پرساد سنگھ۔ اس موقع پر موجود دودھ پروڈیوسروں سے خطاب کرتے ہوئے، برونی ڈیری کے سابق چیئرمین موہن مراری سنگھ نے کہا کہ [illegible] سوسائٹیوں کے فعال اراکین کی موت پر 25,000 روپے کا ریلیف دیا جاتا ہے۔ دودھ کی کمیٹیاں [illegible] حکومت کی مالک ہیں، جبکہ انتظام اور عمل درآمد براونی ڈیری کے پاس ہے۔ اس موقع پر بہار اسٹیٹ دودھ پروڈیوسرز ایسوسی ایشن کے صدر اشوک پرساد سنگھ نے کہا کہ کسان سردیوں، گرمیوں اور خزاں میں کمر توڑ محنت کے ذریعے اپنے مویشیوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں، دودھ پیدا کرتے ہیں، جو معاشرے اور ملک کے لیے امرت ہے، لیکن انہیں اس کی مناسب قیمت نہیں ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارونی ڈیری کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر بورڈ کے کچھ ممبران کے ساتھ مل کر [illegible] میں مصروف ہیں۔ [illegible] بہترین مقابلہ جاتا تھا۔ آج ہماری ساری عزت و آبرو تباہ ہو چکی ہے۔ آج بارونی ڈیری پر 100 کروڑ کا قرض اور گزشتہ 7 ماہ میں 39 کروڑ کا خسارہ ظاہر کرتا ہے کہ چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر مل کر ڈیری کو دن رات لوٹنے میں مصروف ہیں۔

چوری کے واقعات سے نمٹنے کیلئے امن کمیٹی کی میٹنگ

بیگوسرائے، 17 نومبر (نورعالم)۔ بلیا بلاک اور میونسپل کونسل علاقوں میں بڑھتی ہوئی چوری اور مجرمانہ وارداتوں سے نمٹنے کے لیے پیر کو بلیا پولس اسٹیشن احاطے میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ کی صدارت بلیا ڈی ایس پی اور آئی پی ایس ساکشی کماری نے کی۔ ایس ڈی پی او ساکشی کماری نے کہا کہ جرائم پر مکمل قابو پانے کے لیے پولیس اور کمیونٹی دونوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جب تک مقامی باشندے اور عوامی نمائندے فعال تعاون نہیں کریں گے، جرائم پر مکمل قابو پانا مشکل ہوگا۔ ڈی ایس پی نے علاقے میں چوری کی بڑھتی ہوئی تعداد اور کئی دیہاتوں میں غیر قانونی شراب کی کھلے عام فروخت کو سب سے بڑے چیلنجوں کے طور پر بتایا۔ میٹنگ میں موجود بعض عوامی نمائندوں نے غیر قانونی چرس اور شراب کی ہوم ڈیلیوری پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سرگرمیاں بہت سے دوسرے جرائم کو ہوا دے رہی ہیں۔ عوامی نمائندوں نے جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر بلیا تھانہ انچارج وکاس کمار کے ساتھ بلیا بلاک اور میونسپل کونسل علاقہ کے مختلف علاقوں کے عوامی نمائندے موجود تھے۔

”نشامکت بھارت ابھیان“ کی 5ویں سالگرہ منائی گئی

بیگوسرائے، 17 نومبر (نورعالم)۔ سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت، حکومت ہند کی ہدایت کے مطابق، 18 نومبر 2025 کو منشیات کی مانگ میں کمی کے قومی ایکشن پلان کے تحت ”نشا مکت بھارت ابھیان“ کی پانچویں سالگرہ کی یاد میں ایک جامع عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ بیگوسرائے مسٹر تشار سنگلا کی ہدایات کے بعد مذکورہ حلف برداری کی تقریب ضلع اور بلاک سطح پر بھی منعقد کی جائے گی۔ اسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈسٹرکٹ سوشل سیکورٹی سیل، بیگوسرائے نے کہا کہ اس کا بنیادی مقصد نشا مکت بھارت ابھیان کی کامیابیوں کو اجاگر کرنا، کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دینا اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوششوں کو مزید موثر بنانا ہے۔ اس دن بیگوسرائے ضلع میں حلف برداری کی تقریب منعقد کی جائے گی، جہاں تمام سطحوں (ضلع، بلاک اور پنچایت) کے عہدیدار اور عام لوگ محکمہ کی طرف سے فراہم کردہ QR کوڈ کو اسکین کریں گے اور 18 نومبر 2025 کو صبح 11:30 بجے انسداد منشیات کا حلف آن لائن یا آف لائن لیں گے۔ ضلع انتظامیہ نے زیادہ سے زیادہ لوگوں سے اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی ہے، تاکہ بیگوسرائے ضلع منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کی سمت میں ایک مضبوط مثال قائم کر سکے۔

سروج نے جے ڈی یو بلاک صدر کو پودا پیش کیا

بیگوسرائے، 17 نومبر (نورعالم)۔ دولت پور گاؤں کے رہنے والے اور آکسیجن مین کے نام سے مشہور سروج کمار نے JDU بلاک صدر منیش کمار کو ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیتے ہوئے ایک سبز پودا پیش کیا۔ اس موقع پر سروج کمار نے بتایا کہ دریائے بدھی گنڈک کے پانی کی سطح میں حالیہ اضافہ کے دوران دریا کے پشتے کو صرف پشتے پر لگائے گئے پودوں سے ہی محفوظ کیا گیا تھا۔ انہوں نے اس صورتحال میں جے ڈی یو بلاک صدر کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کی ستائش کی۔ منیش کمار نے مقامی

عہدیداروں کو دریا کے پانی کی سطح میں اضافے سے لاحق خطرات سے آگاہ کیا۔ اگر یہ اطلاع بروقت فراہم نہ کی جاتی تو فصلوں کو شدید نقصان پہنچتا۔ انہوں نے جے ڈی یو بلاک صدر کے عہدیداروں کو اس بات پر قائل کرنے کے رول کی بھی ستائش کی کہ پھافوت پل گھاٹ کو جلد ہی قابل استعمال بنایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اریکا پام کا درخت، جو دن رات آکسیجن پیدا کرتا ہے، پاک اور صحت مند ہوا کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔

امیدوار کے ساتھ انتخابی مہم چلانے کا الزام ثابت ہونے پر ٹیچر معطل

بیگوسرائے، 17 نومبر (نورعالم)۔ [illegible] امیدوار کی حمایت میں مہم چلانے کے نتیجے میں کارروائی ہو سکتی ہے۔ اس کا تازہ کیس سامنے آیا ہے، جس میں ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی پر ایک استاد کو معطل اور محکمانہ کارروائی کا حکم دیا گیا ہے۔ [illegible] ممبر اور سکریٹری کو حکم دیا گیا ہے۔ چوڑاہی بلاک کی ایکمبا پنچایت میں پنچایت استاد [illegible] نئے بنائے گئے پرائمری اسکول، ڈیہی ٹھاکر باڑی ٹول میں [illegible] اور شکایت [illegible] انتخابی مہم [illegible] انہیں 12 نومبر کو دوپہر 2:00 بجے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دفتر میں پیش ہونے کا حکم دیا گیا تاکہ وہ اپنا موقف پیش کریں۔ [illegible] اس کی روشنی میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر [illegible] نے [illegible] پرائمری اسکول ڈیہی ٹھاکر باڑی ٹول ایکمبا کے خلاف کارروائی کا حکم دیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ حکم عدولی کرنے اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر معطل شخص کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی ہے اور [illegible] یہ حکم 12 نومبر کو ہی دیا گیا ہے۔ نیز اس تناظر میں اس کی ایک کاپی بلاک ایجوکیشن آفیسر کو بھی فراہم کی گئی ہے۔

آگ لگنے سے چار گھر جل کر خاکستر، دو زخمی

بیگوسرائے، 17 نومبر (نورعالم)۔ بکھری تھانہ علاقے میں واقع موہن پور پنچایت کے وارڈ نمبر 7 میں اتوار کی رات زبردست آگ لگ گئی جس سے محمد مبین کا گھر مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ واقعے میں تین دیگر مکانات کو بھی جزوی نقصان پہنچا، جب کہ آگ بجھانے کی کوشش میں دو افراد جھلس گئے۔ رات 9 بجے کے قریب محمد مبین کے گھر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ نے تیزی سے ایک خوفناک رخ اختیار کر لیا، جس سے اس کا پورا گھر تباہ ہو گیا۔ لاکھوں روپے مالیت کا قیمتی سامان، جس میں 10 ہزار روپے نقدی، دو تولے سونا، دو موبائل فون، سردیوں کے کپڑے، کھانے پینے کی اشیاء شامل ہیں۔ محمد مبین دھوبی کا کام کرتا ہے اور اسے پیر کی صبح گھر سے نکلنا تھا اور اس کا سارا سامان بھی جل گیا۔ محمد مبین کی اہلیہ حذیفہ خاتون نے بتایا کہ وہ گروسری خریدنے بازار گئے تھے۔ جب وہ واپس آئے تو ان کے گھر میں آگ لگی ہوئی تھی۔ اس نے کہا کہ اس کے جسم پر صرف کپڑے رہ گئے ہیں۔ آگ لگنے سے دیگر تمام سامان اور کھانے پینے کی اشیاء جل کر خاکستر ہو گئیں۔ موبین کے علاوہ محمد یاسین (والد ناصر الدین)، محمد گیاس الدین (والد محمد ناصر الدین) اور محمد مصطفیٰ (والد محمد جبار) کے گھر بھی جزوی طور پر آگ کی لپیٹ میں آ گئے۔ مقامی لوگوں اور فائر بریگیڈ کی مدد سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ آگ بجھانے کے دوران گیس سلنڈر پھٹ گیا جس سے محمد مستقیم (والد محمد جبار) اور محمد ضیاء ال (والد محمد جلیل) زخمی ہو گئے۔ جنہیں ابتدائی طبی امداد کے لیے بکھری پرائمری ہیلتھ سنٹر بھیج دیا گیا۔ مقامی دیہاتیوں اور سماجی کارکنوں، جن میں رجنیش کمار، رویندر پرساد سنگھ، راجکمار تنتی، انوج کمار سنگھ، پانڈو کمار، سنجے سنگھ، رستم بیٹھا، اور دنیش سنگھ شامل ہیں، نے اس واقعہ کو موہن پور گاؤں کے وارڈ 7 کے مسلم ٹولہ کے لیے افسوسناک قرار دیا۔

ضلعی ماحولیات کمیٹی کی میٹنگ میں لئے گئے کئی فیصلے

کشن گنج 17 نومبر (محمد عظیم الدین) ڈسٹرکٹ انوائرمنٹ کمیٹی، ضلع گنگا کمیٹی اور سنگل یوز پلاسٹک فورس کی مشترکہ میٹنگ ضلع مجسٹریٹ وشال راج کی صدارت میں کلکٹریٹ کے دفتر کے چیمبر میں منعقد ہوئی۔ ماحولیاتی تحفظ، صفائی ستھرائی، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیا گیا اور ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کھاد کی پیداوار کو ترجیح دیں اور اسے جلد از جلد مکمل کریں اور وقتاً فوقتاً پیش رفت رپورٹ فراہم کریں۔ رمضان ندی کے علاقے میں ڈرین آؤٹ لیٹ کی موجودہ صورتحال کو واضح کرنے کے لیے ایک تفصیلی نقشہ تیار کرنے کی ہدایت کی گئی، تاکہ پانی کی آلودگی کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔ میونسپل باڈی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ضلع میں کچرا پھینکنے کی جگہوں کی تعداد، دستیاب مزدوروں، سوپروں، اور ڈرائیوروں کی حیثیت اور کام کے انتظام کے بارے میں جلد از جلد تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ ضلع کے 5-10 بڑے اسپتالوں کا سائٹ پر معائنہ کرکے بائیومیڈیکل ویسٹ کو جمع کرنے، ٹھکانے لگانے اور حفاظتی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے۔ اس سلسلے میں ایک ہفتے کے اندر خصوصی رپورٹ پیش کی جائے اور ضرورت کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے۔ پتھر/ریت کی نقل و حمل سے ہونے والی فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام ٹرانسپورٹ گاڑیوں پر سبز رنگ کے کور (کورنگ شیٹ) کے لازمی استعمال کو یقینی بنانے کے لیے واضح ہدایات جاری کیں۔ مزید برآں، انہوں نے اس طرز عمل کی وسیع پیمانے پر تشہیر کے لیے لاؤڈ اسپیکر اور دیگر مناسب ذرائع کے استعمال کی ہدایت کی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ مقررہ ضوابط پر عمل نہ کرنے والی گاڑیوں پر جرمانے عائد کرنے کا نظام قائم کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ آئندہ تین سے چار مہینوں کے اندر ایک وقف شدہ ٹاسک فورس تشکیل دی جائے جو کہ ایک بار استعمال ہونے والی پلاسٹک کی پابندی کو مکمل طور پر نافذ کرے، پابندی کے نفاذ میں رفتار اور سختی کو یقینی بنائے۔ میٹنگ میں سول سرجن، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور دیگر افسران/عملہ موجود تھا۔

صحت کیمپ میں مویشی پالنے والوں کو مفت خدمات ملیں

کشن گنج 17 نومبر (محمد عظیم الدین) جیویکا اور انیمل اینڈ فشریز ریسورسز ڈیپارٹمنٹس، بہار کے ذریعہ پیر کو منگورہ پنچایت، ڈیلھل بنک میں ٹپو اسکول چوک کے قریب جانوروں کی صحت اور بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں لائے گئے جانوروں کا مفت علاج کیا گیا۔ ماہر جانوروں کے ڈاکٹروں نے جانوروں میں بانجھ پن سے متعلق بیماریوں کا بھی علاج کیا۔ جانوروں کے فارمرز کی بھی کونسلنگ کی گئی۔ ماہر ڈاکٹر نے سبز چارے کی پیداوار اور جانوروں کی صحت کے بارے میں مشورہ دیا۔ اس جانوروں کی صحت اور آگاہی کیمپ سے قریبی مویشی پالنے والوں نے استفادہ کیا۔ جانوروں میں کیڑے مار دوا اور منرل مکسچر بھی تقسیم کیا گیا۔ گاؤں اور پنچایتوں میں اس طرح کے کیمپوں کے انعقاد سے مویشی پال کسانوں، جیویکا دیدی اور دیگر مویشی پال کسانوں کو فائدہ پہنچا۔ کیمپ میں جانوروں میں بخار اور عام بیماریوں کا علاج کیا گیا۔ مویشی پالنے والے کسانوں نے اپنے گھروں کے قریب ماہر ڈاکٹر کی دستیابی، علاج اور ضروری مشاورت سے خصوصی فوائد حاصل کیے۔ جانوروں کی صحت اور غذائیت میں بہتری پیداوری کو بڑھاتی ہے اور اموات کو کم کرتی ہے۔ اس کیمپ کا انعقاد جانوروں کی صحت اور غذائیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا تھا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ زیادہ سے زیادہ مویشی پال کسان اس کیمپ سے مستفید ہوں، جیویکا کمیونٹی تنظیم کے اندر بات چیت کی گئی، اور گاؤں کی پنچایتوں میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر ٹریولنگ ویٹرنری آفیسر کرشن دیو یادو، لائیو سٹاک مینیجر جیویکا کشن گنج شیان منڈل، ڈیلھل بنک انچارج بی پی ایم جیویکا کمار مکل، لائیو سٹاک اسٹنٹ سبھاش کمار، جیویکا ورکرس سنیل، کاجل، گیتا، اور راونک کا ملٹیپکس اسوسی ایشن کے مختلف جیویکا کیڈر موجود تھے۔

آدھار سنٹر بند ہونے سے عام آدمی پریشان

بیگوسرائے، 17 نومبر (نورعالم)۔ بہار حکومت نے عوامی بہبود کی تمام اسکیموں کے لیے آدھار کارڈ کو لازمی قرار دیا ہے۔ اس کے بغیر لوگ سرکاری اور غیر سرکاری اسکیموں سے استفادہ نہیں کر سکتے جن میں رہائش، راشن کارڈ، بینک سبسڈی، گیس کنکشن اور بیت الخلاء شامل ہیں۔ دریں اثنا، بلاک ہیڈ کوارٹر پر واقع آدھار مرکز گزشتہ چھ ماہ سے بند ہے، جس کی وجہ سے عوام کو کافی پریشانی کا سامنا ہے۔ روزانہ بلاک ہیڈ کوارٹر پہنچنے والے درجنوں لوگ آدھار سنٹر بند پا کر خالی ہاتھ لوٹ رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ بلاک کی دو لاکھ کی آبادی میں بلاک سطح پر صرف ایک آدھار سنٹر ہے۔ نتیجتاً، علاقے کی ایک بڑی آبادی بلاک ہیڈکوارٹر میں آدھار سنٹر پر منحصر ہے۔ دریں اثنا، بلاک کے اندر مڈل اسکول اجنی اور ہائی اسکول چوراہی مٹھیانی میں محکمہ تعلیم کے ذریعہ اختیار کردہ آدھار مراکز بھی ٹینڈر کی منسوخی کی وجہ سے گزشتہ چھ ماہ سے بند پڑے ہیں۔ اس نے بچوں، بوڑھوں اور آدھار سے متعلق کام کی تلاش کرنے والی خواتین کو گھومنے پر مجبور کر دیا ہے۔ سماجی کارکنوں ہری شنکر چورسیا، سنجے چودھری، محمد شکیب عالم، ارون کشواہا، سوجیت پاسوان وغیرہ نے ضلع اور بلاک انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ وہ آدھار سنٹر کے تعلق سے فوری طور پر مناسب اقدامات کریں۔ کٹ کے مالک محمد نازش اور بلاک ہیڈکوارٹر میں واقع آدھار سنٹر کے آپریٹر چندن کمار داس نے بتایا کہ UIDAI کی طرف سے تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ ٹریننگ تقریباً ایک ماہ تک جاری رہنے کی امید ہے اور اس دوران آدھار سنٹر بند رہنے کا امکان ہے۔ اگر درمیان میں محکمہ جاتی حکم ملتا ہے تو آدھار کارڈ بنانے اور ان میں ترمیم کا عمل دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔

محکمہ صحت اور آئی سی ڈی ایس کی جائزہ میٹنگ کا اختتام

صحت کی بہتر خدمات، زچہ وبچہ کے تحفظ، فائلریاسس کے خاتمے اور مکمل ویکسینیشن پر خصوصی زور

مظفر پور، 17 نومبر (ریاض احمد) ضلع مجسٹریٹ سبرت کمار سین کی صدارت میں پیر کو کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں محکمہ صحت اور آئی سی ڈی ایس کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی، میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے ضلع میں صحت کی خدمات کے بہتر آپریشن، زچہ وبچہ کی صحت کے پروگراموں کی پیشرفت، ادارہ جاتی ڈیلیوری کو فروغ دینے، مکمل ویکسینیشن، فری ویکسینیشن اور آئندہ آنے والے میلنوٹریا مہم کی تیاری کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران تمام بلاکس کے انچارج میڈیکل آفیسرس، بلاک ہیلتھ مینجرس، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسرز اور آئی سی ڈی ایس عہدیداروں کو رہنما خطوط دیے گئے۔ میٹنگ کا آغاز کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ صحت کے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہسپتالوں میں فراہم کی جانے والی خدمات معیاری ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو بروقت علاج، معیاری ہیلتھ چیک اپ، ادویات کی تقسیم اور ایمرجنسی سروسز ملنی چاہئیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بلاک کے لحاظ سے بنیادی صحت مراکز کے اہداف اور کامیابیوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور پایا کہ کچھ بلاکس متوقع اہداف سے کافی پیچھے ہیں۔ فرمایا: ڈاکٹرز اور ہیلتھ ورکرز ضرورت مند مریضوں کے تئیں حساس رہیں اور مکمل احتساب کے ساتھ صحت کی خدمات فراہم کریں۔ کسی بھی سطح پر غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حاملہ خواتین کے لیے قبل از پیدائش چیک اپ (ANC) کے جائزے کے دوران، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پیشرفت کا ایک تفصیلی بلاک وار تجزیہ کیا۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ کو خاص طور پر مہادلت کالونیوں میں بیداری پیدا کرنے، خواتین کو متحرک کرنے اور قبل از پیدائش کے چیک اپ کو یقینی بنانے کے لیے کیمپ منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ آشا کارکنوں، اے این ایم، ہیلتھ ورکرز اور معاونین کو ہدایت دی گئی کہ وہ مشترکہ طور پر اس کام میں فعال کردار ادا کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ دسمبر کے پہلے ہفتہ تک 100 فیصد کامیابی حاصل کرنا ضروری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے سول سرجن کو ہدایت دی کہ وہ کم کارکردگی والے بلاکس کے انچارج میڈیکل آفیسرز، بی سی ایم اور ہیلتھ مینیجرز کے ساتھ ایک خصوصی میٹنگ کریں تاکہ بہتری کو یقینی بنایا جا سکے۔ ادارہ جاتی ڈیلیوری کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ محفوظ ڈیلیوری کے لیے حاملہ خواتین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی پیدائش سرکاری اسپتالوں میں تربیت یافتہ نرسوں اور ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں کریں۔ ”تمام ڈاکٹروں اور ہیلتھ ورکرز کو ہیڈ کوارٹر میں ذمہ داری سے کام کرنا چاہیے۔ ادارہ جاتی ڈیلیوری کو بڑھانا ہماری ترجیح ہے۔“ سول سرجن کو ہدایت دی گئی کہ وہ کم سے کم کامیابیوں والے بلاکس، اورائی، مشاعری، کٹرا، پارو، کدھنی اور سرایا کے ساتھ الگ الگ میٹنگ کر کے پیشرفت کریں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بتایا کہ 24 سے 27 نومبر 2025 تک ضلع کے تمام کمیونٹی ہیلتھ مراکز کے دو منتخب دیہاتوں میں رات کے خون کے نمونوں کا سروے کیا جائے گا۔ فائلریا پرجیوی کی شناخت کے لیے ہر جگہ پر 300 لوگوں کے خون کے نمونے لیے جائیں گے۔ فائلیریاسس پر قابو پانے کے لیے، 10 فروری 2026 سے ایک یونیورسل میڈیسن انٹیک پروگرام شروع کیا جائے گا، جس میں ضلع کے تمام مکینوں کو فائلیریا سے بچاؤ کی ادویات مفت فراہم کی جائیں گی۔ اس سمت میں ایک مائیکرو پلان تیار کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بلاک وار ویکسینیشن کی مکمل صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ امیونائزیشن آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ فہرست کو اپ ڈیٹ کریں اور تمام بچوں کی صد فیصد ویکسینیشن کو یقینی بنائیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ ہفتہ وار ویڈیو کانفرنسنگ/گوگل میٹ کے ذریعے تمام بلاکس کے ہیلتھ اور آئی سی ڈی ایس حکام کے ساتھ پیش رفت کا جائزہ لیں۔ جائزہ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات نے ضلع میں صحت کی خدمات کو مزید مضبوط، فوری اور نتیجہ پر مبنی بنانے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی۔ حاملہ خواتین کے ہیلتھ چیک اپ، ادارہ جاتی ڈیلیوری، فلیریاسس کا خاتمہ، غذائی قلت کا خاتمہ، مکمل حفاظتی ٹیکوں، این سی ڈی مینجمنٹ اور اے ای ایس کنٹرول جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی جائزہ نے محکمہ صحت کے آئندہ اہداف اور ترجیحات کو واضح کیا ہے۔

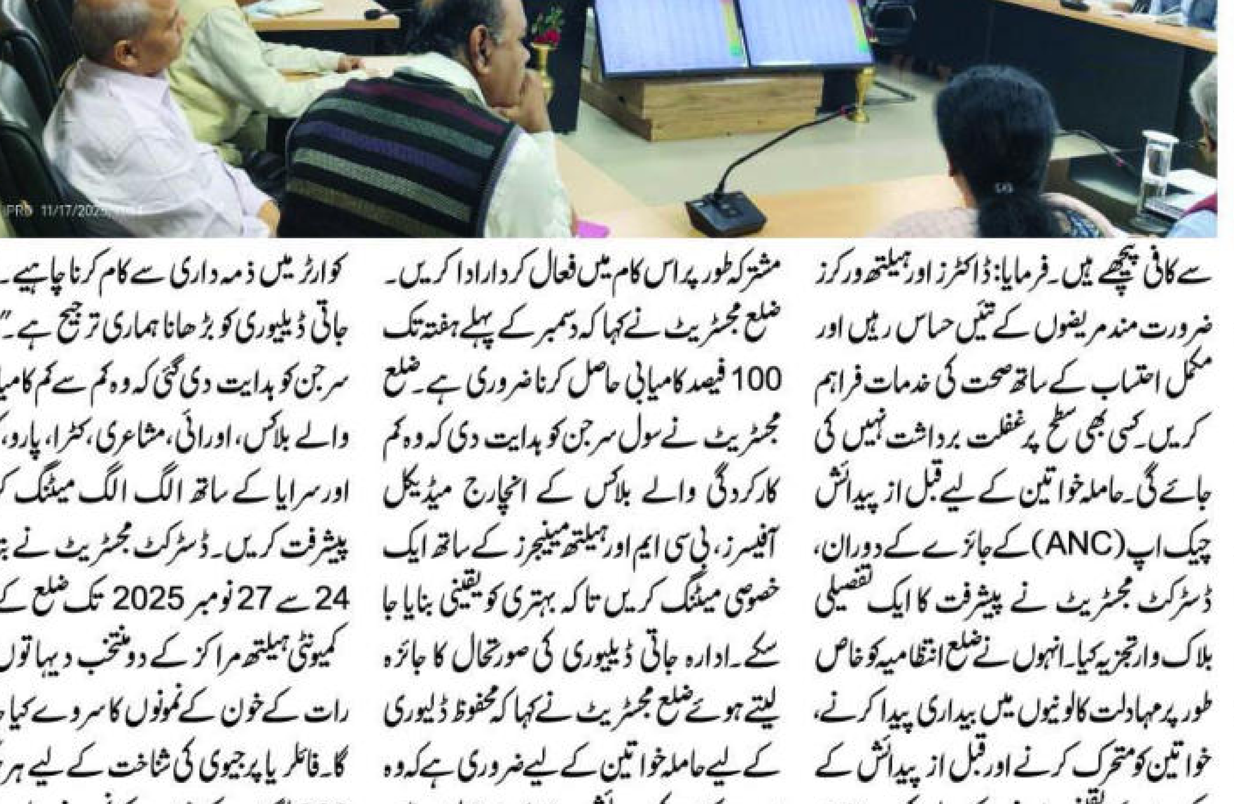

بے قابو کار نے باراتیوں کو کچلا، تین کی موت

مغربی چمپارن، نومبر (پی این ایس)۔ بہار میں مغربی چمپارن ضلع کے لاریہ-بیتیا قومی شاہراہ نمبر 227 پر گذشتہ دیر رات ایک سڑک حادثہ میں تین لوگوں کی موت ہو گئی اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ بشن پوروا گاؤں کے قریب پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار کار سڑک کے کنارے کھڑے باراتیوں کو کچل دیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ لوریہ کے بشن پوروا کے نزدیک نرکٹیا گنج کے دھوم نگر سے بارات آئی تھی۔ تمام باراتی سڑک کے کنارے کھڑے تھے، بارات دلہن کے گھر لے جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ تیز رفتار کار نے بے قابو ہو کر لوگوں کو کچل دیا۔ حادثہ اس قدر خوفناک تھا کہ اس سے بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے لیکن اس وقت تک تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو چکے تھے۔ ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد مشتعل افراد نے گاڑی کو نقصان پہنچایا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور ڈائل 112 کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ زخمیوں کو قریبی سی ایچ سی بھیج دیا گیا جہاں کئی افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بیتیا جی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ کار حادثے میں مرنے والوں میں دنیش کشواہا (40)، راجیش مہتو (35) اور دنیش کشواہا (35) شامل ہیں۔ زخمیوں میں وکاس کمار، راجیش سہنی، اکھلیش کمار پنڈت، روی رنجن کمار، راجیش کمار، سنیل شاہ، پونم دیوی، منا کمار، رشو کمار اور کئی دیگر شامل ہیں۔ کچھ نرکٹیا گنج کے دھوم نگر کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں، جب کہ کچھ لوریہ کے رہنے والے ہیں۔

ایم ایل اے نے الیکشن کمشنر کو لکھا خط

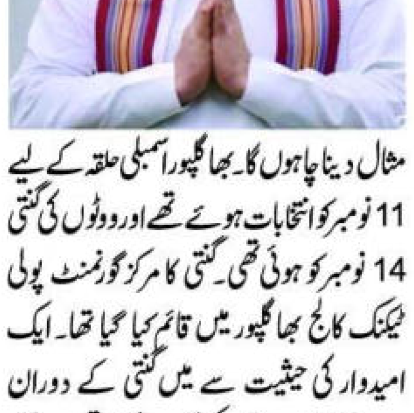

بھاگلپور، 17 نومبر (پی این ایس) بھاگلپور کے ایم ایل اے اجیت شرما نے چیف الیکشن کمشنر، الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی کو خط لکھ کر جمہوریت کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور ووٹروں میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے ووٹنگ کے عمل میں ای وی ایم کے بجائے کاغذی بیلٹ کو اپنانے پر زور دیا ہے۔ شرما نے خط میں لکھا، ”میں، اجیت شرما، 156-بھگلپور اسمبلی حلقہ سے امیدوار، ہندوستانی جمہوریت کی مضبوطی اور انصاف کو برقرار رکھنے کے لیے انتخابی عمل کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ حالیہ برسوں میں، الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کے ساتھ متعدد غلطیاں اور تنازعات سامنے آئے ہیں، جس نے الیکشن کمیشن کے کاغذات کو دوبارہ تبدیل کرنے کے لیے الیکشن کمیشن کی درخواست کی ساکھ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا۔ حالیہ انتخابات، خاص طور پر 2024 کے لوک سبھا انتخابات اور 2025 میں ہونے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں ای وی ایم سے متعلق متعدد شکایات درج کی گئی ہیں۔ میں 156- بھاگلپور اسمبلی حلقہ کی مثال دینا چاہوں گا۔ بھاگلپور اسمبلی حلقہ کے لیے 11 نومبر کو انتخابات ہوئے تھے اور ووٹوں کی گنتی 14 نومبر کو ہوئی تھی۔ گنتی کا مرکز گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج بھاگلپور میں قائم کیا گیا تھا۔ ایک امیدوار کی حیثیت سے میں گنتی کے دوران موجود تھا۔ میں نے دیکھا کہ جب کئی بوتھوں کے کنٹرول یونٹس کو گنتی کی میز پر لایا گیا تو ان کے نمبر فارم 17C پر درج فہرستوں سے مختلف تھے۔ متعلقہ کاؤنٹنگ ایجنٹس نے اس پر اعتراض کیا، جس کے نتیجے میں تقریباً آدھے گھنٹے تک گنتی روک دی گئی، لیکن پھر دوبارہ گنتی شروع کر دی گئی۔ یہ مثال بہار اسمبلی انتخابات میں ووٹنگ سے لے کر گنتی تک شفافیت کی کمی کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہے۔ اسی طرح کے واقعات نے حزب اختلاف کی جماعتوں کو ای وی ایم میں چھیڑ چھاڑ، ووٹوں کی گنتی میں عدم مطابقت اور سیکورٹی میں خامیوں کا الزام لگایا ہے۔ متعدد رپورٹس نے ای وی ایم کی حفاظت پر بھی سوالات اٹھائے ہیں، ماہرین نے ممکنہ ہیکنگ اور تکنیکی خامیوں کا حوالہ دیا ہے۔ مزید برآں، 2024 کے انتخابی نتائج کے دوران پوسٹل بیلٹ کی گنتی میں ترجیح کے فقدان اور VVPAT سلپس کی تصدیق کے عمل میں شفافیت کی کمی کے حوالے سے شکایات سامنے آئی ہیں۔ مجھ سمیت لاکھوں لوگوں کا ماننا ہے کہ بیلٹ پیپر سسٹم زیادہ شفاف ووٹنگ کا عمل فراہم کرتا ہے، کیونکہ ووٹرز اپنے ووٹ خود دیکھ سکتے ہیں اور گنتی میں کوئی تکنیکی مداخلت نہیں ہوتی۔ اگرچہ ای وی ایم سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر کی خامیوں کا شکار ہیں، لیکن بیلٹ پیپر کا استعمال کرتے ہوئے انتخابات کا انعقاد ووٹر کے اعتماد کو بڑھا سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے دھوکہ دہی کو کم کرنے کے لیے ای وی ایم کو اپنایا، لیکن تنازعات کو دیکھتے ہوئے، کیا بیلٹ پیپر پر واپس جانا مناسب نہیں ہوگا؟

ووٹ ڈالنے کے بعد کام پر لوٹے بہار کے عوام، اسٹیشن پر لوگوں کا ہجوم

پٹنہ،17 نومبر (پی این ایس)۔ بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی ریاست میں سیاسی درجہ حرارت تو ٹھنڈا ہوگیا ہے لیکن ریلوے اسٹیشنوں پر ماحول اچانک گرم ہو گیا ہے۔ ایسا ہی منظر بہار کے سیتامڑھی، پورنیہ، مظفرپور، دربھنگہ، سہرسہ اور کٹیہار میں بیگ اٹھائے ہوئے ہجوم، بچے اور بوڑھے، ہر جگہ نظر آتے ہیں، کام کی تلاش میں دوسری ریاستوں کو واپس جا رہے ہیں۔ ٹرینیں مسافروں سے بھری پڑی ہیں۔ لینڈ سلائیڈ جیت کے بعد نقل مکانی کو روکنا این ڈی اے کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ چھٹھ تہوار، عقیدہ کا مقبول تہوار، اور بہار اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ کے دو مراحل کی تکمیل کے بعد سہرسہ اور پورے کوسی خطے سے مہاجر مزدوروں کی نقل مکانی دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ چھٹھ پوجا میں حصہ لینے اور ووٹ ڈالنے کے لیے آئے ہوئے ہزاروں مزدور روزگار کی تلاش میں دہلی، امرتسر، ہریانہ اور سورت جیسے بڑے شہروں کا رخ کر رہے ہیں۔ مہاجر مزدوروں کی ایک بڑی تعداد آج سہرسہ اسٹیشن پر ٹرینوں میں سوار ہوتے ہوئے دیکھی گئی۔ انہیں دوبارہ جانا پڑتا ہے۔ وہ اس بار انتخابات کی وجہ سے زیادہ دیر ٹھہرے اور اب ووٹ ڈالنے کے بعد کام پر واپس آرہے ہیں۔ انہیں امید ہے کہ نئی حکومت بہار میں ملازمتیں پیدا کرے گی، اس لیے انہیں دوبارہ اپنا گھر نہیں چھوڑنا پڑے گا۔ سہرسہ سے دہلی کا سفر کرنے والے ملک مکھیا کا کہنا ہے کہ اگر بہار حکومت روزگار فراہم کرے تو نقل مکانی کا کوئی سوال ہی نہیں۔ ایک تو اسے اپنے خاندان کو چھوڑ کر جانا پڑتا ہے اور دوسرا کام کے لیے باہر جانا پڑتا ہے۔ کم تنخواہوں کی وجہ سے اسے خاندان کی کفالت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اسے اپنے اخراجات کے علاوہ گھر بھی پیسے بھیجنے ہوتے ہیں۔ انہیں امید ہے کہ نئی حکومت بہار میں صنعتیں قائم کرے گی۔ سینئر ماہر اقتصادیات پروفیسر این کے چودھری کہتے ہیں کہ بہار کے کوسی، سیمانچل اور بھاگلپور علاقوں سے ہر سال ہزاروں لوگ نقل مکانی کرتے ہیں۔ بہار اکنامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے 2010 میں اعداد و شمار جاری کیے جس میں بتایا گیا کہ اس وقت بھی بہار سے بڑی تعداد میں لوگ نقل مکانی کر رہے تھے۔ اس کے بعد سے، ہر سال بہار سے منتقل کرنے والے لوگوں کی تعداد کا تعین کرنے کے لیے کوئی سرکاری تکنیک نہیں کی گئی لیکن شاید ہی کوئی گاؤں ایسا ہو جہاں سے خاندان کا کوئی ایک فرد کام کرنے کے لیے باہر نہ گیا ہو۔ سینئر ماہر اقتصادیات پروفیسر این کے چودھری کا کہنا ہے کہ حکومت کے دعووں کے باوجود بہار سے نقل مکانی جاری ہے۔ بہار کے لوگوں کو روزگار کی تلاش کے لیے منتقل پر مجبور ہونے کی پریشانی کا سامنا ہے۔ نقل مکانی کی بڑی وجہ یہاں صنعتوں کا نہ ہونا ہے۔ لوگ روزی کمانے کے لیے جارہے ہیں۔ بہار کے پاس روزگار کے محدود وسائل ہیں۔ آزادی کے بعد بہار چینی کی پیداوار کا تقریباً 50% حصہ دار تھا۔ بہار میں انجینئرنگ، پولی ٹیکنک، اور میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کھلے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 2010 میں جاری ہونے والی FICCI کی رپورٹ میں بہار میں صنعتوں کی کمی کی بڑی وجہ افسر شاہی کو بتایا گیا ہے۔ بیوروکریسی کی وجہ سے بہار میں صنعتیں نہیں لگ رہی ہیں۔ جب تک کوئی ریاست صنعتی نہیں ہوتی، خدمات کو وسعت نہیں دیتی اور تکنیکی پارک نہیں بنائے جاتے، روزگار پیدا کرنا ممکن نہیں ہے۔ مشرقی ہندوستان میں رونما ہونے والا سبز انقلاب بہار میں عملی جامہ پہنانے میں ناکام رہا۔ تہواروں کی توقع میں، ریلوے نے بہار کے مختلف اضلاع کے لیے تقریباً 12,000 خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا۔ ریاست سے باہر کے تقریباً 50 لاکھ ووٹر واپس آئے۔ تہواروں کے بعد، 2 ملین سے زیادہ ووٹرز گھر واپس آئے لیکن لاکھوں ووٹ ڈالنے کے لیے واپس رہے۔ ووٹروں کا یہ ہجوم ووٹ ڈال کر اپنا جمہوری فرض پورا کر رہا ہے۔ الیکشن ختم ہوتے ہی کام پر لوٹ رہا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، 15.8% لوگ بہار سے دوسری ریاستوں میں روزگار کے لیے منتقل ہوتے ہیں، جبکہ قومی اوسط 6.1% ہے۔ بہار کے نوجوان اعلیٰ تعلیم کے لیے دوسری ریاستوں میں منتقل کرتی ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق 74.54 لاکھ افراد نے نقل مکانی کی۔ نیشنل سیمپل سروے آرگنائزیشن کے مطابق، بہار سے 55% مرد نوکریوں اور روزگار کے لیے دوسری ریاستوں میں چلے گئے۔

فاسٹ پسینجر ٹرین کی تاخیر سے مسافر پریشان

پٹنہ،17 نومبر (پی این ایس)۔ پٹنہ پہنچنے والے مسافروں کی سہولت کے لیے، اپنا کام مکمل کرنے اور وقت پر گھر لوٹنے کے لیے، مشرقی وسطی ریلوے کے داناپور ڈویژن نے تیز رفتار مسافر ٹرینیں متعارف کرائی ہیں۔ تاہم یہ تیز رفتار ٹرینیں اتنی سست ہیں کہ بیمار، بوڑھے، خواتین، بچے اور کاروباری افراد کو خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پٹنہ جنکشن سے بکسر کے لیے 53201 اپ فاسٹ ٹرین، جو شام 5:45 بجے روانہ ہونے والی تھی، رات 15:8 بجے تک روانہ نہیں ہوئی۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ وزارت ریلوے نے مسافروں کے لیے تیز رفتار مسافر ٹرینیں فراہم کی ہیں۔ تاہم، ان کی وقت کی پابندی کی وجہ سے، تیز رفتار مسافر ٹرین مسافروں کے لئے عام مسافر ٹرینوں کے مقابلے میں بدتر حالت میں ہے. صبح 8:15 بجے، 53201 اپ پٹنہ جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر 5 پر کھڑی تھی، اور ٹائم ٹیبل سے پتہ چلتا تھا کہ وہ آرا اسٹیشن پر پہنچ چکی ہے۔ ٹائم ٹیبل خود ہی تیز ٹرین سے زیادہ تیز چلنے لگا ہے۔ بہار ڈیلی پسینجر ایسوسی ایشن کے صدر بیریندر پرساد شرما، جنرل سکریٹری اور سابق زونل ممبر شعیب قریشی، ایگزیکٹو صدر اور زونل ممبر اودھ بہاری پانڈے، سکریٹری سنجے سہائے، اور مسافر بہبود ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری اور ڈویژنل ممبر سنجے تیواری نے ڈویژنل ریلوے مینیجر ونود کمار سے مطالبہ کیا ہے کہ مسافر ٹرینوں کو تیز رفتاری سے چلایا جائے تاکہ مسافر ٹرینوں کو ڈیلی پور پر پہنچایا جا سکے۔ وقت پر پٹنہ اور وقت پر گھر لوٹنا۔

این ڈی اے میں عہدوں کو لیکر سیاسی سرگرمیاں تیز

پٹنہ،17 نومبر (پی این ایس)۔ بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد این ڈی اے کے اندر وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور وزارتی عہدوں کو لے کر سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ این ڈی اے کی میٹنگوں کا سلسلہ جاری ہے۔ دریں اثنا، این ڈی اے کے کئی حلقوں کے رہنماؤں نے مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی کے بیٹے سنتوش کمار سمن کو نائب وزیر اعلیٰ مقرر کیے جانے کی توقع ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے مگدھ کی مجموعی ترقی ہوگی اور مگدھ خطے میں بہت سے زیر التوا منصوبے مکمل ہوں گے۔ کئی لیڈروں نے جیتن رام مانجھی کے بیٹے سنتوش سمن کو ڈپٹی سی ایم مقرر کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سنتوش سمن اس وقت وزارت کے عہدے پر فائز ہیں۔ اب جبکہ HAM پارٹی سے صرف ایک وزیر کی بات ہو رہی ہے، سنتوش کمار سمن کو ڈپٹی سی ایم بنانے کا مطالبہ تیز ہوگیا ہے۔ جے ڈی یو اور ایچ اے ایم کے لیڈروں نے، این ڈی اے کے دونوں حلقوں نے یہ مطالبہ کیا ہے۔ جے ڈی یو لیڈر ببلو خان کا کہنا ہے کہ "یہ مطالبہ ہماری طرف سے کیا جا رہا ہے، یہ عوامی مطالبہ ہے۔" "عوام چاہتی ہے کہ مانجھی کے بیٹے سنتوش کمار سمن کو نائب وزیر اعلیٰ مقرر کیا جائے تاکہ امام گنج، گیا اور پڑوسی اضلاع کی ترقی ہو۔ ہم اس معاملے کو پٹنہ میں اٹھائیں گے۔ تاہم این ڈی اے جو بھی فیصلہ کرے گا اسے قبول کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ہم پارٹی کے قومی صدر اور موجودہ وزیر سنتوش کمار سمن نے بیان دیا،" میں بہار کے تمام ووٹروں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ترقی کی جیت ہے۔ یہ عوام کی جیت ہے۔" نائب وزیر اعلیٰ کے بارے میں انہوں نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ کی تقرری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، ہم کام کرتے ہیں، ہمیں جو بھی کام سونپا جائے گا وہ کریں گے۔

ایمس میں بیداری پروگرام کا انعقاد

پھلواری شریف،17 نومبر (اجیت کمار)۔ ایمس پٹنہ کے نیورولوجی اور نیورو سرجری کے شعبہ نے نیشنل میڈیکوس آرگنائزیشن (این ایم او)، ایمس پٹنہ یونٹ کے ساتھ مل کر ایک جامع بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد مرگی کے بارے میں عوامی آگاہی کو بڑھانا، جلد تشخیص اور باقاعدہ علاج کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور اس بیماری کے بارے میں سماجی خرافات کو دور کرنا تھا۔ بیداری مہم دو مرحلوں میں چلائی گئی - ایمس پٹنہ کیمپس اور رانی پور گاؤں، جو پھلواری شریف بلاک کے قریب واقع ہے۔ رانی پور گاؤں میں صبح 7:30 بجے منعقدہ آؤٹ ریچ ایونٹ میں کل 32 مریضوں نے ہیلتھ چیک اپ، کاؤنسلنگ اور ضروری ادویات حاصل کیں، گاؤں والوں کو مرگی کی علامات، علاج کی دستیابی، دواؤں کے باقاعدگی سے استعمال اور طرز زندگی کی احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ایمس پٹنہ کیمپس میں منعقدہ مرکزی تقریب میں پروفیسر (بریگیڈیئر) ڈاکٹر راجو اگروال، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اور سی ای او، پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے پانڈے، ڈین اکیڈمکس اینڈ ڈین ریسرچ انچارج، پروفیسر (ڈاکٹر) جیوتی پرکاش، رجسٹرار اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ، ایم ڈی، اے ڈی، جنرل راجیو نے شرکت کی۔ سپرنٹنڈنٹ انچارج اور شعبہ امراض چشم کے سربراہ، نیلوتپل بال، ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن)، پروفیسر (ڈاکٹر) وکاس چندر جھا، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ نیوروسرجری، کئی فیکلٹی ممبران، ڈاکٹروں، رہائشی ڈاکٹروں، نرسنگ اسٹاف اور مقامی لوگوں کے ساتھ۔ پروگرام میں مقررین نے مرگی کے بڑھتے ہوئے کیسز، علامات کی نشاندہی، علاج کے جدید طریقوں اور بروقت طبی امداد کی ضرورت کے بارے میں تفصیلی معلومات دیں۔ پروفیسر (بریگیڈیئر) ڈاکٹر راجو اگروال نے مرگی کے دوروں کے دوران صحیح رویے کا مشورہ دیا اور غلط فہمیوں اور خرافات کو دور کیا۔ ڈاکٹر سنجے پانڈے نے مرگی کی اہم علامات کی شناخت کا طریقہ بتایا۔ پروفیسر (ڈاکٹر) جیوتی پرکاش نے واضح کیا کہ دوروں کے دوران جوتوں کو سونگھنا یا ناک بند کرنے جیسی عام عادتیں غلط اور نقصان دہ ہیں۔ پروفیسر (ڈاکٹر) امیت راج نے اس بات پر زور دیا کہ مرگی کے دورے کے فوراً بعد مریض کو محفوظ مقام پر لانا اور فوری طبی مدد حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ پروگرام کا پیغام واضح تھا کہ مرگی ایک عام اور قابل علاج بیماری ہے اور صحیح معلومات اور بروقت علاج سے مریض نارمل زندگی گزار سکتے ہیں۔

دھرمیندر پردھان نے دی چراغ کو مبارکباد

پٹنہ،17 نومبر (پی این ایس)۔ اتوار کو نئی دہلی میں ایل جے پی رام ولاس کے قومی صدر اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے مرکزی وزیر، شری چراغ پاسوان نے مرکزی وزیر اور بہار کے الیکشن انچارج شری دھرمیندر پردھان جی سے ملاقات کی اور انہیں این ڈی اے کی زبردست جیت پر مبارکباد دی۔ یہ جانکاری پارٹی کے ریاستی میڈیا انچارج کندن کمار نے دی۔

تیز رفتار کار کی ٹکر سے مسافر کی موت، ڈرائیور فرار

پٹنہ،17 نومبر (پی این ایس)۔ پٹنہ کے مصروف اور ہجوم سے بھرے بیلی روڈ پر جمعرات کی دیر شام ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ تیز رفتار کار نے سڑک کنارے پیدل جا رہے نوجوان کو ٹکر ماردی۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ مدد کے لیے جمع ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق کار ڈرائیور بیلی روڈ پر تیز رفتاری سے جا رہا تھا۔ اس نے کنٹرول کھو دیا اور سڑک کنارے پیدل نوجوان کو ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ نوجوان کافی فاصلے پر گرا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی شاستری نگر پولس تھانہ جائے وقوعہ پر پہنچی اور متوفی کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ متوفی کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس قریبی لوگوں اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے نوجوان اور کار ڈرائیور کی شناخت کے لیے کام کر رہی ہے۔ بیلی روڈ پر تیز رفتاری اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے پر مقامی لوگوں نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ علاقے میں بھاری ٹریفک کے باوجود بہت سے ڈرائیور تیز رفتاری جاری رکھتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ جلد ہی کار کے نمبر کی بنیاد پر مالک اور ڈرائیور کی شناخت کرلیں گے، اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

زمینی تنازعہ میں مارپیٹ، خاتون شدید زخمی

پھلواری شریف 17 نومبر) اجیت کمار)۔ پیرکو پارسا بازار تھانے کے علاقے میں زمین کے تنازع پر دو گروپوں کے درمیان شدید لڑائی ہوئی جس میں ایک خاتون شدید زخمی ہوگئی۔ زخمی خاتون، جس کی شناخت خوشبو، گورکھ پاسوان کی بیوی کے طور پر ہوئی، کے سر پر شدید چوٹ آئی جس کے لیے تقریباً 10 ٹانکے لگے۔ اس واقعے میں دونوں اطراف کے کئی دیگر افراد زخمی بھی ہوئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق شمبھو پاسوان، راجیش پاسوان، چندن پاسوان اور گورکھ پاسوان کے خاندانوں کے درمیان پہلے سے ہی زمین کا تنازع چل رہا تھا۔ یہ جھگڑا آج ایک اور جھگڑے کی شکل اختیار کر گیا اور جلد ہی لاٹھیوں اور ڈنڈوں کا استعمال کیا گیا۔ گورکھ پاسوان نے الزام لگایا کہ اس کی بیوی خوشبو دیوی پر لاٹھیوں سے حملہ کر کے شدید زخمی کیا گیا۔ خوشبو دیوی کو ہسپتال میں سر پر 10 ٹانکے لگے۔ زخمی خاتون کے اہل خانہ نے بتایا کہ شمبھو پاسوان سے ایک ہتھیار برآمد ہوا ہے۔ تاہم پارسا بازار پولیس اسٹیشن کا کہنا ہے کہ ہتھیار کی ضبطی کی ابھی تک تصدیق نہیں ہوئی ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں فریقین کی جانب سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اراضی کے تنازع پر ماضی میں بھی تشدد ہوا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی چھان بین کی جا رہی ہے اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

SBI سپروائزنگ اسٹاف کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی کی خصوصی میٹنگ

پٹنہ،17 ومبر (پی این ایس)۔ ایس بی آئی سپروائزنگ اسٹاف کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی، جے سی روڈ، پٹنہ کی خصوصی جنرل میٹنگ بنکی پور کلب، پٹنہ میں منعقد ہوئی۔ اس جلسہ عام کا افتتاح صبح 11 بجے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کام کیا۔ ارجیت بوس، سپروائزنگ اسٹاف سوسائٹی کے چیئرمین، کام۔ شیودھر لال، سکریٹری، کام۔ رجنیش کمار سریواستو، جوائنٹ سکریٹری اور کام۔ امریش وکرمادتیہ، جنرل سکریٹری، اسٹیٹ بینک آف انڈیا آفیسرز ایسوسی ایشن، پٹنہ ڈویژن۔ اس موقع پر سپروائزنگ اسٹاف کوآپریٹو سوسائٹی کے تمام ڈائریکٹرز موجود تھے۔ خصوصی اجلاس عام میں خواتین اراکین نے بھی جوش وخروش سے شرکت کی۔ بہار اور جھارکھنڈ کے تمام ممبران کا اس خصوصی جنرل میٹنگ میں خیر مقدم کیا گیا جس میں چیئرمین مسٹر ارجیت بوس نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ خصوصی جنرل میٹنگ کا افتتاح کرتے ہوئے Com. سپروائزنگ اسٹاف کوآپریٹو کے چیئرمین اریجیت بوس نے تمام ممبران کا خیر مقدم کیا۔ گزشتہ ادوار میں وفات پانے والوں کی روح کے ایصال ثواب کے لیے ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس کے بعد چیئرمین نے کوآپریٹو کی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے سب سے پہلے تمام ممبران کو ملٹی سٹیٹ کوآپریٹو کے طور پر رجسٹریشن پر مبارکباد دی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ برسوں کی محنت اور ماضی اور موجودہ کمیٹی کے اراکین کی مسلسل کوششوں سے ممکن ہوا ہے۔ واضح رہے کہ صرف ایس بی آئی کے افسران ہی رکن بننے کے اہل ہیں، اور بہار اور جھارکھنڈ کی ریاستوں کے تقریباً 5000 افسران اس وقت اس تنظیم کے رکن ہیں۔ ڈاٹ کام شیودھر لال، سکریٹری، سپروائزنگ اسٹاف کوآپریٹو، نے دیگر معاملات کے علاوہ کوآپریٹو کے ذریعہ ادا کئے جانے والے قرض کے سود اور شراکت پر تبادلہ خیال کیا اور سکریٹری کی رپورٹ پیش کی۔ تمام موجود اراکین نے متفقہ طور پر سکریٹری کی رپورٹ اور نظر ثانی شدہ بائی لاز کی منظوری دی۔ شیودھر لال، سکریٹری نے کہا کہ ہم اپنے اراکین کی مدد کرنے اور ان کی اقتصادی ترقی میں مدد کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوآپریٹو مستقبل میں اپنے اراکین کے فائدے کے لیے متعدد اقدامات کرے گا۔ شیودھر لال نے میٹنگ میں کوآپریٹو بورڈ کے آئندہ انتخابات کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انتخابی عمل یکم دسمبر 2025 کو شروع ہوگا اور 24 دسمبر 2025 کو اختتام پذیر ہوگا۔ اسے کوآپریٹو سوسائٹی کے ساتھ رجسٹر کیا گیا ہے، اور نئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا انتخاب ضلع مجسٹریٹ، پٹنہ (ریٹرننگ آفیسر) کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ، نئی دہلی (حکومت ہند) کی رہنمائی میں کرایا جائے گا۔ انہوں نے ممبران کے تمام سوالات کے جوابات دینے اور ممبران کی طرف سے دی گئی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کی یقین دہانی کرائی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف انڈیا آفیسرز ایسوسی ایشن پٹنہ ڈویژن کے جنرل سکریٹری مسٹر امریش وکرمادتیہ نے کئی مسائل پر بات چیت کرتے ہوئے کوآپریٹو کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کوآپریٹو اپنے اراکین کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہا ہے اور اس نے COVID-19 کے مشکل وقت میں بھی اپنے اراکین کی صحت اور دیگر ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ انہوں نے کوآپریٹو کو COVID-19 وبائی امراض کے دوران اس کے عظیم کام جیسے ٹیسٹنگ، ویکسینیشن، آکسیجن کی بلا تعطل دستیابی کو یقینی بنانے اور بیمار اراکین کو ہسپتال میں داخل کرنے کے لیے بھی تعریف کی۔ تمام ممبران سے خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ سکریٹری جناب رجنیش سریواستو نے کہا کہ یہ تنظیم ہر ممبر کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ 54 سالوں سے انتھک محنت کر رہی ہے۔ انہوں نے پچھلی انتظامی کمیٹی کی تنظیم میں نمایاں خدمات کی تعریف بھی کی۔ اجلاس کا اختتام شکریہ پر ہوا۔ ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو کام کے دیگر عہدیداران اور ڈائریکٹرز۔ رام کمار (نائب صدر)، کام۔ اس میٹنگ میں رجنیش کمار سریواستو (جوائنٹ سکریٹری)، نلیش نندن (تنظیم سکریٹری)، رنجن کمار سنگھ (خزانچی)، وجے کمار بھارتی، مکیش کمار، لکشمی پاسوان، رتیش کمار، پونم کماری، اجیت گپتا اور پرمود راکیش موجود تھے۔

میڈانتا اسپتال میں بیداری مہم شروع

پھلواری شریف،17 نومبر (اجیت کمار)۔ اس ذہنیت کو توڑتے ہوئے کہ چھاتی کی صحت صرف خواتین تک ہی محدود ہے، جئے پربھا میڈانتا سپر اسپیشلٹی ہسپتال، پٹنہ نے پیر کو پروگرام "آئیں، دیکھیں، سیکھیں" کے ذریعے مردوں میں چھاتی کے کینسر کے خطرے سے متعلق ایک خصوصی بیداری مہم شروع کی۔ اس اقدام کا مقصد چھاتی کے خود معائنہ کو عملی طور پر سمجھانا اور یہ پیغام دینا تھا کہ چھاتی کی صحت ہر ایک کے لیے یکساں طور پر اہم ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ میں منعقد اس پروگرام میں ہائی کورٹ کے جج، وکلاء، ملازمین اور میڈانتا پٹنہ کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر روی شنکر سنگھ اور بریسٹ سروسز کی سینئر کنسلٹنٹ ڈاکٹر نہاریکا رائے موجود تھیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر روی شنکر سنگھ نے کہا کہ" مردوں کے پاس بھی چھاتی کے ٹشو ہوتے ہیں، اس لیے وہ بریسٹ کینسر سے محفوظ نہیں ہوتے۔ آگاہی کی کمی کے باعث اکثر مردوں میں اس مرض کی تشخیص دیر سے ہوتی ہے، جب کہ جلد پتہ لگانے سے علاج کی کامیابی میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔" اس نے مردوں پر زور دیا کہ وہ کوئی گانٹھ، درد، سوجن یا ہلکے سے تبدیلی نہ لیں۔ ماہر مقرر ڈاکٹر نہاریکا رائے نے وضاحت کی کہ چھاتی کا خود معائنہ ایک سادہ عمل ہے اور اسے مرد بھی آسانی سے انجام دے سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چھاتی کا کینسر اب عمر، جنس یا سماجی ممنوعات سے محدود موضوع نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامات کو جتنی جلدی پہچان لیا جائے اتنا ہی بہتر نتیجہ نکلے گا۔ ایونٹ کے بعد، 17 اور 18 نومبر کو شرکاء کے لیے چھاتی کے خود معائنہ کے بارے میں عملی تربیت کا انعقاد کیا گیا، جہاں ایک خصوصی سمیلیٹر کا استعمال کرتے ہوئے مناسب تکنیک سکھائی گئی۔ پرجوش مرد ملازمین سمیت سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ اس اہم تقریب میں عزت مآب جسٹس راجیو رائے، عزت مآب جسٹس سونی سریواستو، بہار کے ایڈوکیٹ جنرل پی کے۔ شاہی، بہار بار کونسل کے صدر رماکانت شرما، ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے صدر شیلیندر سنگھ، سینئر ایڈوکیٹ نویدیتا نرویکر، سینئر ایڈوکیٹ اجے کمار، بہار مہیلا مہاسنگھ کی صدر ارچنا سنہا، سکریٹری شما سنہا، خزانچی انورادھا سنگھ اور کئی دانشور موجود تھے۔ میڈانتا پٹنہ کی یہ مہم ایک واضح پیغام دے رہی ہے۔" چھاتی کا کینسر کسی کو بھی ہوسکتا ہے، اور بروقت تشخیص ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔"

شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار

پھلواری شریف 17 نومبر (اجیت کمار)۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، گوپال پور پولیس اسٹیشن نے ایک خصوصی چیکنگ آپریشن کے دوران ایک ای- رکشہ سے تقریباً 80 لیٹر دیسی شراب ضبط کی۔ پولیس ٹیم نے جائے وقوعہ سے شراب سے لدے ای رکشہ کو ضبط کرلیا۔ کارروائی کے دوران پولیس نے سمگلر امان کمار ولد پرویش کمار کو گاؤں متا چک سے گرفتار کرلیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے شراب کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ پولیس کے مطابق شراب کا مقصد علاقے میں غیر قانونی سپلائی کرنا تھا۔ گوپال پور تھانہ صدر امیت کمار نے بتایا کہ علاقے میں غیر قانونی شراب کے خلاف مسلسل مہم چلائی جارہی ہے۔ گرفتار ملزمان کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد عدالتی تحویل میں بھیجنے کے لیے کارروائی کی جارہی ہے۔ پولیس نے یہ بھی عندیہ دیا کہ گینگ سے جڑے دیگر افراد کی نشاندہی کی جارہی ہے اور جلد ہی مزید گرفتاریاں بھی ممکن ہیں۔

گنگا دیوی ویمنس کالج میں ریفریشر کورس کا آغاز

پھلواری شریف 17 نومبر (اجیت کمار)۔ گنگا دیوی مہیلا مہاودیالیہ، پٹنہ نے ایم ایم ٹی ٹی سی، آئی آئی ٹی پٹنہ کے تعاون سے پیر کے روز" اے آئی فار آل - انوویشنز ایمپاورنگ دی سائنسز، سوشل سائنسز، اینڈ ہیومینٹیز" پر 12 روزہ ریفریشر کورس کا آغاز کیا۔ یہ پروگرام ذاتی طور پر اور آن لائن دونوں طرح سے پیش کیا جائے گا۔ افتتاحی اجلاس میں تقریباً 100 شرکاء نے شرکت کی۔ پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر ٹی این سنگھ، آئی آئی ٹی پٹنہ کے ڈائریکٹر نے کیا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر وجے لکشمی نے شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت آج کی اہم ضرورت ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے AI کی افادیت، صلاحیت اور حدود کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ کورس کوآرڈینیٹر، پروفیسر ڈاکٹر ایس کے۔ آئی آئی ٹی پٹنہ کی فریدہ نے "مصنوعی ذہانت اور قدرتی ذہانت" پر اپنے لیکچر میں کئی اہم اور دلچسپ نکات پیش کئے۔ پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابھینیے کمار سنگھ نے وضاحت کی کہ اس کورس کو سائنس، سماجی سائنس اور ہیومینٹیز کے تمام شعبوں کے اساتذہ کے لیے مفید بنانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ گنگا دیوی ویمنس کالج کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر رینو کماری نے تمام شرکاء سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ اس پروگرام کی کامیابی اور اہمیت کو یقینی بنانے کے لیے سب کا تعاون ضروری ہے۔

कार्यालय नगर परिषद्, दुमका।

email-dumka.nagar.parshad@gmail.com

पत्रांकः–1364 / डी.एन.पी., दुमका, दिनांकः–17 / 11 / 2025

प्रधानमंत्री आवास योजना (शहरी) के तहत प्रथम, द्वितीय एवं तृतीय किस्त प्राप्त कर आवास निर्माण पूर्ण नहीं करने वाले लाभुकों से संबंधित अति–महत्वपूर्ण सूचना :–

निदेशक, नगरीय प्रशासन निदेशालय, नगर विकास एवं आवास विभाग, झारखण्ड राँची के पत्रांक–1708 / राँची, दिनांक–23 / 12 / 2024 एवं पत्रांक–1509 / राँची, दिनांक–11.11.2025 से प्राप्त निदेश के आलोक में प्रधानमंत्री आवास योजना (शहरी) के पुराने स्वीकृत लम्बित पड़े आवासों को दिनांक–31.12.2025 के भीतर पूर्ण कराने का निदेश प्राप्त है। उक्त के आलोक में प्रथम, द्वितीय एवं तृतीय किस्त प्राप्त कर आवास निर्माण कार्य नहीं करने वाले लाभुको को सूचित करना है कि विभाग द्वारा निर्धारित समय–सीमा दिनांक–31.12.2025 के अन्दर आपने आवासों को पूर्ण कर ले तथा संबंधित प्रतिनियुक्त कार्यालय कर्मियों तथा कार्यालय को सूचना देकर ससमय जियो टैगिंग कराते हुए किस्त की राशि प्राप्त कर एक सजग एवं जागरूक नागरिक होने का परिचय दें। साथ ही कोई समस्या हो तो संबंधित कार्यालय कर्मियों अथवा कार्यालय को सूचित किया जाय।

उक्त निर्धारित समय–सीमा दिनांक–31.12.2025 के अन्दर आवास पूर्ण करने की सम्पूर्ण जवाबदेही लाभुकों की होगी अन्यथा उक्त अवधि के बाद लाभुको को अपने संसाधनों से आवास को पूरा करना पड़ सकता है तथा विभाग से राशि अप्राप्त रहने की स्थिति में भुगतान करना न ही लाभुको के किसी आवेदन / दावा पर विचार करना संभव होगा।

विशय अति–महत्वपूर्ण।

प्रशासक,
नगर परिषद्, दुमका।

PR 366213 District(25-26)D

बिहार सरकार

पुलिस अधीक्षक का कार्यालय, डिहरी, रोहतास

अति अल्पकालीन निलामी सूचना

पुलिस अधीक्षक, रोहतास के नये कार्यालय भवन (G+3) के निर्माण कराया जाना है। साईट प्लान के अनुसार चिन्हित भूमि पर पूर्व से निर्मित लेखा शाखा, पेंशन शाखा, विधि शाखा, मद्य निशेध कोशांग, पुलिस उपाधीक्षक मुख्यालय, सूचना का अधिकार कोषांग, अभियान कार्यालय, हिन्दी शाखा एवं अपराध शाखा का विनिश्टीकरण एवं मलवा निलामी किया जाना है। निलामी की न्यूनतम राशि एवं विवरणी नीचे दिये गये अंकित तालिका के अनुरूप होगी। निलामी की बोली दिनांक–03.12.25 को समय 11.00 बजे पुलिस अधीक्षक, कार्यालय, डिहरी, रोहतास मे किया जाएगा।

क्र0 सं0	निलामी का विवरण	निलामी की न्युनतम राशि	जमानत की राशि	कार्य समाप्ति की अवधी
1	2	3	4	5
1	04 अदद एस्वेस्टस एवं खपरैल से बना हुआ भवन (सिर्फ ग्राउण्ड फ्लोर)	36,000 / – रूपये	1000 / –रूपये	15 दिन

विशेष शर्ते

(1) निलामी में भाग लेने वाले इच्छुक व्यक्ति निलामी के तिथि के पूर्व हीं उक्त संरचना को देखकर पूर्णतः संतुश्ट हो लेंगें।

(2) निलामी के समय जमानत की राशि के साथ पहचान पत्र, अवासीय प्रमाण पत्र, आधार कार्ड, पैन कार्ड की प्रमाणित प्रति निलामी की तिथि 03.12.25 को समय 11.00 बजे तक अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में समर्पित करना होगा।

PR. No. 017522 (District) 2025-26

पुलिस अधीक्षक,रोहतास

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

गर्भावस्था की पहली तिमाही में माँ की एच.आई.वी. और सिफलिस की जाँच जरूर करायें।

گرپریت سنگھ نے عالمی نشانہ بازی چیمپئن شپ میں نقرئی تمغہ جیتا

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی) اولمپین گرپریت سنگھ 25 میٹر سینٹر فائر پسٹل مقابلے میں عالمی چیمپئن بننے کے بہت قریب پہنچ گئے تھے لیکن یوکرین کے پاؤلو کوروستائیلوف سے 10 کی بنیاد پر ہارنے کے بعد انہیں نقرئی تمغے سے ہی اکتفا کرنا پڑا۔ مصر کے قاہرہ میں اولمپک شوٹنگ رینج میں منعقدہ اس مقابلے میں گرپریت سنگھ نے نقرئی تمغہ حاصل کیا۔ عالمی چیمپئن شپ میں یہ گرپریت کا دوسرا انفرادی میڈل ہے۔ اس سے قبل وہ 2018 میں چانگ وون میں 25 میٹر اسٹینڈرڈ پسٹل ایونٹ میں بھی نقرئی تمغہ جیت چکے ہیں۔ فرانس کے یان پیئر لوئی فریڈی نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ گرپریت نے دو روزہ مقابلے میں پریسیشن اور ریپڈ دونوں راؤنڈز میں مجموعی طور پر 584 پوائنٹس اسکور کیے، جبکہ کوروستائیلوف نے 29 انر 10 اور آخری ریپڈ راؤنڈ میں 100 کا پرفیکٹ اسکور بنا کر طلائی تمغہ جیت لیا۔ ہندوستانی نشانے باز پری سیشن راؤنڈ کے بعد 288 پوائنٹس (95، 97، 96) کے ساتھ نویں مقام پر تھے۔ دوسرے دن انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ریپڈ راؤنڈ میں 296 پوائنٹس (99، 98، 99) اسکور کیے اور نقرئی تمغہ اپنے نام کیا۔ یوکرینی نشانے باز، جو پریسیشن کے بعد 291 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر تھے، نے ریپڈ راؤنڈ میں 293 پوائنٹس اسکور کیے اور گرپریت کے مجموعی اسکور کی برابری کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ پری سیشن راؤنڈ میں 291 پوائنٹس کے ساتھ تمغے کی دوڑ میں شامل ہربریت سنگھ ریپڈ راؤنڈ میں صرف 286 پوائنٹس اسکور کر پائے اور آخر کار نویں نمبر پر رہے۔ مقابلے میں شامل دیگر ہندوستانی نشانے باز ساحل چودھری 561 پوائنٹس کے ساتھ 28 ویں مقام پر رہے۔ یہ تینوں شوٹر میڈل کی دوڑ سے باہر رہے اور مجموعی طور پر پانچویں مقام پر رہے۔ ہندوستان نے عالمی چیمپئن شپ میں کل 13 تمغوں (3 طلائی، 6 نقرئی اور 4 کانسی) کے ساتھ تیسرے مقام پر اپنا سفر مکمل کیا۔ چین نے 12 طلائی، سات نقرئی اور دو کانسی کے تمغے جیتے۔ جنوبی کوریا نے سات طلائی، تین نقرئی اور چار کانسی کے تمغے جیتے۔ 10 میٹر ایئر پسٹل میں سمراٹ رانا، 50 میٹر ایئر پسٹل میں رویندر سنگھ اور 10 میٹر ایئر پسٹل ٹیم نے طلائی تمغے جیتے۔ جبکہ 50 میٹر تھری پوزیشن مردوں میں ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر، 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل میں انیش بھنوالا، 25 میٹر سینٹر فائر پسٹل میں گرپریت سنگھ، 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم میں ایشا سنگھ اور سمراٹ رانا، 10 میٹر خواتین ایئر پسٹل ٹیم اور 50 میٹر مرد اسٹینڈرڈ پسٹل ٹیم نے نقرئی تمغے جیتے۔ 25 میٹر اسپورٹس پسٹل میں ایشا سنگھ، 10 میٹر ایئر رائفل میں الاوینل والاریون، 10 میٹر ایئر پسٹل میں وورن تومر اور 10 میٹر خواتین ایئر رائفل ٹیم نے ہندوستان کے لیے کانسی کے تمغے جیتے۔

پرتگال نے ارجنٹینا کو شکست دے کر 2026 فیفا ورلڈ کپ کوالیفائی میں جگہ مستحکم کی

برلن، 17 نومبر (یو این آئی) جواؤ نیویس اور برونو فرنانڈس کی ہیٹ ٹرکس کی بدولت پرتگال نے آرمینیا کو 1-9 سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے اپنی جگہ یقینی کر لی۔ کپتان کرسٹیانو رونالڈو کی معطلی کے بعد پرتگال نے اپنی فرنٹ لائن کے ساتھ میدان سنبھالا اور فوری طور پر میچ کا کنٹرول سنبھال لیا۔ رینانوویگا نے ساتویں منٹ میں گول کر کے میزبان ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔ آرمینیا نے کھیل کے 18 ویں منٹ میں برابری کی لیکن پرتگال نے فوری طور پر جوابی حملہ کیا اور گونکالو راموس نے 10 منٹ بعد برتری حاصل کرنے کے لیے گول کیا، اس کے بعد نیویس نے دو گول اور فرنانڈس نے ایک اور گول کر کے اسکور کو ہاف ٹائم تک 1-5 کر دیا۔ دوسرے ہاف میں پرتگال نے اپنی برتری برقرار رکھی۔ فرنانڈس نے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی اور نیویس نے گول کر کے جیت پر مہر لگا دی۔ آئرلینڈ نے ہنگری کو 3-2 سے شکست دے کر گروپ ایف میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ ٹرائے پارٹ نے اسٹاپ پیج ٹائم میں جیتنے والے گول کے ساتھ اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ ایرلنگ ہالینڈ نے اٹلی کے خلاف ناروے کی 1-4 سے جیت میں دو گول کر کے 1998 کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں جگہ بنائی۔ تاہم اٹلی پلے آف کے لیے کوالیفائی کر چکا ہے۔ اسرائیل نے مالڈووا کو 1-4 سے شکست دی۔ گروپ ڈی میں یوکرین نے آئس لینڈ کو شکست دے کر پلے آف میں جگہ بنائی۔ فرانس نے آذربائیجان کو 3-1 سے شکست دے کر گروپ میں ٹاپ کیا۔ انگلینڈ نے البانیہ کو دو صفر سے شکست دے کر میچ اپنے نام کر لیا۔ سربیا نے دوسرے ہاف میں الیگزینڈر کٹئی اور الیگزینڈر اسٹینکووچ کے گول سے لاتویا کو 2-1 سے شکست دی۔

ڈیفلیمپکس: ایئر پسٹل میں انویا پرساد نے طلائی اور پرانجلی دھومل نے نقرئی (سلور) تمغہ جیتا

ٹوکیو/نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی انویا پرساد اور ان کی ساتھی پرانجلی پرشانت دھومل نے یہاں منعقدہ 25 ویں سمر ڈیفلیمپکس میں نشانہ بازی کی 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں بالترتیب پہلا اور دوسرا مقام حاصل کیا۔ انویا نے نہ صرف طلائی تمغہ جیتا بلکہ ڈیف فائنل کا عالمی ریکارڈ بھی توڑ دیا، جبکہ پرانجلی نے کوالیفیکیشن کا ورلڈ ریکارڈ توڑ کر فائنل میں جگہ بنائی۔ کوالیفیکیشن ورلڈ ریکارڈ کی برابری کرنے والے ابھینو دیشوال نے مردوں کے ایونٹ میں نقرئی تمغہ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی دو دن کی مقابلہ آرائی کے بعد ہندوستان کی نشانہ بازی کے میڈلز کی تعداد ڈیفلیمپکس میں سات ہو گئی۔ انویا نے فائنل کی پہلی سیریز میں 5.52 اسکور کیا اور پورے مقابلے میں برتری برقرار رکھتے ہوئے 1.241 کے آخری اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ وہ پرانجلی سے 3.4 پوائنٹ آگے رہیں۔ پرانجلی نے 8.236 اسکور کے ساتھ نقرئی تمغہ حاصل کیا۔ ایران کی مہلا سمی نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ اس سے پہلے کوالیفکیشن میں پرانجلی نے اپنا ہی ورلڈ اور ڈیفلیمپکس ریکارڈ توڑ دیا۔ انہوں نے 572-12x اسکور کیا جس نے بالترتیب 568 اور 561 کے سابقہ ریکارڈوں کو بہتر بنایا۔ مردوں کے مقابلے میں ابھینو دیشوال نے 2.235 اسکور کے ساتھ نقرئی تمغہ جیتا، جبکہ کوریا کے تائے یونگ کم نے 2.238 اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ حاصل کیا۔ کروشیا کے بورس گرامنیاک نے 3.215 اسکور کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ ابھینو نے کوالیفائنگ میں 576 پوائنٹس بنا کر ورلڈ اور ڈیفلیمپکس ورلڈ ریکارڈ کی برابری کی۔ مسابقت میں شامل ایک اور ہندوستانی شوٹر ردرا ونود کمار 549 پوائنٹس کے ساتھ کوالیفکیشن میں 12 ویں نمبر پر رہے۔ ایئر رائفل مکسڈ ٹیم کا مقابلہ کل ہوگا۔

سنگاکارا آر آر کے کرکٹ ڈائریکٹر اور ہیڈ کوچ کی دوہری ذمہ داری نبھائیں گے

جے پور، 17 نومبر (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے دوران کمار سنگاکارا راجستھان رائلز (آر آر) کے ہیڈ کوچ اور کرکٹ ڈائریکٹر کی دوہری ذمہ داری ادا کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ سیزن میں بیٹنگ کوچ رہے وکرم راٹھور کو ٹیم کا اسسٹنٹ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ سنگاکارا اس سے پہلے بھی 2021 سے 2024 تک ٹیم کے ہیڈ کوچ رہ چکے ہیں۔ ان کے دور میں آر آر کی ٹیم 2022 کے فائنل اور 2024 کے پلے آف تک پہنچی تھی۔ آر آر نے ایک بیان میں کہا یہ وہ دور تھا جب ٹیم کی کارکردگی اور تسلسل میں واضح بہتری دیکھنے کو ملی۔ فرنچائز کے اہم مالک منوج بدالے نے کہا کہ ہم بہت خوش ہیں کہ کمار ایک بار پھر ہیڈ کوچ کے طور پر واپس آ رہے ہیں۔ ٹیم کو ان کی شناخت، لیڈر شپ اور رائلز کے کلچر کی گہری فہم سے مستقل مزاجی اور استحکام کا بہترین توازن ملے گا۔ کمار نے ہمیشہ ہمارا مکمل اعتماد حاصل کیا ہے۔ ان کی بصیرت اور کرکٹ کی سمجھ ٹیم کو اگلے درجے تک لے جانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی بیٹنگ کوچ راٹھور کا پروموشن بھی ہوا ہے۔ فرنچائز نے یہ بھی اعلان کیا کہ شین بانڈ بالنگ کوچ، ٹریور پینی اور سِڈ لاہری بالترتیب اسسٹنٹ کوچ اور ہائی پرفارمنس کوچ کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ سنگاکارا نے کہا کہ ہیڈ کوچ کے طور پر واپسی اور اس باصلاحیت گروپ کے ساتھ کام جاری رکھنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میرے ساتھ ایک مضبوط کوچنگ ٹیم موجود ہے۔ وکرم، ٹریور، شین اور سِڈ اپنے شعبوں میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں اور ہم مل کر کھلاڑیوں کو بہترین تیاری دینے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ٹیم کے طور پر ہمیں کس سمت میں آگے بڑھنا ہے اور ہمارا ہدف ایک ایسی ٹیم تیار کرنا ہے جو واضح سوچ، مضبوطی اور ایک مقصد کے ساتھ کھیلے۔ ٹیم مینجمنٹ کو اب نئے کپتان کے ساتھ کام کرنا ہوگا کیونکہ آر آر نے اپنے سابق کپتان سنجو سیمسن کو ٹریڈ ڈیل کے تحت چنئی سپر کنگز کو دے دیا ہے، جہاں سے انہیں رویندر جڈیجہ اور سیم کرن ملے ہیں۔ ٹیم نے نتیش رانا، آکاش مدھوال، اشوک شرما، فضل حق فاروقی، کمار کارتکیے، کنال سنگھ راٹھور، مہیش تیکشنا اور وینندو ہسرنگا کو بھی ریلیز یا ٹریڈ کر دیا ہے۔ جڈیجہ اور کرن کے ساتھ انہوں نے ڈونووَن فریرا کو دہلی کیپٹلز سے ٹریڈ کیا ہے۔ آئندہ نیلامی میں ٹیم کے پاس 05.16 کروڑ روپے کی رقم ہوگی۔ انہیں نو سلاٹ بھرنے ہیں جن میں ایک غیر ملکی کھلاڑی کی جگہ بھی شامل ہے۔

ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم سلطان اذلان شاہ کپ 2025 کے لیے ملیشیا روانہ

بنگلورو، 17 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم پیر کی صبح بنگلورو کے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ملائیشیا کے اپوہ کے لیے روانہ ہوگئی، جہاں وہ 23 سے 30 نومبر تک ہونے والے 31 ویں سلطان اذلان شاہ کپ میں شرکت کرے گی۔ اس ایڈیشن میں ہندوستان اپنا پہلا میچ 23 نومبر کو کوریا کے خلاف کھیلے گا۔ اس کے بعد راؤنڈ رابن مرحلے میں ہندوستان کے مقابلے بیلجیم، میزبان ملائیشیا، نیوزی لینڈ اور کینیڈا سے ہوں گے۔ لیگ مرحلے کے اختتام پر سرفہرست دو ٹیمیں 30 نومبر کو ہونے والے فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ گزشتہ چند ہفتوں سے ہندوستانی ٹیم بنگلورو میں سخت تیاری کرتی رہی تھی۔ اس ٹورنامنٹ میں ٹیم کی قیادت ڈیفینڈر سنجے کریں گے۔ کپتان سنجے نے کہا: "ہم سلطان اذلان شاہ کپ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ ٹیم نے گزشتہ ہفتوں میں سخت محنت کی ہے اور تکنیکی نظم وضبط اور فٹنس دونوں پر خصوصی توجہ دی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ہمیشہ ایک مضبوط مسابقتی ماحول فراہم کرتا ہے اور عالمی معیار کے حریفوں کے خلاف اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا بہترین موقع ہوتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا "ہم ہر میچ میں بہترین کارکردگی دینے کے لیے تیار اور پُرعزم ہیں۔ ہمارا مقصد مستقل مزاجی برقرار رکھنا اور خطاب کے لیے مضبوط چیلنج پیش کرنا ہے۔ ٹیم کے جذبے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ٹیم میں زبردست توانائی ہے۔ ہر کھلاڑی اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے اور ہم اس اہم پلیٹ فارم پر ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لیے بے حد پُرجوش ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہم ملک کا نام روشن کریں گے اور اس مثبت رفتار کو آگے بڑھائیں گے۔"

ڈی ایس جے اے کے سالانہ ایوارڈ تقریب میں میرابائی چانو کو سال کی بہترین کھلاڑی کا اعزاز

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی) دہلی اسپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن (ڈی ایس جے اے) نے اتوار کو دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) میں اپنی سالانہ ایوارڈ تقریب کامیابی کے ساتھ منعقد کی۔ اس باوقار تقریب میں ڈی ڈی سی اے کے صدر روہن جیٹلی اور دہلی بی جے پی کے صدر و انڈین آرچری فیڈریشن کے سیکریٹری جنرل ویریندر سچدیوا بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ تقریب کو ڈی ڈی سی اے، پرو کبڈی لیگ، ورڈز ورک کمیونی کیشنز اور پروکیم انٹرنیشنل سمیت متعدد سرکاری اسپانسرز کی بھرپور حمایت حاصل رہی۔ اس موقع پر دارالحکومت کے مختلف اسپورٹس صحافی کھیلوں کی دنیا اور اس کی نمایاں شخصیات کو اعزاز پیش کرنے کے ساتھ ساتھ شعبۂ صحافت میں تجربہ کار صحافیوں کی قیمتی خدمات کا اعتراف کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ تین سینئر صحافی پردیپ میگزین، وپن بہوگنا اور کے۔ پی موہن۔ کو اسپورٹس جرنلزم میں ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزاز دیا گیا۔ ان کی دلچسپ رپورٹنگ نے مختلف کھیلوں کے کئی یادگار لمحات کو خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ ٹوکیو 2020 کی سلور میڈلسٹ ویٹ لفٹر میرابائی چانو کو سال کی بہترین کھلاڑی اور ان کے کوچ وجے شرما کو سال کے بہترین کوچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ مشعل اسپورٹس کے سربراہ اور پرو کبڈی لیگ کے لیگ کمشنر انوپم گوسوامی کو ہندوستان کے مقامی کھیلوں کے فروغ کے لیے ان کی خدمات پر سال کے بہترین منتظم کا ایوارڈ دیا گیا۔ مہمان خصوصی روہن جیٹلی نے کہا: "ڈی ایس جے اے کے سالانہ ایوارڈ تقریب میں شرکت کا میرا دوسرا موقع ہے اور یہ کھیلوں کی دنیا میں اسپورٹس صحافیوں کے کردار کو تسلیم کرنے کی بہترین پہل ہے۔ صحافی کھیلوں اور کھلاڑیوں کی شناخت بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور یوں کسی بھی کھیل کی ترقی میں نمایاں حصہ رکھتے ہیں۔ اس تقریب کا حصہ بن کر ڈی ڈی سی اے خوش ہے اور ہم ڈی ایس جے اے کو اپنا تعاون جاری رکھنے کا یقین دلاتے ہیں۔" دہلی اسپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن اسپورٹس جرنلزم میں بہترین کام کو فروغ دینے اور ان گمنام ہیروز کو پہچان دینے کے لیے پرعزم ہے جو لاکھوں مداحوں کو کھیلوں کی دنیا سے جوڑتے ہیں۔

راجستھان کا ہمالیائی اسکور

جے پور، 17 نومبر (یو این آئی) کپتان مہیپال لومرور (ناقابل شکست 128)، کنال سنگھ راٹھور (102)، کارتک شرما (120) اور سچن یادو (130) کی شاندار سنچریوں کی بدولت راجستھان نے رنجی ٹرافی مقابلے کے دوسرے دن پیر کو سات وکٹ پر 570 رنز بنا کر اپنی پہلی اننگز ڈکلیئر کر دی۔ دن کے اختتام پر دہلی نے چار اوور میں بغیر وکٹ کھوئے آٹھ رنز بنائے تھے اور وہ ابھی راجستھان کے اس بڑے اسکور سے 562 رنز پیچھے ہے۔ راجستھان نے اپنی اننگز کا آغاز کل کے اسکور چار وکٹ پر 263 رنز سے کیا۔ صبح کے سیشن میں ٹیم کا پانچواں وکٹ جیدیپ سنگھ (2) کی صورت میں 267 کے مجموعی اسکور پر گرا، جنہیں نوودیپ سینی نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد سمیت ماتھر نے دیپک ہوڈا (36) کو آؤٹ کر کے دہلی کو چھٹی کامیابی دلائی۔ بعد ازاں کپتان لومرور اور کارتک شرما نے ساتویں وکٹ کے لیے 225 رنز کی شاندار شراکت قائم کی، جسے سدھارتھ شرما نے کارتک کو آؤٹ کر کے توڑا۔ کارتک نے 154 گیندوں پر 9 چھکوں اور 5 چوکوں کی مدد سے 120 رنز بنائے۔ 161 اوور کھیلنے کے بعد راجستھان نے اپنی اننگز 570/7 پر ڈکلیئر کر دی۔ کپتان لومرور 229 گیندوں پر 7 چوکوں اور 4 چھکوں کی مدد سے 128 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ دہلی کی جانب سے سمرجیت سنگھ نے 3 وکٹیں، نوودیپ سینی نے 2، جبکہ سدھارتھ شرما اور سمیت ماتھر نے ایک۔ ایک وکٹ حاصل کی۔ اس کے بعد دہلی نے بیٹنگ شروع کی اور چار اوورں میں بغیر نقصان کے 8 رنز بنائے۔ ارپت رانا (8) اور سنت سانگوان (0) کریز پر ناٹ آؤٹ تھے۔

روس کے اسلام مخاشیف لائٹ ویٹ کے بعد ویلٹر ویٹ چیمپئن بنے

نیویارک 17 نومبر (یو این آئی) اسلام مخاشیف نے دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کے جیک میڈالینا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دی۔ مکس مارشل آرٹس یو ایف سی میں روس کے علاقے داغستان سے تعلق رکھنے والے اسلام مخاشیف لائٹ ویٹ کے بعد ویلٹر ویٹ چیمپئن بن کر ڈبل بیلٹ جیتنے والے چند ریسلرز میں شامل ہوگئے۔ میڈیسن اسکوائر گارڈن نیویارک میں ہونے والے مقابلے میں 155 کلوگرام کیٹیگری سے 170 کلوگرام مقابلے میں منتقل ہونے والے سابق لائٹ ویٹ چیمپئن اسلام مخاشیف نے دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کے جیک میڈالینا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 45-50، 45-50 اور 45-50 سے شکست دی۔ پانچ راؤنڈز پر مشتمل فائٹ کے دوران اسلام مخاشیف پوری طرح اپنے حریف جیک میڈالینا پر حاوی رہے اور انہیں اپنی گریپلنگ اسکلز کے ذریعے گرا کر ان پر مکوں اور کہنیوں کی بمباری کرتے رہے۔ یہ جیک میڈالینا کی 2016 کے بعد پہلی شکست ہے، اس سے قبل میڈالینا کا ریکارڈ 2-18 تھا جو اب 3-18 ہوگیا ہے جبکہ اسلام مخاشیف کا ایم ایم اے ریکارڈ 01-28 ہوگیا ہے۔ ویلٹر ویٹ چیمپئن بننے کے بعد اسلام مخاشیف کا کہنا تھا یہ میرا خواب تھا کہ ڈبل چیمپئن بنوں جو آج پورا ہوگیا ہے۔ اگلے مقابلے سے متعلق سوال پر اسلام مخاشیف نے امریکی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ وائٹ ہاؤس کے دروازے کھولو میں آ رہا ہوں۔ اسلام مخاشیف مسلسل 16 فائٹس جیتنے کے بعد یو ایف سی کی ایلیٹ کیٹیگری میں بھی شامل ہو گئے ہیں اور انہوں نے سابق لائٹ ویٹ چیمپئن اینڈرسن سلوا کا 16 فائٹس جیتنے کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔ یو ایف سی کی تاریخ میں اب تک صرف 11 ایسے فائٹرز رہے ہیں جنہوں نے ایک ساتھ دو بیلٹ جیتے ہیں۔

سنر نے الکاراز کو شکست دے کر اپنا مسلسل دوسرا اے ٹی پی فائنلز ٹائٹل جیتا

(اٹلی) 17 نومبر (یو این آئی) اطالوی ٹینس اسٹار جینک سنر نے فائنل میں اسپین کے کارلوس الکاراز کو شکست دے کر اپنا مسلسل دوسرا اے ٹی پی فائنلز 2025 کا خطاب جیتا۔ سنر نے اتوار کو عالمی نمبر ایک الکاراز کو 7-6 (4-7) 5-7 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ سنر پچھلے تین اے ٹی پی فائنلز چیمپئن شپ میچوں میں حصہ لے چکے ہیں اور مسلسل دوسری بار ٹائٹل جیت چکے ہیں۔ 2023 کے ایڈیشن میں وہ سربیا کے نووک جوکووچ سے ہار گئے تھے۔ ٹائٹل جیتنے کے بعد سنر نے کہا، "کارلوس کے خلاف کھیلنا مشکل تھا۔ وہ کھیل میں واپسی کرنے والے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ میں بہت خوش ہوں۔"

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
- بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
- بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
- ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
- انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
- بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
- ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
- گورنمنٹ E.S.I افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
- انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
- انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
- ڈاکٹر MPT، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
- انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
- منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
- انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
- M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
- گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
- انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
- پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
- M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
- M.A عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفرپور نوکری
- B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
- انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
- B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
- P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
- MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
- B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
- ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
- P.hd عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
- ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
- منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
- M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
- M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ سید لڑکی حسین
9262585120

بقیہ: فیصلہ کریں ورنہ سزا کے لیے

چیف جسٹس نے یہ بھی واضح کیا کہ اسپیکر کو آئینی استثنیٰ حاصل نہیں ہے۔ چیف جسٹس نے کہا "انہیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ نیا سال کہاں منانا چاہتے ہیں۔" ادھر انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو) نے سپریم کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی ہے جس میں کیرالہ میں ووٹر لسٹوں کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) پر فوری روک لگانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں استدلال کیا گیا ہے کہ یہ عمل ریاست میں جاری بلدیاتی انتخابات کے عمل کے متوازی نہیں چل سکتا۔ درخواست میں 27 اکتوبر کو الیکشن کمیشن (ای سی) کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا گیا ہے، جس نے ایس آئی آر کا عمل شروع کیا تھا۔ پٹیشن کا استدلال ہے کہ یہ صوابدیدی، قانونی طور پر غیر منصفانہ اور غیر حقیقی ٹائم فریم پر مبنی ہے۔ درخواست آئی یو ایم ایل کے جنرل سکریٹری پی کے کنہالی کٹی کے ذریعے دائر کی گئی ہے۔ یہ درخواست سینئر ایڈوکیٹ حارث بیرن نے ایڈوکیٹ آر ایس جینا کے ذریعے دائر کی ہے۔ درخواست گزار نے استدلال کیا کہ ریاستی الیکشن کمیشن نے پہلے ہی 9 اور 11 دسمبر کو دو مرحلوں والے بلدیاتی انتخابات کا اعلان کر دیا تھا، جبکہ ایس آئی آر کے تحت ڈرافٹ رول 4 دسمبر کو شائع ہونا تھا۔ دوسری طرف سپریم کورٹ نے جم کاربٹ ٹائیگر ریزرو کی حفاظت کے لیے کئی دوررس تحفظاتی ہدایات جاری کی ہیں۔ چیف جسٹس بی آر گوئی کی بنچ نے کہا ہے کہ ماحولیاتی اعتبار سے حساس علاقوں میں سیاحت مکمل طور پر ایکو ٹورزم ہونی چاہیے اور ماحولیات کی قیمت پر کسی بھی معاشی سرگرمی کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

ارجنٹ شیخ لڑکا
(1) 29/MBBS سال قد "5 '5 گھر پٹنہ لڑکی مدمقابل
(2) 32/Gov.Employ(Asst.) سال قد '5 "5 فٹ سیتامڑھی۔
(3) انجینئر 32 سال قد '6 فٹ گھر پٹنہ
(4) 39/Data Analyst at Net Prophel- Delhi
(5) Self Emplyed Managing Director
(6) Team Member Aastha
28/Consulting New Delhi سال قد "8 '5 گھر آرہ بھوجپور۔
(7) Self Emplyed Working in Dubai
30/ سال قد "7 '5 گھر اڑیسہ۔

ارجنٹ شیخ لڑکی
(1) M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(2) B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(3) Masters in Optometry(Working 32/in ISHA Netralaya Pune سال قد '5 گھر پٹنہ
(4) 24/History Hons سال قد "6 '5 گھر آرہ بھوجپور
(5) 26/M.A (Urdu) P.U سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(6) ADCA(Advance Diploma in Compu ter Application 27/ سال قد '5 "8 گھر سیوان۔
(7) 24/B.Ed سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(8) B.S.C پاس 28/ سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(9) 24/Bio tech سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

بقیہ: عمرہ زائرین کی بس کی ٹینکر سے ٹکر

گہرا رنج کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے پیر کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ سعودی عرب کے مدینہ میں ہندوستانی شہریوں کے ساتھ پیش آئے حادثے سے انتہائی دکھ ہوا ہے۔ ریاض میں ہمارا سفارت خانہ اور جدہ میں ہمارا قونصل خانہ اس حادثے سے متاثر ہندوستانی شہریوں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔ سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے پرارتھنا کرتا ہوں۔ ہلاک ہونے والوں میں کئی ہندوستانی شہریوں کے بھی شامل ہونے کی اطلاع ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں پیش آئے بس حادثے میں ہندوستانی شہریوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا۔ مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ جا رہی زائرین کی بس ایک ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 45 افراد ہلاک ہوگئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر مہلوکین کا تعلق تلنگانہ سے ہے۔ سعودی عرب میں پیش آئے خوفناک سڑک حادثے میں حیدرآباد کے ودیا نگر سے تعلق رکھنے والے ایک خاندان کے 18 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تلنگانہ حج کمیٹی نے جاری کردہ بیان میں بتایا کہ تمام جاں بحق افراد کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔ ہلاک شدگان میں 17 مرد، 18 خواتین اور 10 بچے شامل ہیں۔ یہ تمام افراد 9 دسمبر کو حیدرآباد سے چار مختلف ٹراویل ایجنسیوں کے ذریعہ عمرہ کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ قومی دارالحکومت دہلی میں واقع تلنگانہ بھون نے سعودی عرب میں پیش آئے بس حادثے کے حوالے سے معلومات اور مدد کے لیے ایک مخصوص کنٹرول روم قائم کیا ہے۔ تلنگانہ بھون کے سینئر افسر ریاض میں واقع ہندوستانی سفارت خانے کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور واقعے کی مکمل تفصیلات اکٹھا کرنے اور یہ تصدیق کرنے کی کوشش جاری ہے کہ متاثرہ زائرین میں کتنے لوگوں کا تعلق تلنگانہ سے ہے۔ کنٹرول روم کنبے کی مدد اور تازہ ترین معلومات فراہم کرے گا، جن کے رشتہ دار سعودی عرب میں بس حادثے میں ہلاک ہوئے ہیں۔ کنٹرول روم کا رابطہ نمبر: ریزیڈنٹ کمشنر کی نجی سکریٹری محترمہ وندنا۔ 99044987199۱، رابطہ عامہ کے افسر سی ایچ. چکروتی۔ 91 995839 22143، اور رابطہ افسر رکشت نیل۔ 91 2315796437 ہیں۔

بقیہ: پرنٹ میڈیا کے اشتہارات

پریمیئم زخوں اور ترجیحی ضابطوں سے متعلق کمیٹی کی سفارشات سے بھی اتفاق کیا ہے۔ وزارت نے سی بی سی کے ساتھ پینل میں شامل اخبارات کے لیے اشتہارات جاری کرنے کی شرحوں میں 2019 میں ترمیم کی تھیں، جو تین سال کے لیے نافذ تھیں۔ پرنٹ میڈیا میں سرکاری اشتہارات کے زخوں پر نظر ثانی کے لیے ایڈیشنل چیف سکریٹری اور مالیاتی مشیر (اطلاعات ونشریات) کی سربراہی میں 11 نومبر 2021 کو 9 ویں ریٹ اسٹرکچر کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ کمیٹی نے نومبر 2021 سے اگست 2023 تک چھوٹے، درمیانے اور بڑے اخبارات کے مختلف تنظیموں جیسے انڈین نیوز پیپر سوسائٹی (آئی این ایس)، آل انڈیا اسمال نیوز پیپر ایسوسی ایشن (ای آئی ایس این اے)، اسمال۔میڈیم۔بگ نیوز پیپر سوسائٹی (ایس ایم بی این ایس) اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی اور اس کے بعد کمیٹی نے 23 ستمبر 2023 کو اپنی سفارشات پیش کیں۔

بقیہ: آرمی چیف کی

کے ساتھ مناسب جواب دے گا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے لیے دہشت گرد اور ان کے مالک ایک جیسے ہیں اور فوج بیرنگ چٹھی کا جواب دینے کے لیے بھی پوری طرح تیار ہے۔ جنرل دیویدی نے واضح کیا کہ ہندوستان ترقی کی بات کرتا ہے اور اگر کوئی اس کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے تو اس کا مقابلہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی اور خون ساتھ نہیں بہہ سکتے اور نہ ہی بات چیت اور دہشت گردی ساتھ چل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کسی بھی قسم کے نیوکلیئر بلیک میلنگ سے ڈرنے والا ملک نہیں ہے۔ انہوں نے آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر سطح پر تیز اور خودمختار فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے، محض اوپر سے احکامات کے منتظر نہیں رہ سکتے۔ فوجی کارروائیوں کے مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے تینوں افواج بری، بحری اور فضائی کے ساتھ ساتھ سائبر، اسپیس اور دیگر اداروں کے ایک مضبوط انضمام پر زور دیا، کیونکہ مستقبل کی جنگیں ملٹی ڈومین ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کی مدت کا اندازہ لگانا ممکن نہیں، یہ 88 گھنٹے بھی ہوسکتی ہے، چار ماہ بھی اور چار سال بھی، لیکن فوج ہر طرح کے حالات کے لیے تیار ہے اور اپنی تیاریوں کو مزید بہتر بنا رہی ہے۔

بقیہ: تیجسوی پھر آر جے ڈی قانون سازیہ پارٹی کے

جیت جانا خود ایک بڑا سوال کھڑا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس پورے عمل پر نظر رکھے گی اور عوام کے درمیان جا کر الیکشن کمیشن کی منفی کارروائیوں سے لوگوں کو آگاہ کرے گی۔ آر جے ڈی ترجمان نے کہا کہ اب ضروری ہے کہ زمینی سطح پر اپنے کارکنوں کو مضبوط کرنا ہوگا اور پارٹی کو مضبوطی عطا کرنی ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ آج کی میٹنگ میں آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو اور ان کی اہلیہ، سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی بھی شریک ہوئیں۔ میٹنگ میں لالو پرساد نے واضح طور پر کہا کہ پارٹی کی آئندہ کمان مکمل طور پر تیجسوی یادو کے ہاتھوں میں ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد آر جے ڈی نے اپنے نومنتخب ارکان اسمبلی کی میٹنگ بلائی تھی جس میں انتخابی نتائج اور تنظیمی سرگرمیوں سے متعلق اہم نکات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔

بقیہ: خانقاہ شمشیہ چک اولیا، ضلع ویشالی — تاریخ، نسبت و

آپ نے اپنے حلقۂ ارادت میں حضرت مولانا عبدالقیوم شمسی صاحب دامت برکاتہم کو شامل فرمایا، جو ایک باعمل، متقی اور علم دوست شخصیت ہیں۔ آپ سابق صدرالمدرسین و یکے از بانیان مدرسہ اسلامیہ اماموری، پاتے پور ضلع ویشالی ہیں۔ حضرت مولانا سید شاہ مظاہر عالم شمسی نے انہیں سند خلافت عطا فرمائی اور سلسلہ شمشیہ میں بیعت وارشاد کی اجازت دی۔ راقم الحروف الحاج ڈاکٹر ذاکر حسین نے فرمایا کہ یہ سلسلہ حضرت مولانا سید شاہ مظاہر عالم شمسی نے تاخیر کردی۔ یہ سلسلہ اور پہلے شروع ہو جاتی تھی۔ چک اولیاء گاؤں کے ہر چہار جانب خانقاہ و روضہ کا سلسلہ زور و شور شباب تک پہونچ گیا۔ حضرت مولانا عبدالقیوم شمسی دامت برکاتہم کی زندگی تقویٰ، اخلاص اور عبادت کا حسین مرقع ہے۔ آپ گزشتہ اڑتیس برس سے امامت کے منصب پر فائز ہیں، نماز باجماعت کے سخت پابند، ذکر و اذکار کے عاشق اور استغفار کے عادی ہیں۔ سردی، گرمی یا بارش کسی حال میں جماعت ترک نہیں کرتے۔ تلاوتِ قرآن کو اپنی روح کی غذا سمجھتے ہیں۔ مصیبت و آزمائش کے دنوں میں بھی آپ کے چہرے پر تبسم رہتا ہے۔ صبر، شکر اور رضا بالقضاء الٰہی آپ کی زندگی کا امتیاز ہے۔ عصر کے بعد جامع مسجد دھنکول میں بچوں کو قرآن و دینیات کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان کا اندازِ تدریس شفقت و نرمی سے لبریز ہے۔ آپ علم کے ساتھ اخلاق اور عمل کی تربیت بھی دیتے ہیں۔ ذکر و فکر، عبادت و ریاضت، اور خشیتِ الٰہی آپ کے معمولات میں شامل ہیں۔ آپ کی مجلس میں بیٹھنے والا دل کا سکون پاتا ہے اور آپ کی دعا سے رحمت و برکت کا نزول محسوس کرتا ہے۔

آپ اکثر فرمایا کرتے ہیں:

"اولاد کو علمِ دین سے آراستہ کرنا سب سے بڑی نیکی ہے، اور مدارسِ دینیہ امت کی زندگی کی علامت ہیں۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت مولانا عبدالقیوم شمسی دامت برکاتہم کی عمر میں برکت دے، صحت و عافیت عطا فرمائے، حضرت مولانا سید شاہ مظاہر عالم قمر شمسی دامت برکاتہم کو درازیِ عمر کے ساتھ عافیت و قبولیت عطا فرمائے، اور خانقاہِ شمشیہ قادریہ چک اولیاء کے فیوض و برکات کو ہمیشہ جاری و ساری رکھے۔

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
KOHINOOR Jewellers
مالکان محمد رضی محمد راشد
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس ایس کیپٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ ۴-۸۰۰۰۰

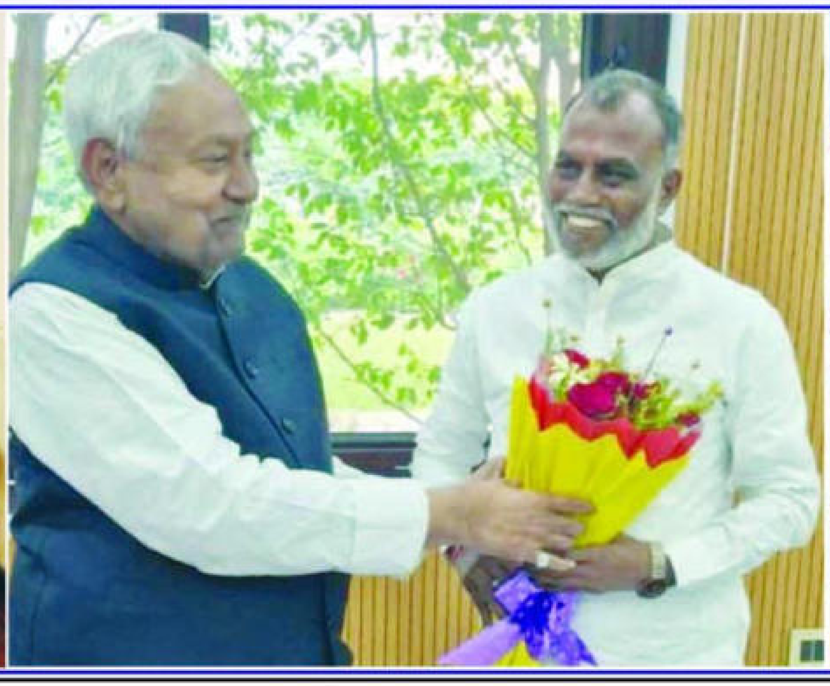

راج بھون پٹنہ میں گورنر عارف محمد خان سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے نتیش کمار، ساتھ میں بی جے پی رہنما سمراٹ چودھری اور دیگر، وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کرتے ہوئے جے ڈی یو کے نومنتخب رکن اسمبلی، نئی دہلی میں بی جے پی کے قومی رہنما دھرمیندر پردھان اور دیگر سے ملاقات کرتے ہوئے ہم سیکولر کے سربراہ جیتن رام مانجھی اور آر ایل ایم سربراہ اوپیندر کشواہا۔

مسلمانوں نے جے ڈی یو کو جم کر ووٹ دیئے، کم از کم 2 مسلم کو وزیر بنانے کا مطالبہ

نتیش کمار کی قیادت والی نئی کابینہ میں جگہ پانے کیلئے رہنماؤں کی کوششیں تیز، ملاقاتوں کا سلسلہ دراز، اتحادی پارٹیاں بھی سرگرم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) 17ویں بہار اسمبلی تحلیل کئے جانے کی سفارش اور 18ویں اسمبلی کی تشکیل اور ایک بار پھر نتیش کمار کی قیادت والی نئی حکومت کے قیام کی کوششیں تیز ہوگئی ہیں۔ نتیش کمار کی قیادت میں تشکیل دی جانے والی نئی ریاستی کابینہ میں جگہ پانے کے لئے این ڈی اے کی پانچوں پارٹیوں بی جے پی، جے ڈی یو، ایل جے پی آر، ہم سیکولر اور آر ایل ایم کے نومنتخب اراکین اسمبلی اور پہلے بھی وزیر رہ چکے اراکین کونسل نے کوششیں تیز کر دی ہیں اور اپنے قائدین تک رسائی حاصل کرکے انہیں اپنا چہرہ یاد رکھنے کا اشارہ دے رہے ہیں اور ان کی ہمدردی حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ بہار میں پہلی بار مسلمانوں نے نتیش کمار کو اپنا بہترین قائد تسلیم کرتے ہوئے ان کے ہاتھوں کو مضبوط بنانے کے مقصد سے جنتادل یونائیٹیڈ کے امیدواروں کے حق میں کھل کر ووٹ دیئے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ بہار میں تیسرے نمبر کی پارٹی بن چکی جے ڈی یو اس بار اچانک نہ صرف دوسرے نمبر پر آگئی بلکہ سیٹوں کی تعداد میں بھی زبردست اضافہ ہوگیا۔ 43 سے بڑھ کر 85 سیٹیں ہوگئیں جس میں مسلم ووٹروں نے بہت ہی سرگرم و موثر کردار ادا کیا۔ نتیش کمار کی قیادت میں 10ویں بار حکومت کی تشکیل سے قبل پورے بہار کے مسلمانوں کی جانب سے یہ آواز بلند ہونے لگی ہے کہ جے ڈی یو کی بھرپور حمایت کا انہیں اچھا صلہ ملنا چاہئے اور 36 رکنی ریاستی کابینہ میں کم از کم 2 مسلم چہرے شامل کئے جانے چاہئے تاکہ جے ڈی یو کا سیکولر کردار نہ صرف برقرار رہے بلکہ نتیش کمار بھی مسلمانوں کے درمیان پہلے سے زیادہ مقبول ہو سکیں۔ انتخابی نتائج کے بعد سوموار کو مسلسل چوتھے دن بھی ایک نمبر انے مارگ میں واقع سی ایم ہاؤس میں این ڈی اے کے اراکین اسمبلی اور سرکردہ رہنماؤں کی آمدورفت کا سلسلہ جاری رہا بلکہ کافی تیز رہا۔ ریاستی کابینہ کی آخری میٹنگ میں نتیش کمار کی شرکت سے لیکر راج بھون جانے، گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کرنے اور وزیر اعلیٰ کے عہدہ سے استعفیٰ دینے اور پھر وہاں سے سی ایم ہاؤس واپس آنے تک ہر لمحے پر الیکٹرونک اور سوشل میڈیا کے ذریعہ گہری نظر رکھی گئی اور تمام سیاسی سرگرمیوں کو کیمرے میں قید کیا جاتا رہا جس سے سوموار کو دن بھر راجدھانی پٹنہ میں سیاسی ہلچل تیز رہی۔ راج بھون اور سی ایم ہاؤس کے درمیان واقع راجندر گولمبر کے چاروں طرف سینکڑوں کی تعداد میں میڈیا کے لوگ خیمہ زن نظر آئے جو ہر لحہ کی رپورٹ اپنے اپنے دفتروں کو بھیجنے میں سرگرم رہے۔ اسی دوران بی جے پی کے سرکردہ رہنما، سابق نائب وزیر اعلیٰ اور کٹیہار سے ایک بار پھر منتخب ہوئے رکن اسمبلی تارکشور پرساد نے سی ایم ہاؤس پہنچ کر وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کی اور این ڈی اے کی شاندار فتح کیلئے انہیں مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے بھی تارکشور پرساد کو ایک بار پھر رکن اسمبلی منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی اور ان کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ان کے علاوہ کئی دیگر رہنماؤں نے بھی نتیش کمار سے ملاقات کی۔

مسلسل چوتھے دن بھی سی ایم ہاؤس میں این ڈی اے کے نومنتخب اراکین اسمبلی کی آمدورفت

ادھر سوموار کو ریاستی کابینہ کی میٹنگ کے بعد این ڈی اے کے سرکردہ رہنماؤں و نومنتخب اراکین اسمبلی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کر کے انہیں این ڈی اے کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور ان کی قیادت میں نئی حکومت کی تشکیل کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ کو ان رہنماؤں نے پھول و گلدستے پیش کر کے ان کا پرجوش استقبال بھی کیا جن میں چین پور سے مسلسل دوسری بار منتخب ہوئے رکن اسمبلی و سابق وزیر محمد زماں خان، جالے سے تیسری بار منتخب ہوئے بی جے پی رکن اسمبلی جیویش کمار مشرا، سیوان سے منتخب ہوئے بی جے پی رکن اسمبلی منگل پانڈے اور سابق وزیر و رکن کونسل ڈاکٹر اشوک چودھری کے نام قابل ذکر ہیں۔

کانگریس اپنی شکست کا جائزہ اور خامیوں سے سبق لینے کو تیار

پارٹی کے نومنتخب اراکین اسمبلی سے ملاقات کے بعد ریاست و عوام کے مفادات میں مضبوطی سے کام کرنے کا ریاستی صدر راجیش رام کا عزم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار اسمبلی انتخابات 2025 میں شرمناک شکست کے بعد کانگریس پارٹی اب اپنا وجود بچانے کی فکر میں مبتلا ہوگئی ہے اور اس کیلئے کچھ نئی تدابیر اختیار کرنے کے سلسلے میں آپس میں تبادلہ خیال کرنے پر مجبور ہوگئی ہے۔ پارٹی کی قومی قیادت جلد ہی اس معاملے پر سنجیدہ غور وخوض کرکے مستقبل کیلئے کوئی لائحہ عمل تیار کرے گی اور بہار میں پارٹی کے تنظیمی ڈھانچہ کو از سر نو مضبوط و مستحکم کرنے کے سلسلے میں کچھ ضروری و موثر اقدامات کرے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاستی رہنماؤں کے ساتھ جلد ہی قومی قیادت اعلیٰ سطح کی ایک اہم میٹنگ کرنے والی ہے جس میں پارٹی کے قومی صدر ملیکا ارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب مخالف کے رہنما راہل گاندھی اور قومی جنرل سکریٹری و رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی سمیت دیگر سرکردہ رہنماؤں کی شرکت ہوگی۔ ادھر سوموار کو طویل مدت بعد ایک بار پھر پارٹی کے ریاستی صدر راجیش کمار رام ریاستی ہیڈ کوارٹر صداقت آشرم پہنچے اور سرکردہ رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کرکے اسمبلی انتخابات میں شکست کی وجوہات کرنے کی کوشش کی۔ حالانکہ اس سلسلے میں پارٹی کے ریاستی رہنماؤں و تمام 61 کامیاب و ناکام امیدواروں کے ساتھ میٹنگ کرکے جلد ہی فیڈ بیک لیا جائے گا اور شکست کی بنیادی و اصل وجہ معلوم کی جائے گی۔ سوموار کو راجیش رام سے پارٹی کے نومنتخب اراکین اسمبلی نے ملاقات کی۔ ان میں کشن گنج سے منتخب رکن اسمبلی محمد قمر الہدیٰ کا نام قابل ذکر ہے۔ حالانکہ سوموار کو پارٹی کے دوسرے پرانے رہنما اور نو منتخب رکن اسمبلی عابد الرحمٰن موجود نہیں تھے۔ بعد میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر راجیش کمار رام نے کہا کہ شکست کے باوجود کانگریس اپنے حوصلے نہیں ہارے گی اور ریاست و عوام کے مفادات میں کام کرتی رہے گی۔ کانگریس کی مہم ہرگز نہیں تھمے گی بلکہ مزید تیز ہوگی۔ ووٹ چوری کا معاملہ شروع سے آخر تک رہا اور این ڈی اے کی ایسی غیر متوقع فتح الیکشن کمیشن و حکومت کی خطرناک سازشوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اپنے بلند عزائم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی اپنی شکست کا جائزہ لے گی اور خامیوں سے سبق بھی حاصل کرے گی۔ مستقبل میں پارٹی کو مضبوط بنانے کیلئے ہر ممکن ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹی میں اصول وضوابط کی پاسداری لازمی ہے۔ اسے یقینی بنانے کے مقصد سے بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے ذریعہ 3 رکنی ڈسپلین کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے جس میں سرکردہ رہنما کپل دیو پرساد یادو کو چیئرمین بنایا گیا ہے جبکہ حسیب انور اور سنجئے کمار بھارتی کو ڈسپلین کمیٹی میں اراکین نامزد کیا گیا ہے۔

بی جے پی قانون سازیہ پارٹی کے لیڈر کا انتخاب 19 نومبر کو

پٹنہ، (عتیق الرحمٰن شعبان) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال نے سوموار کو بتایا کہ اسمبلی میں قانون ساز پارٹی کے لیڈر کے انتخاب کے لیے پارٹی کے ارکان اسمبلی کی میٹنگ 19 نومبر کو صبح 10 بجے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی مشاہدین کی موجودگی میں قانون سازیہ پارٹی کی میٹنگ بدھ کو منعقد کی جائے گی جس میں بی جے پی قانون ساز پارٹی کے لیڈر کا انتخاب کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی میٹنگ میں اتحاد کے قانون ساز پارٹی کے لیڈر کا انتخاب کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ آج وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کی ہے اور ان سے 17ویں اسمبلی کو 19 نومبر کی تاریخ سے تحلیل کرنے کی سفارش کی ہے۔ نئی حکومت کی تشکیل کے سلسلے میں این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کی اندرونی اور باہمی میٹنگیں بھی جاری ہیں۔ مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان اور بہار میں بی جے پی کے الیکشن انچارج ونود تاؤڑے سے راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کے سربراہ اوپیندر کشواہا اور ہندوستانی عوام مورچہ (ہم) کے سربراہ جیتن رام مانجھی کی ملاقات ہوئی ہے۔ مسٹر مانجھی اور مسٹر کشواہا نے 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے اس کی تصدیق بھی کی ہے۔ اس سے قبل لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) نے اپنے قانون ساز پارٹی کے لیڈر کے طور پر راجو تیواری کے نام کا اعلان کیا تھا۔ اتحادی جماعتوں کے قانون ساز پارٹیوں کی میٹنگ کے بعد این ڈی اے کی میٹنگ ہوگی جس میں اتحاد کے لیڈر کا انتخاب ہوگا۔ وزیر اعلیٰ کا ان کی کابینہ کے اراکین کے ساتھ حلف برداری 20 نومبر ہونے کا امکان ہے۔

نتیش کمار کی مضبوط قیادت کے سبب این ڈی اے کو تاریخ ساز فتح ملی

پارٹی رہنماؤں سے ملاقات اور حکومت سازی کے سلسلہ میں تبادلہ خیال کے دوران جے ڈی یو رکن کونسل پروفیسر غلام غوث کا دعویٰ

پٹنہ (پریس ریلیز) جنتادل یونائٹڈ کے سرکردہ رہنما اور بہار قانون ساز کونسل کے رکن پروفیسر غلام غوث نے آج اپنی پارٹی جنتادل یونائٹڈ کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا سے ملاقات کر کے انہیں مہنار اسمبلی حلقہ سے چناو جیت جانے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مبارک باد پیش کی اور انکے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ ساتھ ہی ساتھ اپنی پارٹی جنتادل یونائٹڈ کو بہار اسمبلی انتخابات میں 85 سیٹوں پر کامیابی حاصل ہونے اور پورے این ڈی اے کو 202 سیٹوں کے ساتھ واضح اور زبردست اکثریت حاصل ہونے پر بھی بے پناہ مسرت کا اظہار کرتے ہوئے مبارک باد پیش کی اور اس تاریخ ساز فتح کو اپنی پارٹی کے قومی صدر نتیش کمار کی مضبوط قیادت اور انکے 20 سالہ دور اقتدار میں بڑے پیمانے پر کیے گئے ترقیاتی وفلاحی کاموں کا نتیجہ و انعام قرار دیا۔ پروفیسر غوث نے نتیش کمار کی قیادت میں ایک بار پھر این ڈی اے حکومت کی تشکیل کے سلسلے میں بھی سنجیدگی سے تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ بہار کو ابھی نتیش کمار جیسے مضبوط قائد کی شدید ضرورت ہے تاکہ ریاست کی ترقی کی رفتار مزید تیز ہو سکے اور امن وانسانیت اور ہندو مسلم اتحاد و بھائی چارہ کا خوش گوار ماحول برقرار رکھا جا سکے۔ پروفیسر غوث نے واضح طور پر کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں انہوں نے خود نصف درجن سے زائد اسمبلی حلقوں کا طوفانی دورہ کیا اور عوامی رابطہ وتشہیری مہم چلائی جس کے دوران انہوں نے درجنوں مسلم اکثریتی علاقوں میں میٹنگیں کرکے این ڈی اے کی حمایت میں ووٹ دیکر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط بنانے کی مسلمانوں سے اپیل کی۔ انہیں بے پناہ خوشی و اطمینان ہے کہ سبھی مقامات پر مسلمانوں کی اکثریت نے ان کا نہ صرف پرجوش استقبال وخیر مقدم کیا بلکہ ان کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے نتیش کمار کی قیادت پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اور جنتا دل یونائٹڈ سمیت این ڈی اے کے تمام امیدواروں کی حمایت میں جم کر ووٹ ڈالے۔ مسلمانوں نے نتیش کمار کو اپنا ہمدرد رہنما دل، دماغ اور ہاتھوں کی انگلیوں سے بخوشی تسلیم بھی کر لیا ہے جو بہت ہی اطمینان بخش ہے اور خوش آئند بھی ہے۔ مسلمانوں نے جذبات کو ترک کر کے اب اپنے بچوں کے بہتر مستقبل اور اپنے بنیادی مسائل پر توجہ مرکوز کر لی ہے اور ترقی کے نام پر پہلی مرتبہ ووٹ ڈالے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس بار اسمبلی انتخابات میں بہار کے مسلمانوں کا جذباتی استحصال کرنے کی تمام پارٹیوں کی کوششیں ناکام ہوگئیں۔ پروفیسر غوث نے آج اپنی پارٹی کے سرکردہ رہنما منیش کمار ورما اور دیگر کئی سرکردہ رہنماؤں سے بھی ملاقات کی اور پارٹی واتحاد کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پروفیسر غلام غوث کے ساتھ پٹنہ ضلع دیہی جنتا دل یونائٹڈ کے صدر محمد شاہد عالم اور دیگر کئی سرکردہ شخصیات بھی موجود تھے۔

ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر میں کینسر اسکریننگ کیمپ میں 53 افراد کی مفت جانچ

پٹنہ (پی این ایس) ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر میں کینسر کے مریضوں کیلئے اسکریننگ ومفت جانچ کیمپ کا انعقاد بڑے پیمانے پر کیا گیا جس میں ریاستی حکومت کی جانب سے چلائے جا رہے طبی منصوبوں کے سلسلے میں بھی لوگوں کو بیدار کیا گیا اور اس سے فائدہ اٹھانے کا مشورہ دیا گیا۔ اے پی ایچ سی شیوا جی نگر، ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر میں کینسر اسکریننگ و صحت جانچ کیمپ میں 53 افراد کی جانچ کی گئی جس میں ایک شخص کو مشتبہ پایا گیا۔ آر ایس میموریل کینسر سوسائٹی، روٹری پٹنہ مڈ ٹاؤن اور سویرا کینسر اسپتال کی جانب سے شیواجی نگر میں منعقد کیمپ میں ماہرین امراض کی ٹیم کے ذریعہ لوگوں کے منہ کینسر، بچہ دانی کینسر، بریسٹ کینسر وغیرہ کی جانچ گہرائی سے کی گئی اور انہیں مشورے بھی دیئے گئے۔ ڈائرکٹر ڈاکٹر وی پی سنگھ نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں تشخیص ہو جانے پر کینسر کا علاج پوری طرح ممکن ہے اور مریض کو نئی زندگی مل سکتی ہے۔ مگر عام طور پر لوگ نظر انداز کرتے ہیں اور جسم کے اندر مرض بڑھتا رہتا ہے جس کا احساس انہیں نہیں ہوتا ہے اور بعد میں یہ مرض مہلک ہو جاتا ہے۔

این ڈی اے حکومت سے اپوزیشن خوفزدہ: پریم کمار

پٹنہ (پی این ایس) گیاجی ٹاؤن اسمبلی حلقہ سے مسلسل 8ویں مرتبہ کامیابی حاصل کرکے نیا ریکارڈ قائم کرنے والے بی جے پی کے سرکردہ رہنما وسابق وزیر ڈاکٹر پریم کمار نے حزب مخالف عظیم اتحاد کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ این ڈی اے کی زبردست اکثریت سے بہار میں نتیش کمار کی قیادت میں بننے جا رہی این ڈی اے حکومت سے اپوزیشن خوفزدہ ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں میں افراتفری کا ماحول قائم ہو گیا ہے اور آپس میں ہی سر پھٹول جاری ہے۔ اپنی ناکامی چھپانے کیلئے اپوزیشن کے لوگ ووٹ چوری اور دیگر طرح کے غلط و بے بنیاد الزامات عائد کر رہے ہیں۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

عمرہ زائرین کی اموات پر لالو، رابڑی اور تیجسوی کا اظہار غم

پٹنہ (پی این ایس) راشٹریہ جنتادل کے قومی صدر لالو پرساد یادو، سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی، سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی پرساد یادو، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر میسا بھارتی، ریاستی صدر منگنی لال منڈل، قومی نائب صدر جگدانند سنگھ، ادئے نارائن چودھری، قومی پرنسپل جنرل سکریٹری عبدالباری صدیقی، پروفیسر منوج کمار جھا، سید فیصل علی، بھولا یادو، اراکین پارلیمنٹ ڈاکٹر سریندر پرساد یادو اور سنجئے یادو، قومی خزانچی ڈاکٹر سنیل کمار، ریاستی نائب صدر ڈاکٹر تنویر حسن، رنوجئے ساہو، شکتی سنگھ یادو اور ریاستی ترجمان اعجاز احمد نے سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں عمرہ کے دوران زائرین کی بس کی ڈیزل ٹینکر کی ٹکر میں 45 ہندوستانی زائرین کی دردناک موت پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور ان سب کی مغفرت کیلئے خدا سے دعا کی ہے۔ مرحومین کے اہل خانہ سے آر جے ڈی رہنماؤں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حادثہ بہت ہی دردناک ہے۔ لالو، رابڑی اور تیجسوی سمیت سبھی رہنماؤں نے خدا سے دعا کی ہے کہ مرحومین کے اہل خانہ کو غم برداشت کرنے کی طاقت دے اور صبر وتحمل عطا فرمائے۔

0612-2300000
+91 8540059700
زمزم گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ ۴
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
راجدھانی جویلرس
RAJDHANI JEWELERS
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091